

الصَّرفُ أُمُّ الْعِلْمِ وَالنَّجْوَى أَبُوهَا
صرف علوم کی ماں اور نجوان کا باپ ہے

ہدایۃ الصَّرف

مفتی محمد امجد علی مدنی



الصَّرْفُ أُمُّ الْعُلُومِ وَالنَّحْوُ أَبُوهَا
صرف علوم کی ماں اور نحو ان کا باپ ہے

ہدایۃ الصرف

مؤلف

مفتی محمد اکمل صاحب

مکتبہ اعلیٰ حضرت۔ لاہور۔ پاکستان

صفحہ نمبر	عنوان	سبق نمبر	نمبر شمار
6	تقریظ اول	☆☆☆	i
8	تقریظ ثانی	☆☆☆	ii
10	الانتساب	☆☆☆	iii
11	عرض مؤلف	☆☆☆	iv
14	کچھ مؤلف کے بارے میں	☆☆☆	v
17	علم صرف کی تعریف، موضوع، غرض اور وضع	سبق 1	1
18	لفظ کی تعریف اور اقسام	سبق 2	2
20	کلمہ کی تقسیمات	سبق 3	3
21	سببہ اقسام کا بیان	سبق 4	4
23	چند ضروری امور کی تعریفات	سبق 5	5
24	”وزن کرنے کا طریقہ“		6
27	شش اقسام کا بیان	سبق 6	7
29	ہفت اقسام کا بیان	سبق 7	8
35	معرب وٹنی کا بیان	سبق 8	9
36	معرب وٹنی کی اعراب	سبق 9	
37	اسم کی تقسیم	سبق 10	10
39	فعل کی تقسیمات	سبق 11	11
42	ابواب کا بیان	سبق 12	12
44	دوازده اقسام کا بیان	سبق 13	13
45	فعل ماضی کا بیان	سبق 14	14

☆☆☆☆

﴿جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں﴾

ہدایۃ الصرف

علامہ محمد اکمل صاحب

240

120 روپے

جون 2001ء

نام کتاب

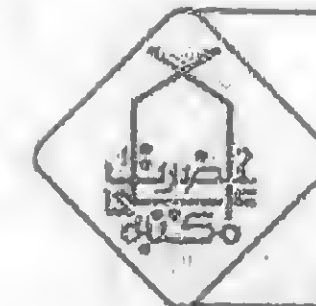
مؤلف

صفحات

ہدیہ

اشاعت اول

☆☆☆☆



مکتبہ اعلیٰ حضرت دربار مارکیٹ لاہور

042-7247301-0300-8842540

118	ثلاثی مزید فیہ کے ابواب	سبق 34	36
121	ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق رباعی کے ابواب	سبق 35	37
129	بے ہمزہ وصل ابواب اور ان کی علامات	سبق 36	38
133	رباعی کے ابواب	سبق 37	38
137	الحاق کی بحث	سبق 38	40
138	ثلاثی مزید فیہ ملحق رباعی مجرد کے ابواب	سبق 39	41
141	ثلاثی مزید فیہ ملحق رباعی مزید فیہ کے ابواب	سبق 40	42
147	چند ضروری چیزوں کی تعریفات	سبق 41	43
149	قوانین	سبق 42	44
150	”صحیح کے قوانین“		45
159	مہوز کے قوانین	سبق 43	46
164	مہوز کی گردائیں اور اجرائے قوانین	سبق 44	47
168	مثال کے قوانین	سبق 45	48
172	مثال کی گردائیں اور اجرائے قوانین	سبق 46	49
179	اجوف کے قوانین	سبق 47	50
186	اجوف کی گردائیں اور اجرائے قوانین	سبق 48	51
204	ناقص کے قوانین	سبق 49	52
208	ناقص کی صرف صغیرہ و کبیرہ	سبق 50	53
222	مضاعف کے قوانین	سبق 51	54
226	مضاعف کی صرف صغیرہ و کبیرہ	سبق 52	55
232	خاصیات ابواب		56

46	فعل ماضی معروف بنانے کا طریقہ	سبق 15	15
48	”صیغہ بنانے کا طریقہ“		16
50	فعل ماضی مجہول کا بیان	سبق 16	17
54	فعل مضارع کا بیان	سبق 17	18
54	فعل مضارع معروف بنانے کا طریقہ		19
57	فعل مضارع مجہول بنانے کا طریقہ	سبق 18	20
59	فعل مضارع متغی معروف و مجہول بنانے کا طریقہ	سبق 19	21
62	ماضی کی اقسام	سبق 20	22
70	فعل نفی جمد	سبق 21	23
73	فعل نفی تاکید	سبق 22	24
76	لام تاکید بانوں تاکید ثقیلہ و خفیفہ کا بیان	سبق 23	25
82	فعل امر	سبق 24	26
90	فعل نہی	سبق 25	27
96	اسم فاعل	سبق 26	28
98	اسم مفعول	سبق 27	29
100	اسم ظرف	سبق 28	30
102	اسم آلہ	سبق 29	31
105	اسم تفضیل	سبق 30	32
107	فعل تعجب	سبق 31	33
109	ثلاثی مجرد کے ابواب کی گردائیں	سبق 32	34
116	ہمزہ کی اقسام	سبق 33	35

بسم الله الرحمن الرحيم

محسن اہلسنت، عاشق ماہ رسالت ﷺ، مہتمم مدرسہ غوثیہ

جامع العلوم خانیوال حضرت علامہ مولانا مفتی

محمد اشفاق احمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ

الحمد لله رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین

عزیز القدر جناب مفتی محمد اکمل صاحب زید مجددہ کی اس سے قبل بھی متعدد تصانیف نظر سے گزری ہیں، جو کہ عوام و خواص کے لئے قیمتی اور گراں قدر سرمایہ ہیں۔ مشکل مسئلہ کو آسان کر کے سمجھانا، ان کی خداداد صلاحیتوں میں سے ایک ہے، اسی وجہ سے عوام الناس کے لئے ان کی تصانیف سے استفادہ بہت آسان ہے۔ آپ، دین کا در در کھٹے اور عوام کی اصلاح کا گہرا جذبہ رکھنے والی شخصیت ہیں۔ اسی بنا پر تبلیغ لسانی و جہاد قلمی کے ساتھ ساتھ تدریس کا کام بھی پورے زور و شور کے ساتھ اپنایا ہوا ہے۔

دین اسلام کے عقائد و احکامات کے حصول اور ان کی معرفت کے لئے بنیادی ماخذ قرآن و سنت ہیں اور ان کو سمجھنے کے لئے صحابہ کرام علیہم الرضوان کے فرمودات اور علماء کرام کی گراں قدر تحقیقات کا مطالعہ لازمی و ضروری ہے، جن کا اسی فیصد 80% ذخیرہ عربی زبان میں ہے۔ بنا بریں عربی زبان سے واقفیت ایسے ہی ضروری ہے جیسے جسم کے لئے روح۔

عربی گراں درجہ و حصوں پر مشتمل ہے۔

(۱) صرف .. اور .. (۲) نحو۔

مشہور ہے ”الصرف ام العلوم والنحو ابوہا“ صرف تمام

علوم کی ماں اور نحو ان کا باپ ہے۔ قرون اولیٰ میں عربی صرف کی کتابیں فارسی میں لکھیں گئیں، مگر اب فارسی کی طرف توجہ نہ رہی، جب کہ عربی سے واقفیت بھی ضروری

تھی، چنانچہ اردو زبان میں اس پر بہت کام کیا گیا۔ مگر مسئلہ بات ہے کہ ہر دور کے لوگوں کے اذہان اور انداز فکر کو مد نظر رکھتے ہوئے کام کی ضرورت ہمیشہ باقی رہتی ہے۔

جناب مفتی محمد اکمل صاحب زید فیوضہ نے علم صرف کو آسان انداز میں سمجھانے کے لئے یہ تصنیف اردو میں تحریر فرمائی ہے، تاکہ عوام مسلمان بالعموم اور طلباء بالخصوص اس سے نفع اندوز ہو سکیں۔ اگر طلبہ اسے مسلسل زیر مطالعہ رکھیں، تو امید قوی ہے کہ علم صرف کی تقریباً تمام ضروری اصطلاحات اور اہم قواعد ”آسان ترین طرز تحریر کی بناء پر“ ہمیشہ کے لئے راسخ فی الذہن ہو سکتے ہیں۔ نیز اساتذہ کرام کو بھی نفس مسئلہ سمجھانے میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے گا۔ اس لحاظ سے یہ تصنیف اساتذہ عظام کے لئے بھی بے حد مفید ثابت ہوگی۔

اللہ تعالیٰ انہیں مزید توفیق عطا فرمائے اور علم و فضل، فہم و فراست، صحت و عمر میں مزید برکتیں عطا فرمائے۔ آمین

دعا گو

دینا گریٹر ٹیچر محمد رفیع الرحمن

دوسرے الحلقہ ۱۲۲۲

دامت برکاتہم العالیہ

نعمه ونصلی و سلم علی رسولہ الکریم و علی آلہ و صحبہ اجمعین

کسی زبان کو جاننے کے لئے اس کی گرائمر کا جاننا ایک لازمی امر ہے۔ اور عربی زبان خصوصاً قرآن و حدیث کے رموز و نکات اور ان کے دقائق و لطائف سے آگاہی کے لئے گرائمر کا جاننا از حد ضروری ہے۔ اس ضرورت کے پیش نظر عربی مدارس میں گرائمر کو نصاب کا لازمی حصہ قرار دیا گیا ہے۔

ہمارے یہاں فارسی کے بعد (یعنی جن مدارس میں پڑھائی جاتی ہے) گرائمر کو علومِ دینیہ کی تحصیل کے لئے پہلے زینے کا درجہ حاصل ہے۔ اس لئے جو طالبِ علم گرائمر میں کمزور ہو، تو وہ بعد کی کتب میں بھی کمزوری محسوس کرتا ہے۔ اس کے برعکس جس طالبِ علم کی گرائمر پر گرفت مضبوط ہو، دوسرے علوم کی تحصیل اس کے لئے بے حد آسان ہو جاتی ہے۔

اس موضوع پر فارسی و عربی زبان میں سینکڑوں کتب تصنیف فرمائی گئیں اور مدارس دینیہ میں صد ہا برس سے ان ہی دو زبانوں میں گرائمر پڑھائی جاتی رہی ہے۔ لیکن اب جب کہ علماء نے طلباء میں سہل پسندی کا مرض پایا اور ان کے ذوق و شوق میں کمی محسوس فرمائی تو ”مَا لَا يَذْرُكُ كُلُّهُ لَا يَتْرُكُ كُلُّهُ“ (یعنی جو مکمل طور پر حاصل نہ کیا جاسکے، اسے مکمل طور پر چھوڑنا بھی نہیں چاہیئے) کے مطابق طلباء کی آسانی کے لئے اردو زبان میں اس موضوع پر کتب تالیف فرمانا مناسب خیال کیا۔

زید مجدہ کی سعی مبارکہ ہے، ان کتب میں ایک خوبصورت اضافہ ہے۔ فقیر نے اس کتاب سے اکثر و بیشتر مقامات کا مطالعہ کیا ہے اور اسے طلباء کے لئے بے حد مفید خیال کرتا ہے۔ اس کتاب میں صرف کی مباحث کو طلباء کے سامنے نہایت آسان انداز میں پیش کیا گیا ہے اور جا بجا نقشہ جات کے ذریعے انھیں آسان تر بنا دیا گیا ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ یہ کتاب طلباء کو دوسری کتب سے بے نیاز کر دے گی۔ مولیٰ تعالیٰ اسے طلباء کے لئے نافع تر بنائے اور مؤلف موصوف کی سعی مقبول فرما کر اس کتاب کو قبول عام عطا فرمائے۔

امين يا رب العلمين.

حرره الفقير القادري الرضوى

1950

خادم جامعہ غوثیہ رضویہ سکھر

٤ ربيع الاول ١٣٢٢ هـ

الانتساب

راقم الحروف اپنے اس ”اخروی لحاظ سے قیمتی ذخیرے کو
 ”موجودہ صدی کی ان عظیم ترین شخصیات کے نام منسوب کرنے
 میں فرحت و خوشی محسوس کرتا ہے، جنہوں نے اس حقیر و کمتر کوانگلی پکڑ
 کر چلنا سکھایا، قدم قدم پر سہارا دیا اور پھر اپنی مسلسل توجہ اور فیوض
 و برکات کی موسلا دھار بارش پیہم سے اس قابل کیا کہ آج مسلمان
 عالم، اسے ایک مفتی، مبلغ، مدرس اور محرر کی حیثیت سے جانتے ہیں۔
 ان الفاظ کے مدلول یقیناً ”میرے اساتذہ کرام، خصوصاً
 علامہ مفتی عبدالقیوم ہزاروی (رحمہ اللہ تعالیٰ) اور دیگر مشائخ عظام ہیں۔
 اللہ تعالیٰ ان تمام اکابرین کا ظل فیوض، تادیر مسلمانوں پر
 سایہ فگن رکھے اور جمیع عالم کو ان کے فیوض و برکات سے مالا مال
 فرمائے۔

امین ثم امین



بسم الله الرحمن الرحيم

عرضِ مولف

راقم الحروف کے دل میں طویل عرصے سے یہ خواہش شدت کے ساتھ چل رہی
 تھی کہ علم صرف پر عام فہم، مبتدی طلبہ کی علمی و ذہنی سطح پر اتر کر لکھی جانے والی اور بہترین
 ترتیب پر مشتمل ایک ایسی کتاب ہونی چاہیے کہ جسے پڑھتے ہوئے نہ تو مبتدی طالب علم
 کوفت و بیزاریت محسوس کرے اور نہ پڑھانے والے استاد کو ضرورت سے زیادہ توانائی
 خرچ کرنی پڑے۔

اس مقصد کے حصول کے لئے اس فن پر اردو زبان میں لکھی جانے والی بے شمار
 کتب پڑھنے کا موقع ملا، لیکن مکمل طور پر تشفی نہ ہو سکی۔

آخر کار، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم پر نگاہ جماتے ہوئے، اپنے استاد محترم، امام
 الصرف والنحو حضرت علامہ مولانا محمد خادم حسین صاحب دامت برکاتہم العالیہ سے
 حاصل کردہ فیوض و برکات کی روشنی میں ایک مذکورہ صفات کی حامل کتاب لکھنے کا خود ہی
 ارادہ کیا اور مسلسل محنت اور طویل جدوجہد کے بعد ”ہدایۃ الصرف“ کے نام
 سے موسوم کتاب لکھنے میں کامیابی حاصل کر لی۔

احقر الانام، اس بات کا دعویٰ تو نہیں کرتا کہ یہ کتاب ہر لحاظ سے کامل و اکمل ہے
 ، لیکن اتنا ضرور ہے کہ مطالعہ فرمانے والے حضرات اسے مذکورہ صفات کے حوالے سے ایک
 جامع تصنیف پائیں گے۔ ان شاء اللہ عزوجل

اس کتاب کے بارے میں چند معروضات ذکر کرنا مفید رہے گا۔

﴿1﴾ اس میں علم صرف کی تقریباً تمام اہم و کثیر الاستعمال اصطلاحات
 ، انتہائی عام فہم انداز میں درج کی گئی ہیں۔

﴿2﴾ جن جن مقامات پر تقسیم وغیرہ کے سلسلے میں بات طویل ہو گئی، وہاں

پوری بحث کو خلاصہ ذہن نشین کروانے کے لئے ”نقشہ جات“ کا استعمال کیا گیا ہے۔

﴿3﴾ کتاب مرتب کرتے وقت اس چیز کا خصوصی طور پر خیال رکھا گیا ہے کہ طالب علم کو کون سی بات پہلے سمجھانا ضروری ہے اور کون سی اس کے بعد۔ چنانچہ اس کے بعد ترتیب قائم رکھنے کے لئے اساتذہ کرام کو بالکل دقت محسوس نہ ہوگی۔ ان شاء اللہ عزوجل

﴿4﴾ بعض مقامات پر کسی اضافی بات کا ذکر کرنا ضروری محسوس ہوا، تو اسے حاشیہ میں لکھ دیا گیا ہے، تاکہ نفس مضمون سمجھنے میں دقت محسوس نہ ہو۔

﴿5﴾ فتح مفتوح کے باب سے تمام کبیریں بمع ترجمہ لکھ دی گئیں ہیں، ان کی روشنی میں بقیہ تمام ابواب کی کبیریں اساتذہ کرام خود کروائیں۔

﴿6﴾ تقریباً تمام ابواب سے صغیریں لکھی گئی ہیں، نیز ہر باب کی صغیر کے تحت دیگر مصادر بھی تحریر کردئے گئے، تاکہ مزید مشق کروائی جاسکے۔

﴿7﴾ قوانین میں بھی اہم و کثیر الاستعمال قوانین کو عام فہم انداز میں بمع امثلہ ذکر کیا گیا ہے۔ نیز بعض صیغوں میں ان قوانین کا اجراء بھی کروادیا گیا ہے۔ گردان کے باقی صیغوں میں اساتذہ کرام خود اجراء کروائیں۔

﴿8﴾ استاد محترم مولانا خادم حسین صاحب دامت فیوضہم کے تعلیم کردہ طریقے کے مطابق صیغہ بیان کرنے کا طریقہ بھی درج کیا گیا ہے، جس کی رعایت کرنے کی بناء پر طالب علم سے مزید کسی ضروری چیز کے دریافت کرنے کی ضرورت محسوس نہ ہوگی۔ ان شاء اللہ عزوجل

تمام تراحتیاط کے باوجود بتقاضائے بشریت اس کتاب میں اغلاط کا موجود ہونا بعید از قیاس نہیں، لہذا جو حضرات بھی اغلاط پر مطلع ہوں، نشاندہی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ اساتذہ کرام کی خدمت میں مؤدبانہ گزارش ہے کہ مختلف ابواب کے متفرق

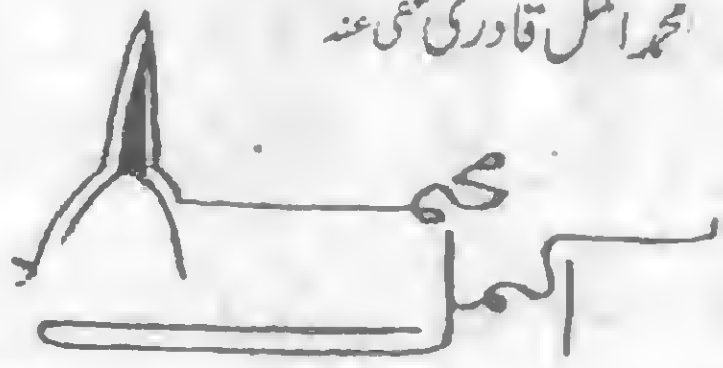
مصادر سے صغیریں، کبیریں خوب کثرت کے ساتھ یاد کروائیں۔ نیز جو بھی کبیر یاد کروائی جائے، اگلے روز اس کے صیغے بھی ضرور نکلوائیں۔ کبیروں کے مکمل ہونے کے بعد قرآن پاک سے روزانہ کم از کم ایک رکوع کے صیغے نکلواتے رہیں۔ نیز قوانین خوب اچھی طرح یاد کروا کر صغیر و کبیر کے ہر صیغے پر اس کا اجراء کروائیں۔ اور یہ سلسلہ اس وقت جاری رہے جب تک ہر قسم کے صیغے کی پہچان اور تعلیل وغیرہ مکمل طور پر سمجھ میں نہ آجائے۔

سابقہ ایڈیشن بعض وجوہات کی بناء پر بہت جلدی میں شائع کیا گیا تھا، جس کی بناء پر درست طریقے سے نظر ثانی کرنے کا موقع نہ مل سکا تھا، جس کی وجہ سے کچھ اغلاط سامنے آئیں، الحمد للہ عزوجل اس ایڈیشن میں ان اغلاط کو درست کر دیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو جمیع مسلمین کے لئے باعثِ بلندی درجات اور وسیلہ دائمی

محمد اکمل قادری غنی عنہ

نجات بنائے۔ آمین



۱۶ ربیع الاول ۱۴۲۲ھ

۹ جون ۲۰۰۱ء بمطابق

◀ کچھ مصنف کتاب کے بارے میں ▶

بلا مبالغہ مفتی محمد اکمل صاحب کا شمار ان خوش قسمت ترین افراد میں کیا جاسکتا ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ غیر معمولی صلاحیتوں کے مالک ہونے کے ساتھ ساتھ نہ صرف انہیں استعمال کرنے کا بخوبی فن جانتے ہیں، بلکہ بتوفیق الہی استقامت و مستقل مزاجی کے ساتھ استعمال بھی کر رہے ہیں۔

آپ نے ابتداءً تبلیغ دین سے متعلقہ کاموں میں مشغولیت زیادہ رکھی، پھر درس نظامی کے شعبے کی اہمیت اور اس میں قحط الرجال کے پیش نظر مختلف اساتذہ سے علوم دینیہ حاصل کرتے ہوئے جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور سے سند فراغت حاصل کی۔

دوران تعلیم ہی تدریس کا فریضہ سرانجام دینا شروع کیا، اسی دوران تحریری سلسلے کا بھی آغاز فرمایا اور ساتھ ساتھ مفتی اعظم پاکستان جناب عبدالقیوم ہزاروی رحمہ اللہ تعالیٰ کے زیر تربیت رہ کر فتویٰ نویسی کی تحریری اجازت بھی حاصل کی۔

آپ کے اساتذہ میں مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی (رحمۃ اللہ تعالیٰ)، مفتی اشفاق احمد رضوی (مدظلہ العالی)، حضرت علامہ عبدالحکیم شرف قادری (مدظلہ العالی)، علامہ مولانا محمد صدیق ہزاروی (مدظلہ العالی)، حضرت مولانا عبدالستار سعیدی (مدظلہ العالی)، جناب مفتی گل احمد عتقی (مدظلہ العالی)، مولانا خادم حسین صاحب (مدظلہ العالی)، مولانا عبدالرشید نقشبندی (رحمۃ اللہ علیہ)، مولانا محمد صدیق نظامی (مدظلہ العالی)، مولانا عبد الحمید چشتی (مدظلہ العالی) اور مولانا عبد الرحیم رضوی (رحمۃ اللہ علیہ) کے اسمائے گرامی سر فہرست ہیں۔

مفتی صاحب، منفرد انداز تدریس کے حامل ہیں۔ مشکل سے مشکل

بات بھی اس قدر سہل اور دلچسپ انداز سے طلباء کو سمجھاتے ہیں کہ نہ تو طلبہ کو سبق، بوجھ محسوس ہوتا ہے اور نہ مسلسل پڑھنے سے نفس میں بیزاریت پیدا ہوتی ہے۔ نیز اپنے اساتذہ کرام کی پیروی کرتے ہوئے طلباء کو اس انداز سے پڑھاتے ہیں کہ بلا تکلف ان میں ملکہ تدریس پیدا ہوتا چلا جاتا ہے۔ آپ تقریباً ہر فن پر مشتمل کتب پڑھانے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور مختلف فنون پر مشتمل موجودہ مروجہ، کتب درس نظامی میں سے شاید کوئی کتاب ایسی نہیں، جو آپ نے نہ پڑھائی ہو۔

آپ کی دیگر خصوصیات میں سے ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ آپ طالب علم میں موجود صلاحیت کو بہت جلد پہچان کر اس کے استعمال کا طریقہ بھی ارشاد فرما دیتے ہیں۔ نیز اسے اس کی ذات میں موجود صلاحیتوں کا احساس بھی دلاتے رہتے ہیں، جس کی برکت سے طالب علم کی صلاحیتیں نکھر کر سامنے آ جاتی ہیں۔

آپ نے مختلف موضوعات پر کئی تصانیف فرمائی ہیں، جو عوام و خواص میں مقبولیت حاصل کر چکی ہیں۔ اس کے علاوہ نعتیہ کلام تحریر کرنے کی نعمت بھی من جانب اللہ حاصل شدہ ہے۔

فی الوقت ”نور الہدی اسکالرز اکیڈمی“ میں تدریس و تنظیم کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں، ساتھ ساتھ تحریر و افتاء کا کام بھی جاری و ساری ہے، ملک بھر سے آنے والے خطوط کے جوابات بھی دیتے ہیں اور دیگر ضروری امور کے لئے بھی وقت نکالتے رہتے ہیں۔

الغرض! یہ ان کے اساتذہ و مشائخ کا فیضان تربیت ہے کہ جناب مفتی صاحب کا تقریباً تمام وقت دین کی اشاعت، ترقی اور ترویج کے لئے استعمال

ہو رہا ہے، جس کا اندازہ ان کی مختلف موضوعات پر تحریر کردہ کتب کی کثرت سے
آسانی لگایا جاسکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ان کی بیش بہا صلاحیتوں کو بعافیت دوام بخشے اور ان میں مزید
ترقی عطا فرمائے، انہیں شریروں کے شر اور حاسدین کے حسد سے محفوظ فرما کر
دین کے لئے مفید سے مفید تر ثابت ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین

محمد آصف مدنی عفی عنہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پہلا سبق

﴿علم صرف کی تعریف، موضوع، غرض اور واضح﴾

تعریف:-

صرف وہ علم ہے کہ جس کے ذریعے صیغوں کی پہچان حاصل ہوتی ہے، ایک
صیغے سے دوسرا صیغہ بنانے اور صیغوں کی گردان کرنے کا طریقہ معلوم ہوتا ہے۔

موضوع:-

کلمہ، صیغے کی حیثیت سے۔

نوٹ:- کسی علم کا موضوع وہ شے ہوتی ہے کہ ”جس کی ذات سے تعلق رکھنے والے مختلف
احوال“ کے بارے میں اس علم میں بحث کی جائے۔ جیسے علم طب کا موضوع جسم انسانی
ہے۔ علم صرف میں مطلقاً کلمہ کے احوال سے بحث نہ ہوگی بلکہ فقط صیغہ ہونے کے اعتبار
سے اس کی مختلف حالتوں کے بارے میں جانا جائے گا۔

غرض:-

صیغوں کو پہچاننے کے سلسلے میں ذہن کو غلطی سے بچانا۔

علم صرف کی اہمیت:-

کہا جاتا ہے کہ ”الصَّرْفُ أُمُّ الْعُلُومِ وَالنَّحْوُ أَبُوهَا۔“ صرف علوم کی
ماں اور ”نحو“ ان کا باپ ہے۔

واضح:-

اس کے واضح مُعَاذِ بْنِ الْهَرَاءِ ہیں۔ اور ایک قول کے مطابق سیدنا

حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں۔ ﴿شَذَّ الْعَرَفُ فِي فَنِّ الصَّرْفِ﴾ صحیفہ ۱۵

۱۔ یقیناً جب ذہن غلطی سے دور ہوگا تو زبان بھی اغلاط سے محفوظ ہو جائے گی۔

لفظ کی تعریف اور اقسام

لفظ کی تعریف:-

اس کا لغوی معنی ہے، ”چینکنا“ اور اصطلاح میں ”مَا يَتَلَفَّظُ بِهِ الْإِنْسَانُ“ یعنی لفظ وہ شے ہے کہ جس کا انسان تلفظ کرے۔“

لفظ کی اقسام:-

لفظ کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) مُهْمَل... (۲) مُسْتَعْمَل...

﴿1﴾ مہمل:- بے معنی لفظ کو کہتے ہیں۔ جیسے ویز، ووٹی وغیرہ۔

﴿2﴾ مستعمل:- بامعنی لفظ کو کہتے ہیں۔ جیسے میز، روٹی وغیرہ۔

لفظ مستعمل کی اقسام:-

اس کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) مُفْرَد... (۲) مُرَكَّب...

[1] مفرد:-

وہ اکیلا لفظ جو اکیلے معنی پر دلالت کرے، اسے کلمہ بھی کہتے ہیں۔

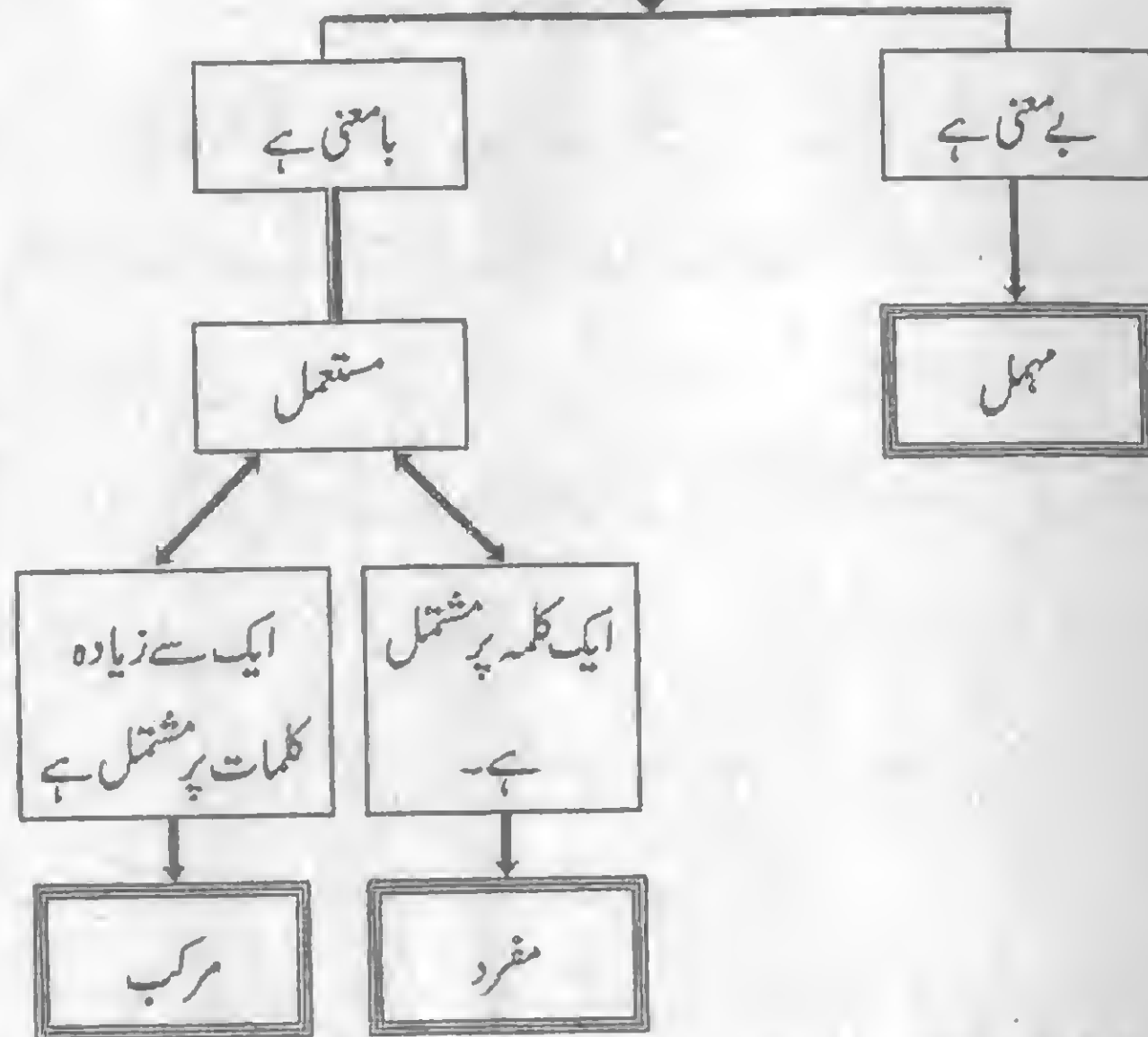
جیسے زَيْدٌ

[2] مرکب:-

وہ لفظ جو دو یا دو سے زیادہ کلمات سے مل کر بنے۔ جیسے

اللَّهُ وَاحِدٌ (اللہ ایک ہے)

لفظ



صیغہ کی تعریف:-

کلمہ کی وہ شکل جو حروف و حرکات و سکناات کی مخصوص ترتیب سے حاصل

ہو۔

کلمے کی تقسیمات ﴿﴾

کلمے کی مختلف اعتبارات کے باعث چار تقسیمیں کی جاتی ہے۔

[1] اپنا معنی ظاہر کرنے کے سلسلے میں کسی دوسرے کلمے کی طرف محتاج ہونے .. یا نہ ہونے کے اعتبار سے۔

اس تقسیم کو صرفیوں کی اصطلاح میں ”سہ اقسام“ کہتے ہیں۔

[2] حروفِ اصلیہ و زائدہ کے اعتبار سے۔

اسے اصطلاحی طور پر ”نشش اقسام“ کہا جاتا ہے۔

[3] حروفِ صحیحہ ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے۔

اسے اصطلاح صرف میں ”ہفت اقسام“ کے نام سے موسوم کیا جاتا

ہے۔

[4] آخری حرف کی حرکت کے تبدیل ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

﴿سہ اقسام کا بیان﴾

اپنا معنی ظاہر کرنے کے سلسلے میں کسی دوسرے کلمے کی طرف محتاج ہونے .. یا نہ ہونے کے اعتبار سے اسم فعل اور حرف کی جانب جو تقسیم کی جائے، اسے ”سہ اقسام“ کہتے ہیں۔
اسم کی تعریف:-

وہ کلمہ ہے جو مستقل معنی پر دلالت کرے یعنی اپنا معنی ظاہر کرنے میں کسی دوسرے کلمے کا محتاج نہ ہو اور اس کا معنی تینوں زمانوں (یعنی ماضی، حال یا مستقبل) میں سے کسی کے ساتھ ملا ہوا نہ ہو۔ جیسے

الْمَدِينَةُ، الْبَعْدَادُ

فعل کی تعریف:-

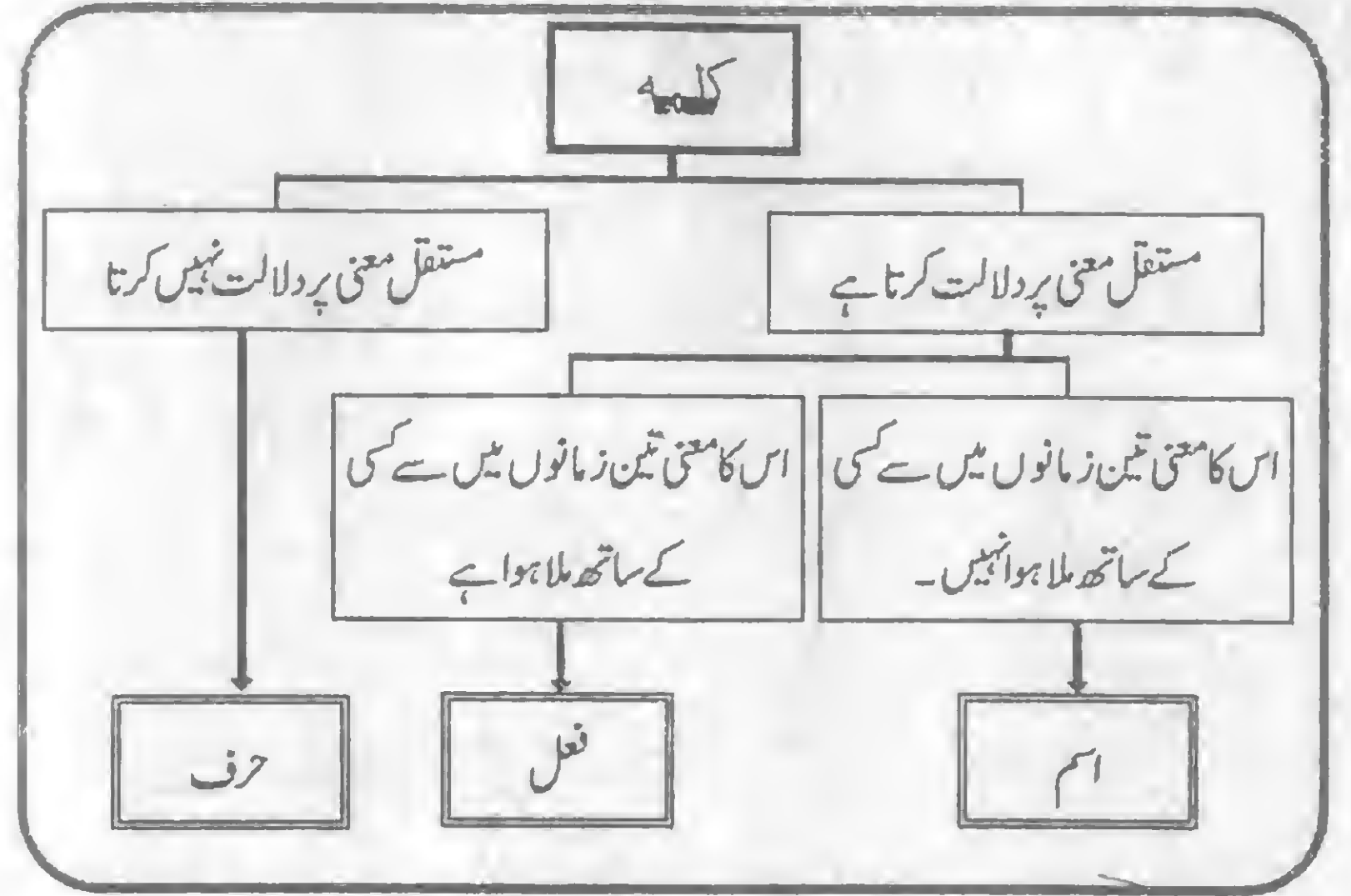
وہ کلمہ ہے جو مستقل معنی پر دلالت کرے یعنی اپنا معنی ظاہر کرنے میں کسی دوسرے کلمے کا محتاج نہ ہو اور اس کا معنی تینوں زمانوں میں سے کسی ایک کے ساتھ ملا ہوا ہو۔ جیسے

ضَوَّبَ (مارا اس ایک مرد نے)

حرف کی تعریف:-

وہ کلمہ ہے کہ جو مستقل معنی پر دلالت نہ کرے یعنی اپنا معنی ظاہر کرنے میں کسی دوسرے کلمے کا محتاج ہو اور اس کا معنی تینوں زمانوں میں سے کسی سے بھی ملا ہوا نہ ہو۔ جیسے..... مِنْ (سے)، إِلَى (تک) ۱۔

۱۔ مِنْ، ابتداء اور إِلَى، انتہاء والے معنی کے لئے وضع کیا گیا ہے۔ مکمل وضاحت ان شاء اللہ علمِ نحو میں ہوگی۔



پانچواں سبق

﴿چند ضروری امور کی تعریفات﴾

شش اقسام کو تفصیلاً ذکر کرنے سے پہلے درج ذیل امور کا یاد رکھنا از حد ضروری ہے۔

{1} حروف علت :-

حروف علت تین ہیں و، ا اور ی۔ ان کے علاوہ بقیہ تمام حروف، صحیح ہیں۔

{2} وزن کرنا :-

کلمہ میں حروفِ اصلیہ اور زائدہ کی تعداد معلوم کرنے کو کہتے ہیں۔

{3} میزان :-

صرفیوں نے کلمہ کا وزن کرنے کے لئے تین حروف کا انتخاب کیا

ہے۔ ف، ع اور ل۔ انھیں میزان (ترازو) کہتے ہیں۔

{4} موزون :-

جس کلمہ کا وزن کیا جائے اسے ”موزون“ کہا جاتا ہے۔

﴿وزن کرنے کا طریقہ﴾

☆ اس کا طریقہ یہ ہے کہ جس شکل کا موزون ہو، ف، ع اور ل کو اسی

شکل کا بنالیں۔ جیسے

ضَرَبَ بِرُوزَن فَعَلَ - أَثَرَمَ بِرُوزَن أَفْعَلَ

☆ اب جتنے حروف ف، ع اور ل کے مقابلے میں آئیں وہ اصلی اور

باقی تمام زائدہ ہیں۔ معلوم ہوا کہ ضَرَبَ میں کوئی حرف زائدہ نہیں جب کہ أَثَرَمَ میں

ہمزہ زائدہ ہے۔

وضاحت :-

حرف زائد ہمیشہ ”اَلْيَوْمَ قَتْسَاهُ“ میں سے ہی کوئی حرف ہوگا۔ لیکن ضروری نہیں کہ یہ حروف ہمیشہ زائد ہی ہوں، بلکہ بسا اوقات یہ اصلی بھی ہوں گے۔ جیسے اِجْتَنَّبَ بروزن اِفْتَعَلَ میں ”ن“۔

☆ موزون کا جو حرف

”ف“ کے مقابلے میں آئے اسے فاء کلمہ،

جو ”ع“ کے مقابلے میں آئے اسے عین کلمہ،

اور جو ”ل“ کے مقابلے میں آئے اسے لام کلمہ کہتے ہیں۔

چنانچہ ضَرْبٌ میں ض، فاء کلمہ، ر عین کلمہ اور ب لام کلمہ ہے۔ اور اَشْكُرَمْ میں ك، فاء کلمہ، ر عین کلمہ اور م، لام کلمہ ہے۔

نوٹ :-

(i) ☆ ثلاثی کا وزن کرنے کے لئے فاء، عین اور ایک لام استعمال کیا جاتا ہے۔

جیسے

ضَرْبٌ بروزن فَعَلٌ

☆ جب کہ رباعی کے لئے فاء، عین اور دو لام۔ جیسے

دَخَرَجَ بروزن فَعَلَلٌ

☆ اور خماسی کے لئے فاء، عین اور تین لام مستعمل ہیں۔ جیسے

سَفَوْجَلٌ بروزن فَعَلَلَلٌ

(ii) جب وزن کرنے میں دو لام استعمال ہوں تو پہلے کو لام اُولیٰ اور دوسرے

کو لام ثانیہ کہتے ہیں۔ اور اگر تین ہوں تو پہلے کو لام اُولیٰ، دوسرے کو لام ثانیہ اور تیسرے کو لام ثالثہ کہا جاتا ہے۔

{5} حروفِ اصلیہ :-

وہ حروف جو کلمہ کی تمام گردانوں میں پائے جائیں اور وزن کرنے میں ف، ع اور ل کے مقابلے میں آئیں۔ انہیں مادہ بھی کہتے ہیں۔ جیسے

ضَرْبٌ بروزن فَعَلٌ

{6} حروفِ زائدہ :-

وہ حروف جو کلمہ کی تمام گردانوں میں نہ پائے جائیں اور وزن کرنے میں ف، ع اور ل کے مقابلے میں نہ آئیں۔ جیسے

اَشْكُرَمْ بروزن اَفْعَلٌ میں ہمزہ

{7} ثلاثی :-

وہ کلمہ ہے جس میں تین حروف اصلی ہوں۔ جیسے

ضَرْبٌ (مارنا)، ضَرْبٌ (مارا اس ایک مرد نے)

{8} رباعی :-

1- وزن کی اقسام :-

وزن کی تین قسمیں ہیں۔ (۱) صرفی (۲) صوری (۳) عروضی

(۱) صرفی :- جس میں تین چیزوں کا اعتبار کیا گیا ہو۔

(۱) حروفِ اصلیہ اور زائدہ (۲) تعدادِ حروف (۳) حرکات و سکنات۔ جیسے شَرِيفٌ بروزن فَعِيلٌ

(۲) صوری :- جس میں صرف دو چیزوں کا اعتبار کیا گیا ہو۔

(۱) تعدادِ حروف۔ (۲) حرکات و سکنات۔ جیسے شَرِائِفٌ بروزن مَفَاعِلٌ

(۳) عروضی :- جس میں فقط ایک چیز یعنی تعدادِ حروف کا لحاظ کیا گیا ہو۔ جیسے شَرِيفٌ بروزن فَعُولٌ

وہ کلمہ ہے جس میں چار حروف اصلی ہوں۔ جیسے
جَعْفَرُ (کسی شخص کا نام)، ذَخْرَج (لڑھکایا اس ایک مرد نے)

{9} خماسی :-

وہ کلمہ ہے جس میں پانچ حروف اصلی ہوں۔ جیسے
سَفَرَجَل (ایک یوٹی)

{10} مبرر :-

لفظی معنی خالی کیا ہوا (یعنی حروف زائد سے)۔ اصطلاح میں وہ کلمہ کہ جس
میں تمام حروف اصلی ہوں، زائد کوئی نہ ہو۔

{11} مزید فیہ :-

لفظی معنی "اس میں زیادہ کیا گیا" (یعنی حروف زائد کو)۔ اصطلاح میں وہ کلمہ
کہ جس میں حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو۔

چھٹا سبق

نشش اقسام

حروف اصلیہ وزائدہ کے لحاظ سے کلمہ کی جو تقسیم کی جاتی ہے اسے
"نشش اقسام" کہتے ہیں۔ یہ اقسام درج ذیل ہیں۔

(1) ثلاثی مجرد (2) ثلاثی مزید فیہ

(3) رباعی مجرد (4) رباعی مزید فیہ

(5) خماسی مجرد (6) خماسی مزید فیہ

[1] ثلاثی مجرد :-

وہ اسم یا فعل، جس میں تین حروف اصلیہ ہوں کوئی حرف زائد نہ ہو۔

جیسے ضَرَبَ بروزن فَعَلَ...، ضَرَبَ بروزن فَعَلَ

[2] ثلاثی مزید فیہ :-

وہ اسم یا فعل، جس میں تین حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو۔

جیسے حَمَّازُ بروزن فَعَالٌ...، اَكْرَمَ بروزن أَفْعَلٌ

[3] رباعی مجرد :-

وہ اسم یا فعل، جس میں چار حروف اصلیہ ہوں کوئی حرف زائد نہ ہو۔

جیسے جَعْفَرُ بروزن فَعْلَلٌ...، ذَخْرَجَ بروزن فَعْلَلٌ

[4] رباعی مزید فیہ :-

وہ اسم یا فعل، جس میں چار حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو۔

جیسے قَرَطَاسٌ بروزن فَعْلَلٌ...، تَسَوَّبَلٌ بروزن تَفْعَلَلٌ

[5] خماسی مجرد:-

وہ اسم جاد، جس میں پانچوں حروف، اصلی ہوں کوئی حرف زائد نہ ہو۔ جیسے

سَفَرٌ جَلٌّ - بروزن فَعْلَلَل

[6] خماسی مزید فیہ:-

وہ اسم جاد، جس میں پانچ حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو۔

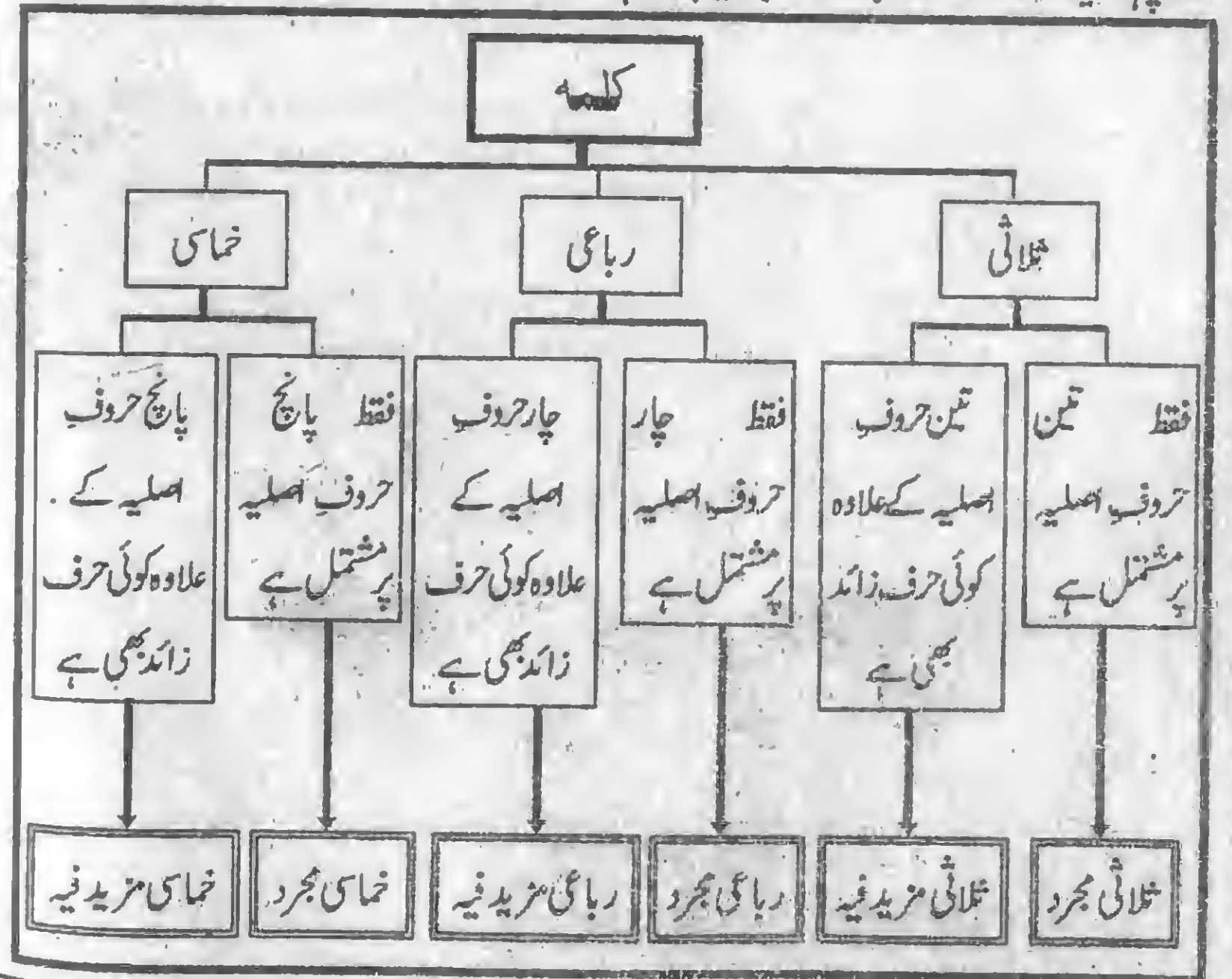
جیسے خَنَدَرٌ یَسٌ - بروزن فَعْلَلِیل

نوٹ:-

(i) فعل صرف ثلاثی ہوتا ہے یا رباعی، کوئی فعل خماسی نہیں ہوتا، یہی وجہ ہے کہ خماسی مجرد و مزید فیہ کی تعریف میں فقط "اسم جاد" کہا گیا۔

(ii) افعال اور اسمائے مشتقہ میں ثلاثی و رباعی، مجرد و مزید فیہ نام رکھنے کے سلسلے میں ماضی

کے پہلے صیغے (واحد مذکر غائب) کا اعتبار کیا جاتا ہے۔



1: یٰ 2: پرانی شرا ب 3: اسم جاد کی تعریف ان شاء اللہ آگے آئے گی۔

ساتواں سبق

ہفت اقسام

حروف صحیحہ ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے کلمہ کی جو تقسیم کی جاتی ہے اسے

"ہفت اقسام" کا نام دیا جاتا ہے۔

☆ ابتداء کلمے کی چار قسمیں کی جاتی ہیں۔

(۱) صَحیح (۲) مَہْمُوز (۳) مُضَاعَف (۴) مُعْتَل

1) صحیح:-

وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں کوئی حرف علت... یا... ہمزہ... یا... دو

حروف ایک جنس کے نہ ہوں۔ جیسے ضَرَبٌ، ضَرَبَ

2) مہموز:-

وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں سے کوئی حرف ہمزہ ہو۔ اس کی تین

اقسام ہیں۔

(۱) مہموز الفاء... (۲) مہموز العین... (۳) مہموز اللام...

(i) مہموز الفاء:-

وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں فاء کلمہ، ہمزہ ہو۔ جیسے

أَخَذَ (پکڑنا)، أَخَذَ

(ii) مہموز العین:-

وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں عین کلمہ، ہمزہ ہو۔ جیسے

سُؤَالَ (سوال کرنا)، سَأَلَ

(iii) مہموز اللام:-

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں لام کلمہ، ہمزہ ہو۔ جیسے

قَرَّۃُ (پڑھنا)، قَرَّۃُ

﴿3﴾ مضاعف :-

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں دو حروف ایک جنس کے پائے جائیں۔ اس کی دو اقسام ہیں۔

(۱) مضاعفِ ثلاثی... (۲) مضاعفِ رباعی...

(۱) مضاعفِ ثلاثی :-

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں ”فاء اور لام“ یا ”فاء اور عین“ یا ”عین اور لام“ کلمہ، ایک جنس کا ہو۔ اس کی تعریف یوں بھی کی جاتی ہے کہ ”وہ ثلاثی کلمہ ہے جس میں دو حروف ایک جنس کے پائے جائیں۔“ جیسے
سَلَسٌ (پیشاب کا نہ رکنا) اور دَدَنٌ (کھیل کود) اور مَدَدٌ (کھینچنا)

(۲) مضاعفِ رباعی :-

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں فاء اور لام اولیٰ.. اور.. عین اور لام ثانیہ ایک جنس کے ہوں۔ اس کی تعریف یوں بھی کی جاتی ہے کہ ”وہ رباعی کلمہ ہے جس میں دو حروف ایک جنس کے پائے جائیں۔“ جیسے

زَنْزَلَةٌ (بلنا)، زَنْزَلٌ

﴿4﴾ مُعْتَلّ :-

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں کوئی حرفِ علت ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) معتل بیک حرف... (۲) معتل بدو حرف...

(۱) معتل بیک حرف :-

وہ کلمہ ہے جس کے حروفِ اصلیہ میں ایک حرفِ علت ہو۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔

(۱) معتل الفاء... (۲) معتل العین... (۳) معتل اللام...

(۱) معتل الفاء :-

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں فاء کلمہ کی جگہ کوئی حرفِ علت واقع ہو۔ اسے مثال بھی کہتے ہیں۔ اس کی دو اقسام ہیں۔

(۱) مثالِ واوی... (۲) مثالِ یائی...

(۱) مثالِ واوی :-

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں فاء کلمہ، حرفِ علت ”و“ ہو۔ جیسے

وَصَلَ (ملنا)، وَصَلَ

(۲) مثالِ یائی :-

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں فاء کلمہ، حرفِ علت ”ی“ ہو۔ جیسے

يُسْرَ (آسان ہونا)، يُسْرَ

(iii) معتل العین :-

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں عین کلمہ کی جگہ کوئی حرفِ علت واقع ہو۔ اسے اجوف بھی کہتے ہیں۔ اس کی دو اقسام ہیں۔

(۱) اجوفِ واوی... (۲) اجوفِ یائی...

(1) اجوفِ واوی :-

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں عین کلمہ، حرفِ علت ”واو“ ہو۔ جیسے

قَوْلُ (کہنا)، قَالَ (قَوْل)

(2) اجوفِ یائی :-

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں عین کلمہ، حرفِ علت ”یا“ ہو۔ جیسے

يَبِيعُ (خرید و فروخت کرنا)، بَاعَ (بیع)

(iii) معتل اللام :-

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں لام کلمہ کی جگہ کوئی حرفِ علت واقع ہو۔ اسے ناقص بھی کہتے ہیں۔ اس کی دو اقسام ہیں۔
(1) ناقصِ واوی... (2) ناقصِ یائی...

(1) ناقصِ واوی :-

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں لام کلمہ، حرفِ علت ”واو“ ہو۔ جیسے

مَخَوُ (مٹانا)، مَخَا (مَخَو)

(2) ناقصِ یائی :-

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں لام کلمہ، حرفِ علت ”یا“ ہو۔ جیسے

رَمَى (پھینکنا)، رَمَى (رَمَى)

(2) معتل بدو حرف :-

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں دو حروفِ علت ہوں۔ اسے لفیف بھی کہتے ہیں۔ اس کی دو اقسام ہیں۔
(1) لفیفِ مقرون... (2) لفیفِ مفروق..

(1) لفیفِ مقرون :-

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں پائے جانے والے حروفِ علت کے درمیان کسی حرف کا فاصلہ نہ ہو۔ جیسے

نِيَّةُ (نیت کرنا)، نَوَى

(2) لفیفِ مفروق :-

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں پائے جانے والے حروفِ علت کے درمیان کسی حرف کا فاصلہ ہو۔ جیسے

وَقَى (بچانا)، وَقَى (وَقَى)

نوٹ :-

ما قبل ذکر کردہ تقسیم کے لحاظ سے کلمہ کی 14 اقسام بنتی ہیں لیکن صرفی حضرات نے انھیں سات اقسام میں مقید کیا ہے، اسی وجہ سے اسے ”ہفت اقسام“ کہتے ہیں۔ شعر

صحيح است ومثال است ومضاعف

لفيف وناقص ومهموز واجوف

﴿معرب و مثنیٰ کا بیان﴾

(١) مُغْرِب... (٢) مَبْنِي...

— (1)

وہ کلمہ ہے کہ جس کا آخر مختلف عوامل کے آنے کی وجہ سے تبدیل ہو جائے۔ جیسے درج ذیل مثالوں میں زید۔

جاء فی زید..... آیا میرے پاس زید۔

رَأَيْتُ زَيْدًا.....میں نے زید کو دیکھا۔

مَوَاقِفُ بَزِيْدٌ.....میں زید کے پاس سے گزرا۔

لَمْ يَضْرِبْ فِي يَضْرِبْ

[2] مبني :-

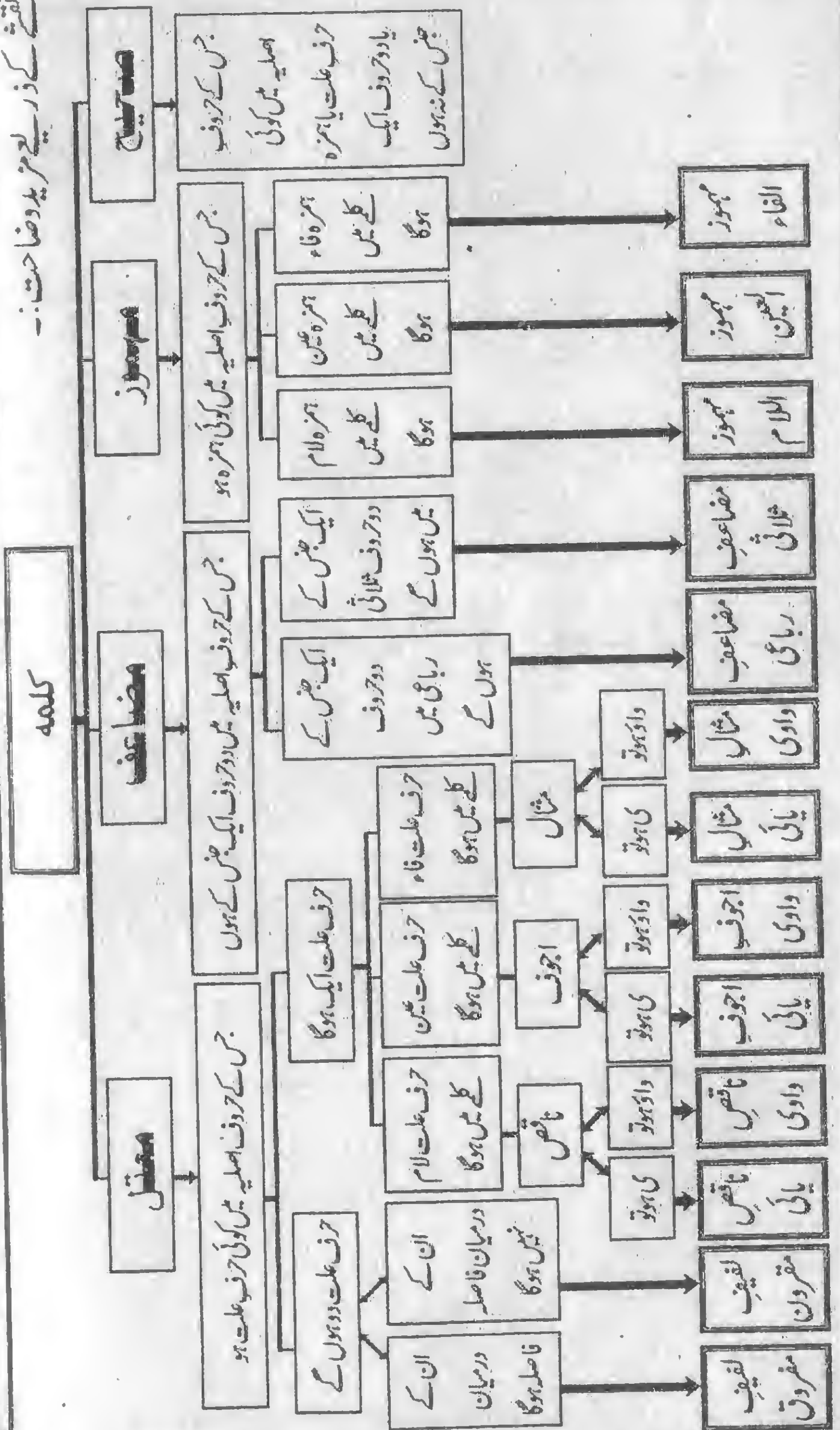
وہ کلمہ ہے کہ جس کا آخر مختلف عوامل کے آنے کی وجہ سے تبدیل نہ ہو۔ جیسے درج ذیل مثالوں میں ہلوا۔

جَاءَنِي هُوًّا.....رَأَيْتُ هُوًّا.....مَرَرْتُ بِهِوًّا

اور اَمَّ يَضْرِبْنَ مِثْلَ يَضْرِبْنَ ۲۔

1:- گو کہ اس تقسیم کا تعلق احوال کلمہ سے ہے، ذات کلمہ سے نہیں، لیکن چونکہ علم صرف میں بھی بعض مقامات پر معرب و منی کی اصطلاحات استعمال کی جاتی ہیں، لہذا طلباء کی سہولت کے لئے اسے بھی شامل کر لیا گیا ہے۔ 2:- افعال میں فعل ماضی، امر حاضر معروف اور فعل مضارع کے وہ صیغے جو جمع مؤنث حاضر وغائب اور نون تاکید (نون ثقیلہ و خفیفہ) کے ساتھ ہوں مبنی ہیں۔

فقیہ کے ذریعے مزید وضاحت :-



﴿معرب وٹنی کے اعراب﴾

معرب کے اعراب:-

اس پر چار طرح کے اعراب جاری ہوتے ہیں۔

(i) رفع (ر) .. (ii) نصب (ن) .. (iii) جر (ج) .. (iv) جزم (ج) ..

☆ جس کلمہ پر رفع ہو، اسے مرفوع...

☆ جس پر نصب ہو، اسے منصوب...

☆ جس پر جر ہو، اسے مجرور...

☆ اور جس پر جزم ہو، اسے مجزوم کہا جاتا ہے۔

نوٹ:- جر کا استعمال "اسماء" اور جزم کا "افعال" کے ساتھ خاص ہے۔

مبنی کے اعراب:-

اس پر بھی چار طرح کے اعراب جاری ہوتے ہیں۔

(i) ضم (ء) .. (ii) فتح (ف) .. (iii) کسر (ک) .. (iv) سکون...

☆ جس کلمہ پر ضم ہو، اسے مبنی بر ضم...

☆ جس پر فتح ہو، اسے مبنی بر فتح...

☆ جس پر کسر ہو، اسے مبنی بر کسر...

☆ اور جس پر سکون ہو، اسے مبنی بر سکون کہا جاتا ہے۔

مشترکہ اعراب:-

معرب وٹنی کے مشترکہ اعراب کی تعداد بھی چار ہے۔

(i) ضمہ (و) .. (ii) فتحہ (ف) .. (iii) کسرہ (ک) .. (iv) سکون...

☆ جس کلمہ پر ضمہ ہو، اسے مضموم...

☆ جس پر فتحہ ہو، اسے مفتوح...

☆ جس پر کسرہ ہو، اسے مکسور...

☆ اور جس پر سکون ہو، اسے ساکن کہا جاتا ہے۔

﴿اسم کی تقسیم﴾

دوسرے کلمے سے مشتق ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں

ہیں۔ (۱) مَصْدَر... (۲) مُشْتَق... (۳) جَامِد...

﴿1﴾ مَصْدَر:-

وہ اسم ہے جو فقط کسی معنی حَدَثی پر دلالت کرے۔ یہ خود کسی سے نہیں بنتا، ہاں اس سے دیگر کلمات بنائے جاتے ہیں۔ جیسے ضَرْبٌ (مارنا)۔
نوٹ:-

معنی حَدَثی سے مراد وہ معنی ہے، جو صرف کسی ذات کے ساتھ قائم رہ سکے، بذاتِ خود اس کا قیام ممکن نہ ہو۔ جیسے ضَرْبٌ کا معنی ہے مارنا اور یہ معنی کسی مارنے والے کے ساتھ تو قائم رہ سکتا ہے اس کے بغیر اس کا پایا جانا ممکن نہیں۔

﴿2﴾ مُشْتَق:-

وہ اسم ہے کہ جو بیک وقت ذات اور وصف دونوں پر دلالت کرے۔
اسے دوسرے کلمہ سے بنایا جاتا ہے، لیکن خود اس سے کوئی کلمہ نہیں بنتا۔ جیسے
ضَارِبٌ (مارنے والا ایک مرد)۔

اسم مشتق کی اقسام:-

اس کی درج ذیل سات اقسام ہیں۔

(1) اسم فاعل (2) اسم مفعول (3) صفت مشبہ (4) اسم ظرف

(1):- مصدر کی ایک قسم مصدرِ یسمی بھی ہے۔ جس مصدر کے شروع میں یم زائد ہو (باب مفاعله کے علاوہ) اور وہ

ظرف کے وزن پر ہو اسے مصدرِ میمی کہتے ہیں۔ جیسے مَوْعِدٌ، مَنَصْرٌ وغیرہ۔

(2):- اس میں "مارنے والا" ذات اور "مارنا" وصف ہے۔

(5) اسم آلہ (6) اسم تفضیل (7) اسم مبالغہ

نوٹ:-

- (i) فعل کی طرح مصدر اور مشتق بھی ثلاثی یا رباعی ہوتے ہیں، خماسی نہیں۔
 (ii) مجرد اور مزید فیہ ہونے کے اعتبار سے مصدر اور تمام مشتقات اپنے "فعل ماضی" کے تابع ہوتے ہیں۔

(3) جامد:-

وہ اسم ہے جو فقط کسی ذات پر دلالت کرے۔ نہ یہ خود کسی سے بنتا ہے اور نہ اس سے دیگر کلمات بنائے جاتے ہیں۔ جیسے

رَجُلٌ ، قَرَسٌ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

گیارہواں سبق

فعل کی تقسیمات

مختلف اعتبارات کی بناء پر فعل کی پانچ تقسیمات کی جاتی ہیں۔

پہلی تقسیم:-

مفعول بہ کی ضرورت و عدم ضرورت کی بناء پر کی جاتی ہے۔ اس لحاظ سے فعل کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) لازم (۲) متعدي...

(1) فعل لازم:-

وہ فعل ہے، جس کا معنی فاعل کے ساتھ مل کر مکمل ہو جائے، مفعول بہ کا تقاضا نہ کرے۔ اس کی تعریف یوں بھی کی جاتی ہے کہ یہ وہ فعل ہے، جس کا اثر صرف فاعل تک محدود رہتا ہے، مفعول بہ تک نہیں پہنچتا۔ جیسے خَرَجَ زَيْدٌ (زید نکلا)

(2) فعل متعدي:-

وہ فعل ہے، جس کا معنی صرف فاعل کے ساتھ مل کر مکمل نہ ہو، بلکہ مفعول بہ کا بھی تقاضا کرے۔ اس کی تعریف یوں بھی کی جاتی ہے کہ یہ وہ فعل ہے جس کا اثر فاعل کے ذریعے، مفعول بہ تک بھی پہنچے۔ جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا (یعنی زید نے عمرو کو مارا)

دوسری تقسیم:-

فاعل کی طرف نسبت ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے کی جاتی ہے۔ اس لحاظ سے بھی فعل کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) معروف (۲) مجهول...

(۱) فعل معروف:-

وہ فعل ہے کہ جس میں کام کی نسبت فاعل کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ (زید نے مارا)

(۲) فعل مجهول:-

وہ فعل ہے کہ جس میں کام کی نسبت مفعول کی جانب کی گئی ہو۔ جیسے

ضَرْبُ زَيْدٌ (زید مارا گیا)

تیسری تقسیم:-

کسی کام کے انکار یا اقرار والا معنی پائے جانے کے لحاظ سے کی جاتی ہے۔ اس اعتبار سے بھی فعل کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) مُثَبِّت... (۲) مَنفِی...

(۱) مُثَبِّت:-

وہ فعل جس میں کسی کام کا اقرار پایا جائے۔ جیسے رَكِبَ زَيْدٌ (زید سوار ہوا)

(۲) مَنفِی:-

وہ فعل جس میں کسی کام کا انکار پایا جائے۔ جیسے مَا شَرِبَ زَيْدٌ (زید نے نہیں پیا)

چوتھی تقسیم:-

گردان ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے کی جاتی ہے۔ اس اعتبار سے بھی فعل کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) جَامِد... (۲) مُتَصَرِّف...

(۱) جامد:-

وہ فعل ہے جس سے تمام افعال (یعنی ماضی و مضارع و امر) واسمائے مشتقہ کی گردانیں نہ آتی ہوں۔ جیسے نِعِمَّ، عَسَى

(۲) مُتَصَرِّف:-

وہ فعل ہے جس سے تمام افعال واسمائے مشتقہ کی گردانیں آتی ہوں۔

جیسے فَصَوْ، ضَرْبٌ وغیرہ

پانچویں تقسیم:-

زمانے کے لحاظ سے کی جاتی ہے۔ اس اعتبار سے اس کی تین اقسام ہیں۔

(۱) ماضی... (۲) مضارع... (۳) امر...

(۱) ماضی:- وہ فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے۔ جیسے

ضَرَبَ (مارا اس ایک شخص نے)

وہ فعل ہے جو موجودہ... یا... آئندہ آنے والے زمانے

(۲) مضارع:-

یَضْرِبُ (مارتا ہے... یا... مارے گا وہ ایک شخص)

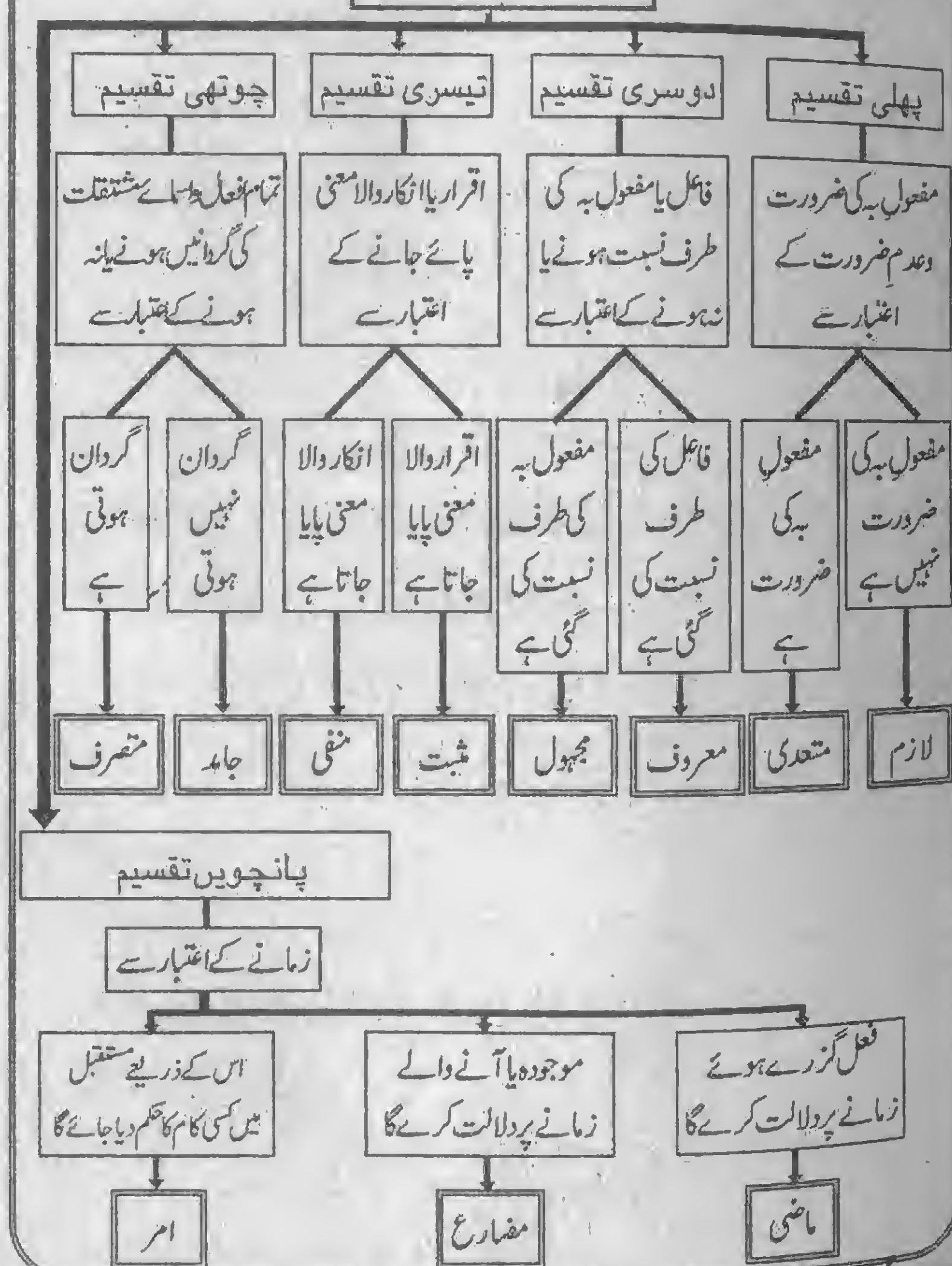
پر دلالت کرے۔ جیسے

(۳) امر:- وہ فعل ہے جس کے ذریعے زمانہ مستقبل میں کسی کو کچھ کرنے کا حکم

اِضْرِبْ (تو مار)

دیا جائے۔ جیسے

فعل کی تقسیمات



﴿ابواب کا بیان﴾

باب :-

باب کا لغوی معنی ہے ”دروازہ“ اور اصطلاح میں ایک مصدر سے جتنی بھی گردانیں اور ایسے صیغے بنتے ہیں کہ جن میں لفظی اور معنوی مناسبت ہو، باب کہلاتے ہیں۔ اس کی جمع ابواب ہے۔

ثلاثی مجرد کے ابواب :-

اس کے ابواب کی کل تعداد 8 ہے۔ جن کا دو قسمیں ہیں۔

(۱) مُطَرِد... (۲) شاذ...

(۱) مُطَرِد :-

وہ ابواب ہیں جنہیں کثیر استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ پانچ ابواب ہیں۔

- | | | |
|---------------------|---------------------|---------------------|
| (۱) نَصَرَ يَنْصُرُ | (۲) ضَرَبَ يَضْرِبُ | (۳) سَمِعَ يَسْمَعُ |
| (۴) فَتَحَ يَفْتَحُ | (۵) كَرُمَ يَكْرُمُ | |

نوٹ :- ان میں سے پہلے تین کو ماضی و مضارع میں عین کلمے کی حرکات کے مختلف ہونے کی بناء پر ”أَمْ الْاَبْوَاب...“ یا ”أَصُولُ الْاَبْوَاب“ کہتے ہیں۔

(۲) شاذ :-

وہ ابواب ہیں جو بہت قلیل استعمال ہوتے ہیں۔ یہ تین ہیں۔

- | | |
|---------------------|-------------------|
| (۶) حَسِبَ يَحْسِبُ | (۷) كَادَ يَكَادُ |
| (۸) فَضَلَ يَفْضُلُ | |

۱:- لیکن آسانی کے لئے ثلاثی مجرد میں ”ماضی و مضارع کے پہلے صیغے“ اور اس کے علاوہ میں ”مصادر کے مخصوص اوزان“ کو باب کہہ دیا جاتا ہے۔

ان ابواب کی علامات :-

☆ نَصَرَ يَنْصُرُ :- اس کی ماضی مفتوح العین اور مضارع مضموم العین ہوتا

ہے۔

☆ ضَرَبَ يَضْرِبُ :- اس کی ماضی مفتوح العین اور مضارع مکسور العین ہوتا

ہے۔

☆ سَمِعَ يَسْمَعُ :- اس کی ماضی مکسور العین اور مضارع مفتوح العین

ہوتا ہے۔

☆ فَتَحَ يَفْتَحُ :- اس کی ماضی اور مضارع دونوں مفتوح العین ہوتے ہیں۔

☆ كَرُمَ يَكْرُمُ :- اس کی ماضی اور مضارع دونوں مضموم العین ہوتے ہیں۔

☆ حَسِبَ يَحْسِبُ :- اس کی ماضی اور مضارع دونوں مکسور العین ہوتے

ہیں۔

☆ كَادَ يَكَادُ (كَوَدَ يَكُوْدُ) :- اس کی ماضی مضموم العین اور مضارع

مفتوح العین ہوتا ہے۔

☆ فَضَلَ يَفْضُلُ :- اس کی ماضی مکسور العین اور مضارع مضموم العین ہوتا

ہے۔

﴿دَوَاژ دہ اقسام کا بیان﴾

ایک مصدر سے ”با واسطہ یا بلا واسطہ“ نکلنے والی بارہ چیزوں کو دوازده اقسام کہتے ہیں۔

- | | |
|----------------|-------------------|
| ﴿1﴾ فعل ماضی | ﴿2﴾ فعل مضارع |
| ﴿3﴾ اسم فاعل | ﴿4﴾ اسم مفعول |
| ﴿5﴾ فعل جحد | ﴿6﴾ فعل نفی تاکید |
| ﴿7﴾ فعل امر | ﴿8﴾ فعل نہی |
| ﴿9﴾ اسم ظرف | ﴿10﴾ اسم آلہ |
| ﴿11﴾ اسم تفضیل | ﴿12﴾ فعل تعجب |

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

﴿فعل ماضی مطلق کا بیان﴾

فعل ماضی مطلق :-

وہ فعل ہے جو مطلقاً گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے، یعنی اس میں قریب و بعید کا لحاظ نہ ہو۔ جیسے

ضَرَبَ (مارا اس ایک مرد نے) ۱

☆ ثلاثی مجرد سے ماضی مطلق کے تین اوزان آتے ہیں۔

(۱) فَعَلَ ... (۲) فَعِلَ ... (۳) فَعُلَ ...

☆ اور رباعی مجرد سے صرف ایک وزن آتا ہے۔ فَعْلَلْ

ماضی مطلق کے کل چودہ صیغے ہوتے ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تین مذکر غائب کے :- یعنی واحد مذکر غائب (فَعَلَ)۔ ثنیہ مذکر غائب (فَعَلَا)۔ جمع مذکر غائب (فَعَلُوا)

تین مؤنث غائب کے :- یعنی واحد مؤنث غائب (فَعَلَتْ)۔ ثنیہ مؤنث غائب (فَعَلَتَا)۔ جمع مؤنث غائب (فَعَلْنَ)

تین مذکر حاضر کے :- یعنی واحد مذکر حاضر (فَعِلْتُ)۔ ثنیہ مذکر حاضر (فَعِلْتُمَا)۔ جمع مذکر حاضر (فَعِلْتُمْ)

تین مؤنث حاضر کے :- یعنی واحد مؤنث حاضر (فَعِلْتِ)۔ ثنیہ مؤنث حاضر (فَعِلْتُمَا)۔ جمع مؤنث حاضر (فَعِلْنَّ)

دو متکلم کے :- یعنی واحد مذکر و مؤنث متکلم (فَعَلْتُ) اور ثنیہ جمع مذکر و مؤنث متکلم (فَعَلْنَا)

نوٹ :- کلام عرب میں ثنیہ جمع و مذکر و مؤنث متکلم کے لئے ایک ہی صیغہ استعمال کیا جاتا ہے۔

1 :- اس کا آخری بفتح ہوتا ہے، بشرطیکہ تبدیلی حرکت کا کوئی سبب نہ پایا جائے۔ مثلاً جمع بناتے ہوئے اس پر ضمہ آجاتا ہے، کیونکہ دو اپنے ماقبل ضمہ چاہتی ہے۔ جیسے ضَرَبُوا

1 :- دوازده فارسی کا لفظ ہے، بارہ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

﴿فعل ماضی مطلق مثبت معروف بنانے کا طریقہ﴾

☆ اس کے پہلے صیغے کو مصدر سے بناتے ہیں۔ اس کے بنانے کا کوئی قیاسی قاعدہ مقرر نہیں۔ البتہ جس باب کا مصدر ہو اس سے فعل ماضی کے مذکورہ اوزان کے مطابق پہلا صیغہ بنالیں۔ چنانچہ فاء کلمے کو فتح دیں، عین کلمے پر باب کے اعتبار سے حرکت لائیں اور لام کلمے کو مبنی بر فتح کر دیں۔ جیسے

نَصْرٌ سے نَصَرْتُ... ضَرْبٌ سے ضَرَبْتُ... سَمِعٌ سے سَمِعْتُ

اس کے باقی صیغوں کے بنانے کا مفصل طریقہ اگلی کتابوں میں بیان کیا جائے گا۔ یہاں اتنا یاد رکھنا مفید رہے گا کہ

☆ واحد مذکر و مؤنث غائب (فَعَلَ، فَعَلَتْ) کو چھوڑ کر باقی کلمات یعنی تشنیہ مذکر غائب (فَعَلَا) سے لے کر جمع متکلم (فَعَلْنَا) تک تمام صیغوں کے آخر میں درج ذیل ضمیریں لگائی جاتی ہیں۔

الف (تشنیہ کے آخر میں)، واو (جمع مذکر کے آخر میں)، نون (جمع مؤنث کے آخر میں)، ت (واحد مذکر حاضر کے آخر میں)، تَمَّا (تشنیہ مذکر حاضر کے آخر میں)، تُمْ (جمع مذکر حاضر کے آخر میں)، ت (واحد مؤنث حاضر کے آخر میں)، تَمَّا (تشنیہ مؤنث حاضر کے آخر میں)، تَنْ (جمع مؤنث حاضر کے آخر میں)، ت (واحد متکلم کے آخر میں)۔ اور.. نا (جمع متکلم کے آخر میں)۔

☆ یہ ضمیریں ہی اس فعل کا فاعل ہوتی ہیں اور ان سے ہی صیغے کو پہچانا جاتا ہے۔

☆ فَعَلْتُ میں "ت" ضمیر فاعل نہیں، بلکہ صرف علامت تانیث ہے۔

1: ضمیر وہ اسم ہوتا ہے جو کسی غائب یا حاضری متکلم پر دلالت کے لئے استعمال کیا جائے۔

[فعل ماضی مطلق مثبت معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
فَعَلَ	کیا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
فَعَلَا	کیا ان دو مردوں نے	تشنیہ مذکر غائب
فَعَلُوا	کیا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
فَعَلَتْ	کیا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
فَعَلَتْ	کیا ان دو عورتوں نے	تشنیہ مؤنث غائب
فَعَلْنَ	کیا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
فَعَلْتُ	کیا تجھ ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
فَعَلْتُمَا	کیا تم دو مردوں نے	تشنیہ مذکر حاضر
فَعَلْتُمْ	کیا تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر
فَعَلْتِ	کیا تجھ ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
فَعَلْتُمَا	کیا تم دو عورتوں نے	تشنیہ مؤنث حاضر
فَعَلْتُنَّ	کیا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
فَعَلْتُ	کیا مجھ ایک مرد یا ایک عورت نے	واحد متکلم
فَعَلْنَا	کیا ہم دو مرد یا ہم دو عورتوں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتوں نے	تشنیہ جمع متکلم

صیغہ بتانے کا طریقہ - ۱

ثلاثی مجرد کا صیغہ بتاتے ہوئے کم از کم پانچ چیزوں کا بیان کرنا ضروری ہوتا ہے۔

(۱) صیغہ (۲) بحث (۳) شش اقسام (۴) ہفت اقسام (۵) باب
ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

صیغہ:-

اس میں بتانا ہوگا کہ مطلوبہ صیغہ... واحد، ثنئیہ، جمع، مذکر، مؤنث اور غائب و حاضر و متکلم
میں سے کیا ہے۔ مثلاً ”فَعَلَ“ کا صیغہ بتاتے ہوئے کہیں گے،
صیغہ واحد مذکر غائب

بحث:-

اس میں بتانا ہوگا کہ یہ صیغہ کس گردان سے تعلق رکھتا ہے یعنی ماضی، مضارع، امر، اسم
فاعل و مفعول وغیرہ میں سے کس سے۔ نیز یہ کہ مثبت ہے یا منفی اور معروف ہے یا مجہول۔ مثلاً
”فَعَلَ“ کے بارے میں مزید کہیں گے،

صیغہ واحد مذکر غائب۔ فعل ماضی مثبت معروف

شش اقسام:-

اس میں بتائیں گے کہ اس صیغے کا تعلق شش اقسام میں سے کس کے ساتھ ہے۔ مثلاً
”فَعَلَ“ کے بارے میں مزید کہیں گے،

صیغہ واحد مذکر غائب۔ فعل ماضی مثبت معروف۔ ثلاثی مجرد

ہفت اقسام:-

اس میں بتائیں گے کہ اس صیغے کا تعلق ہفت اقسام میں سے کس کے ساتھ ہے۔ مثلاً
”فَعَلَ“ کے بارے میں مزید کہیں گے،

صیغہ واحد مذکر غائب۔ فعل ماضی مثبت معروف۔ ثلاثی مجرد صحیح

۱۔ اساتذہ کرام کو چاہیے کہ ماضی کی گردان یاد کرواتے ہی مذکورہ طریقے کے مطابق صیغے نکلوانا شروع کر دیں۔

باب:-

اس میں بتایا جائے گا کہ یہ صیغہ کس باب سے متعلق ہے۔ باب بتاتے ہوئے از باب...
کہیں گے (یعنی فلاں باب ہے)۔ مثلاً ”فَعَلَ“ کے بارے میں مزید کہیں گے،
”صیغہ واحد مذکر غائب۔ فعل ماضی مثبت معروف۔ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ“
مذکورہ ترتیب سے صیغہ بتانے سے ان شاء اللہ عزوجل مزید کسی چیز کے بارے میں سوال
کرنے کی حاجت باقی نہ رہے گی۔

(سولہواں سبق)

﴿فعل ماضی مطلق مثبت مجہول اور فعل ماضی مطلق منفی معروف و مجہول﴾

فعل ماضی مطلق مثبت مجہول بنانے کا طریقہ:-

☆ اسے ماضی مطلق مثبت معروف سے بناتے ہیں۔

☆ اس طرح کہ فاء کلمہ کو ضمہ دیں۔ عین کلمہ پر اگر کسرہ نہ ہو تو کسرہ

لائیں۔ لام کلمہ کو اس کے حال پر چھوڑ دیں۔ جیسے

نَصَرَ سے نُصِرَ... ضَرَبَ سے ضُرِبَ... سَمِعَ سے سُمِعَ

[فعل ماضی مطلق مثبت مجہول کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
فُعِلَ	کیا گیا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
فُعِلَا	کئے گئے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
فُعِلُوا	کئے گئے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
فُعِلَتْ	کی گئی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
فُعِلَتَا	کی گئی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
فُعِلْنَ	کی گئیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
فُعِلْتُ	کیا گیا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
فُعِلْتُمَا	کئے گئے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
فُعِلْتُمْ	کئے گئے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
فُعِلْتِ	کی گئی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر

فُعِلْتُمَا	کی گئیں تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
فُعِلْتُنَّ	کی گئیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
فُعِلْتُ	کیا گیا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
فُعِلْنَا	کئے گئے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	جمع متکلم

فعل ماضی مطلق منفی معروف و مجہول بنانے کا طریقہ:-

ماضی مطلق مثبت معروف و مجہول کے شروع میں ”مَا“ نافیہ لگانے سے

بنتا ہے۔ ما، نافیہ لفظی کوئی عمل نہیں کرتا، ہاں مثبت کو منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

مَا فَعَلَ... مَا فُعِلَ

نوٹ:- کبھی کبھی ماضی منفی پر مَا کے بجائے لَا داخل ہوتا ہے، اس صورت میں ماضی کا

تکرار ضروری ہے۔ جیسے فَلَا صَدَقَ وَلَا صَلَّى

[فعل ماضی مطلق منفی معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَا فَعَلَ	نہیں کیا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
مَا فَعَلَا	نہیں کیا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
مَا فَعَلُوا	نہیں کیا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
مَا فَعَلَتْ	نہیں کیا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
مَا فَعَلَتَا	نہیں کیا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب

جمع مؤنث غائب	نہیں کیا ان سب عورتوں نے	مَا فَعَلْنَ
واحد مذکر حاضر	نہیں کیا تجھ ایک مرد نے	مَا فَعَلْتَ
تثنیہ مذکر حاضر	نہیں کیا تم دو مردوں نے	مَا فَعَلْتُمَا
جمع مذکر حاضر	نہیں کیا تم سب مردوں نے	مَا فَعَلْتُمْ
واحد مؤنث حاضر	نہیں کیا تجھ ایک عورت نے	مَا فَعَلْتِ
تثنیہ مؤنث حاضر	نہیں کیا تم دو عورتوں نے	مَا فَعَلْتُمَا
جمع مؤنث حاضر	نہیں کیا تم سب عورتوں نے	مَا فَعَلْتُنَّ
واحد متکلم	نہیں کیا مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	مَا فَعَلْتُ
تثنیہ و جمع متکلم	نہیں کیا ہم دو مرد یا ہم دو عورتوں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتوں نے	مَا فَعَلْنَا

[فعل ماضی مطلق منفی مجہول کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَا فَعِلَ	نہیں کیا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
مَا فَعِلَا	نہیں کئے گئے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
مَا فَعِلُوا	نہیں کئے گئے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
مَا فَعِلَتْ	نہیں کی گئی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
مَا فَعِلَتَا	نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
مَا فَعِلْنَ	نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب

واحد مذکر حاضر	نہیں کیا گیا تو ایک مرد	مَا فَعِلْتَ
تثنیہ مذکر حاضر	نہیں کئے گئے تم دو مرد	مَا فَعِلْتُمَا
جمع مذکر حاضر	نہیں کئے گئے تم سب مرد	مَا فَعِلْتُمْ
واحد مؤنث حاضر	نہیں کی گئی تو ایک عورت	مَا فَعِلْتِ
تثنیہ مؤنث حاضر	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	مَا فَعِلْتُمَا
جمع مؤنث حاضر	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	مَا فَعِلْتُنَّ
واحد متکلم	نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	مَا فَعِلْتُ
تثنیہ و جمع متکلم	نہیں کئے گئے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	مَا فَعِلْنَا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

(سنترواں سبق)

فعل مضارع کا بیان

فعل مضارع:-

وہ فعل ہے جو موجودہ... یا... آئندہ زمانے پر دلالت کرے۔ جیسے

يَضْرِبُ۔ مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد

☆ ثلاثی مجرد سے فعل مضارع معروف کے تین اوزان آتے ہیں۔

(۱) يَفْعَلُ... (۲) يَفْعِلُ... (۳) يَفْعُلُ...

☆ اور رباعی مجرد سے صرف ایک وزن آتا ہے۔ يَفْعِلُلُ

نوٹ:- فعل ماضی کی طرح مضارع کے بھی چودہ صیغے ہوتے ہیں۔

مضارع معروف بنانے کا طریقہ

اسے ماضی معروف سے بناتے ہیں۔ اس طرح کہ

(1) شروع میں علامات مضارع میں سے کوئی علامت لگائیں۔ ف کلمہ کو ساکن

کریں اور عین کلمہ پر باب کے اعتبار سے حرکت لا کر آخر میں ضمہ اعرابی لائیں۔

جیسے نَصَوُ سے يَنْصُرُ... ضَرَبَ سے يَضْرِبُ... اور... سَمِعَ سے يَسْمَعُ

نوٹ:- علامات مضارع چار ہیں جن کا مجموعہ اَتَيْنِ ہے۔

☆ ۱:-

واحد متکلم (أَفْعَلُ) سے پہلے۔

☆ ۲:-

جمع متکلم (نَفْعَلُ) سے پہلے۔

۱:- وہ ضمہ جو اعراب کے طور پر معرب کے آخر میں آئے اسے ضمہ اعرابی کہتے ہیں۔

اعراب دو حرف۔ ف یا حرکت ہیں کہ جن کی وجہ سے معرب کے آخر میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔

☆ ۳:-

چار صیغوں سے پہلے آتی ہے۔ یعنی واحد وثنیہ وجمع مذکر غائب اور جمع مؤنث

(يَفْعَلُ، يَفْعَلَانِ، يَفْعَلُونَ، يَفْعَلْنَ)

☆ ۴:-

آٹھ صیغوں سے پہلے آتی ہے۔ یعنی واحد وثنیہ مؤنث غائب اور واحد وثنیہ وجمع مذکر

و مؤنث حاضر۔

(تَفْعَلُ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلُ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلُونَ، تَفْعَلَيْنِ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلْنَ)

(2) پانچ صیغوں کے آخر میں ضمہ اعرابی آتا ہے۔ یعنی واحد مذکر و مؤنث

غائب، واحد مذکر حاضر اور واحد وجمع متکلم۔

(يَفْعَلُ، تَفْعَلُ، تَفْعَلُ، أَفْعَلُ، نَفْعَلُ)

(3) سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی آتا ہے۔ یعنی چاروں ثنیہ، جمع مذکر

حاضر و غائب اور واحد مؤنث حاضر۔

(يَفْعَلَانِ، تَفْعَلَانِ، يَفْعَلُونَ، تَفْعَلَيْنِ، تَفْعَلَانِ)

(4) نون اعرابی چار مقام پر یکسور ہوتا ہے۔ یعنی چاروں ثنیہ میں...

(يَفْعَلَانِ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلَانِ)

(5) نون اعرابی تین مقام پر مفتوح ہوتا ہے۔ یعنی جمع مذکر حاضر و غائب اور واحد مؤنث حاضر۔

(يَفْعَلُونَ، تَفْعَلُونَ، تَفْعَلَيْنِ)

(6) دو صیغے (یعنی جمع مؤنث حاضر و غائب) یعنی ہونے کی وجہ سے جیسے ماضی میں تھے

مضارع میں بھی وہ اسی طرح رہتے ہیں، یعنی ان کے آخر میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔

(يَفْعَلْنَ، تَفْعَلْنَ)

۱:- وہ نون ہے جو معرب کے آخر میں واقع ہو اور ضمہ اعرابی کے بدلے میں لایا جائے۔

[فعل مضارع مثبت معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
يَفْعُلُ	کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
يَفْعَلَانِ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	ثنیہ مذکر غائب
يَفْعَلُونَ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
تَفْعُلُ	کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
تَفْعَلَانِ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	ثنیہ مؤنث غائب
يَفْعَلْنَ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
تَفْعُلُ	کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
تَفْعَلَانِ	کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	ثنیہ مذکر حاضر
تَفْعَلُونَ	کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
تَفْعَلِينَ	کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
تَفْعَلَانِ	کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں	ثنیہ مؤنث حاضر
تَفْعَلْنَ	کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
أَفْعُلُ	کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک مرد یا عورت	واحد متکلم
نَفْعُلُ	کرتے ہیں یا کریں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	ثنیہ و جمع متکلم

[اٹھارہواں سبق]

فعل مضارع مثبت مجہول بنانے کا طریقہ

اسے فعل مضارع مثبت معروف سے بناتے ہیں۔ علامت مضارع کو ضمہ اور آخر کے ماقبل کو فتح دیا۔ باقی کو ان کے حال پر چھوڑ دیا۔ جیسے

يَفْعُلُ سے يُفْعَلُ

[فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
يُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
يُفْعَلَانِ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ دو مرد	ثنیہ مذکر غائب
يُفْعَلُونَ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
تُفْعَلُ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں	ثنیہ مؤنث غائب
يُفْعَلْنَ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
تُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
تُفْعَلَانِ	کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم دو مرد	ثنیہ مذکر حاضر
تُفْعَلُونَ	کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
تُفْعَلِينَ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں	ثنیہ مؤنث حاضر

تَفَعَّلَ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
أَفْعَلُ	کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
نُفَعِّلُ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تشبیہ و جمع و مذکر و مؤنث متکلم

☆☆☆☆☆☆☆☆

انیسواں سبق

فعل مضارع منفی معروف و مجهول

بنانے کا طریقہ:-

☆ اسے فعل مضارع مثبت معروف و مجهول سے بناتے ہیں۔

☆ لاء نفی کا شروع میں لائے۔

☆ لائے نفی، فعل مضارع میں لفظی کوئی عمل نہیں کرتا۔ صرف معنوی طور پر عمل

کرتے ہوئے مثبت کو منفی کر دیتا ہے۔

[فعل مضارع منفی معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يَفْعَلُ	نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَا يَفْعَلَانِ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے وہ دو مرد	تشبیہ مذکر غائب
لَا يَفْعَلُونَ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلُ	نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی وہ دو عورتیں	تشبیہ مؤنث غائب
لَا يَفْعَلْنَ	نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَا تَفْعَلُ	نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے تم دو مرد	تشبیہ مذکر حاضر
لَا تَفْعَلُونَ	نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر

لا تَفْعَلِينَ	نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی ہو یا نہیں کر دوگی تم دو عورتیں	ثنیۃ مؤنث حاضر
لا تَفْعَلْنَ	نہیں کرتی ہو یا نہیں کر دوگی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لا أَفْعَلُ	نہیں کرتا ہوں یا نہیں کروں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَا نَفْعَلُ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	ثنیۃ و جمع متکلم

[فعل مضارع منفی مجہول کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يُفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَا يُفْعَلَانِ	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے وہ دو مرد	ثنیۃ مذکر غائب
لَا يُفْعَلُونَ	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَا تُفْعَلُ	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب

لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی وہ دو عورتیں	ثنیۃ مؤنث غائب
لَا يُفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَا تَفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے تم دو مرد	ثنیۃ مذکر حاضر
لَا تَفْعَلُونَ	نہیں کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلِينَ	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤ گی تم دو عورتیں	ثنیۃ مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلْنَ	نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہوں یا نہیں کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَا نَفْعَلُ	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	ثنیۃ و جمع متکلم

بیسواں سبق

ماضی کی اقسام

ماضی کی چھ اقسام ہیں۔

- (1) ماضی مُطْلَق (2) ماضی قریب (3) ماضی بَعِيد (4) ماضی تَمَنَّائِی (5) ماضی اِحْتِمَالِی یا شَکِّی (6) ماضی اِسْتِمْرَارِی۔

1) ماضی مطلق

وہ فعل ہے جو مطلقاً گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے، قریب و بعید کا لحاظ نہ ہو۔ جیسے..... ضَرَبَ (مارا اس ایک مرد نے)

بنانے کا طریقہ اور گردان :-

دونوں چیزیں ماقبل ذکر کر دی گئیں۔

2) ماضی قریب

وہ فعل جو قریب کے گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے۔

بنانے کا طریقہ اور گردان :-

ماضی مطلق کے شروع میں قَدْ لگانے سے بنتا ہے۔ جیسے

قَدْ فَعَلَ (کیا ہے اس ایک مرد نے)

[فعل ماضی قریب مثبت معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
قَدْ فَعَلَ	کیا ہے اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
قَدْ فَعَلَا	کیا ہے ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
قَدْ فَعَلُوا	کیا ہے ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب

قَدْ فَعَلْتُ	کیا ہے اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
قَدْ فَعَلْتَا	کیا ہے ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب
قَدْ فَعَلْنَ	کیا ہے ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
قَدْ فَعَلْتُ	کیا ہے تجھ ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
قَدْ فَعَلْتُمَا	کیا ہے تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر
قَدْ فَعَلْتُمْ	کیا ہے تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر
قَدْ فَعَلْتِ	کیا ہے تجھ ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
قَدْ فَعَلْتُمَا	کیا ہے تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر
قَدْ فَعَلْتُنَّ	کیا ہے تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
قَدْ فَعَلْتُ	کیا ہے مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	واحد متکلم
قَدْ فَعَلْنَا	کیا ہے ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں نے یا ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں نے	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

3) ماضی بعید

وہ فعل جو دور کے گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے۔

بنانے کا طریقہ اور گردان :-

ماضی مطلق کے شروع میں کان لگانے سے بنتا ہے۔ جیسے.....

كَانَ فَعَلَ (کیا تھا اس ایک مرد نے)

نوٹ :- اس میں ماضی کے صیغوں کے ساتھ كَانَ کا صیغہ بھی بدلتا جائے گا۔ اس کی گردان یوں ہوگی۔

كَانَ كَانَا كَانُوا كَانَتْ كَانَتَا كُنَّ كُنْتُمْ كُنْتُنَّ كُنَّا كُنْتُنَّ كُنَّا

[فعل ماضی بعید مثبت معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
كَانَ فَعَلَ	کیا تھا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
كَانَا فَعَلَا	کیا تھا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
كَانُوا فَعَلُوا	کیا تھا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
كَانَتْ فَعَلَتْ	کیا تھا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
كَانَتَا فَعَلَتَا	کیا تھا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب
كَنَّ فَعَلْنَ	کیا تھا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
كُنْتُ فَعَلْتُ	کیا تھا تجھ ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	کیا تھا تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر
كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	کیا تھا تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر
كُنْتُ فَعَلْتُ	کیا تھا تجھ ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	کیا تھا تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ	کیا تھا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ فَعَلْتُ	کیا تھا مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	واحد متکلم

كُنَّا فَعَلْنَا
کیا تھا ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں نے یا ہم
سب مردوں یا ہم سب عورتوں نے

﴿4﴾ ماضی تمنائی:-

وہ فعل ہے جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے کرنے کی
آرزو پائی جائے۔

بنانے کا طریقہ اور گردان:-

یہ ماضی مطلق کے شروع میں لَيْتَمَّا لگانے سے بنتا ہے۔ جیسے

لَيْتَمَّا فَعَلَ (کاش! کیا ہوتا اس ایک مرد نے)

﴿فعل ماضی تمنائی مثبت معروف کی گردان﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيْتَمَّا فَعَلَ	کاش کیا ہوتا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
لَيْتَمَّا فَعَلَا	کاش کیا ہوتا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
لَيْتَمَّا فَعَلُوا	کاش کیا ہوتا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
لَيْتَمَّا فَعَلَتْ	کاش کیا ہوتا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
لَيْتَمَّا فَعَلَتَا	کاش کیا ہوتا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب
لَيْتَمَّا فَعَلْنَ	کاش کیا ہوتا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
لَيْتَمَّا فَعَلْتُ	کاش کیا ہوتا تجھ ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
لَيْتَمَّا فَعَلْتُمْ	کاش کیا ہوتا تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر
لَيْتَمَّا فَعَلْتُمْ	کاش کیا ہوتا تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر

لَيْتَمَا فَعَلْتُ	کاش کیا ہوتا تھا ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
لَيْتَمَا فَعَلْتُمَا	کاش کیا ہوتا تھا دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر
لَيْتَمَا فَعَلْتُنَّ	کاش کیا ہوتا تھا سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
لَيْتَمَا فَعَلْتُ	کاش کیا ہوتا تھا ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	واحد متکلم
لَيْتَمَا فَعَلْنَا	کاش کیا ہوتا تھا ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں نے یا ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں نے	تثنیہ و جمع و مذکر و مؤنث متکلم

﴿5﴾ ماضی احتمالی یا شکی :-

وہ فعل ہے کہ جس میں زمانہ گزشتہ میں کسی کام کے ہونے پر شک کا اظہار کیا جائے۔

بنانے کا طریقہ اور گردان :-

ماضی مطلق کے شروع میں لَعَلَّمَا لگانے سے بنتا ہے۔ جیسے

لَعَلَّمَا فَعَلَ (شائد کیا ہوگا اس ایک مرد نے)

[فعل ماضی شکی مثبت معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَعَلَّمَا فَعَلَ	شائد کیا ہوگا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
لَعَلَّمَا فَعَلَا	شائد کیا ہوگا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
لَعَلَّمَا فَعَلُوا	شائد کیا ہوگا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
لَعَلَّمَا فَعَلْتُ	شائد کیا ہوگا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
لَعَلَّمَا فَعَلْتَا	شائد کیا ہوگا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب

لَعَلَّمَا فَعَلَنْ	شائد کیا ہوگا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
لَعَلَّمَا فَعَلْتَ	شائد کیا ہوگا تجھ ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتُمَا	شائد کیا ہوگا تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتُمْ	شائد کیا ہوگا تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتِ	شائد کیا ہوگا تجھ ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتُمَا	شائد کیا ہوگا تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتُنَّ	شائد کیا ہوگا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتُ	شائد کیا ہوگا مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	واحد متکلم
لَعَلَّمَا فَعَلْنَا	شائد کیا ہوگا ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں نے یا ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں نے	تثنیہ و جمع و مذکر و مؤنث متکلم

﴿6﴾ ماضی استمراری :-

وہ فعل ہے جو زمانہ گزشتہ میں کسی کام کے بار بار ہونے پر دلالت کرے۔

بنانے کا طریقہ اور گردان :-

یہ فعل مضارع کے شروع میں كَانَ لگانے سے بنتا ہے۔ جیسے

كَانَ يَفْعَلُ (کرتا رہا ہے وہ ایک مرد)

نوٹ :- اسمیں بھی كَانَ کا صیغہ بدلتا رہے گا۔

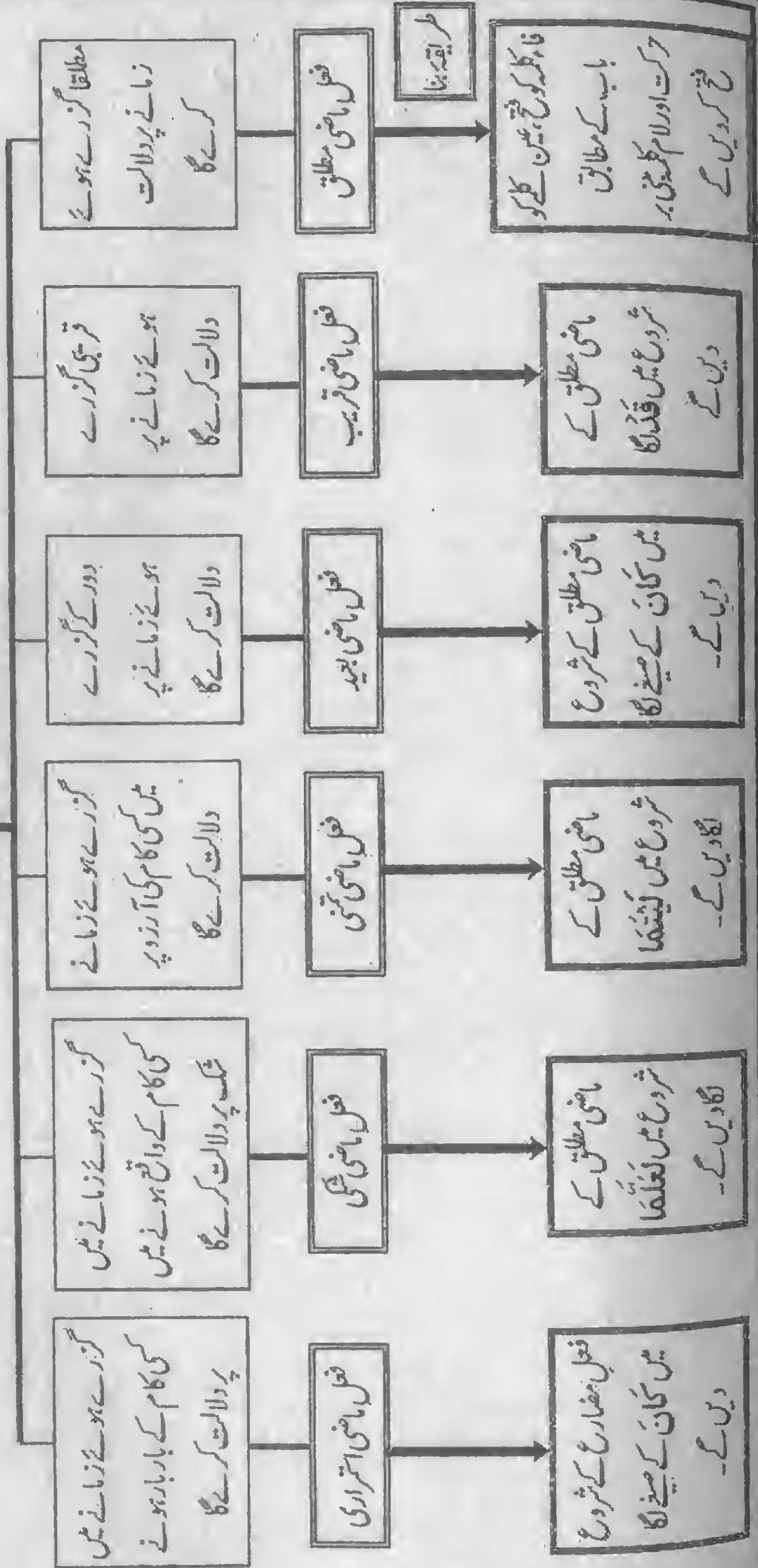
[فعل ماضی استمراری کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
كَانَ يَفْعَلُ	کرتا رہا ہے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب

كَانَا يَفْعَلَانِ	کرتے رہے ہیں وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
كَانُوا يَفْعَلُونَ	کرتے رہے ہیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
كَانَتْ تَفْعَلُ	کرتی رہی ہے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
كَانَتَا تَفْعَلَانِ	کرتی رہی ہیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
كُنَّ يَفْعَلْنَ	کرتی رہی ہیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
كُنْتُ تَفْعَلُ	کرتا رہا ہے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	کرتے رہے ہو تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
كُنْتُمْ تَفْعَلُونَ	کرتے رہے ہو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
كُنْتُ تَفْعَلِينَ	کرتی رہی ہے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	کرتی رہی ہو تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ	کرتی رہی ہو تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ أَفْعَلُ	کرتا رہا ہوں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
كُنَّا نَفْعَلُ	کرتے رہے ہیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ جمع و مذکر و مؤنث متکلم

تثنیہ کے ذریعے وضاحت :-

فعل



اکیسواں سبق

فعل نفی جحد

جحد کا لغوی معنی ہے ”انکار“۔ اصطلاح میں وہ فعل ہے جو زمانہ ماضی میں کسی کام کے انکار پر دلالت کرے۔
طریقہ بناء۔

☆ اس کا معروف، فعل مضارع معروف اور مجہول، فعل مضارع مجہول سے بنایا جاتا ہے۔

☆ فعل مضارع سے پہلے لم جازمہ لائیں۔

☆ لم فعل مضارع پر دو طرح عمل کرتا ہے۔

(۱) لفظی... (۲) معنوی...

لفظی عمل:-

☆ یہ فعل مضارع کے ان پانچ صیغوں کو جزم دیتا ہے جن کے آخر میں ضمہ

اعرابی آتا ہے۔ جیسے لَمْ يَفْعَلْ

☆ ساتوں صیغوں سے نون اعرابی گرا دیتا ہے۔ جیسے لَمْ يَفْعَلَا

☆ دو صیغوں (یعنی جمع مؤنث حاضر وغائب) کے مثنی ہونے کی وجہ سے ان میں کچھ

عمل نہیں کرتا۔ جیسے لَمْ يَفْعَلَنَّ

☆ اگر آخر میں حرف علت ہو تو اسے بھی گرا دیتا ہے۔ جیسے

يَدْعُو... سے.. لَمْ يَدْعُ

معنوی عمل:-

☆ فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

[فعل نفی جحد بلم در فعل مستقبل معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَمْ يَفْعَلْ	نہ کیا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
لَمْ يَفْعَلَا	نہ کیا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
لَمْ يَفْعَلُوا	نہ کیا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
لَمْ تَفْعَلْ	نہ کیا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
لَمْ تَفْعَلَا	نہ کیا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب
لَمْ يَفْعَلَنَّ	نہ کیا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
لَمْ تَفْعَلْ	نہ کیا تجھ ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
لَمْ تَفْعَلَا	نہ کیا تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر
لَمْ تَفْعَلُوا	نہ کیا تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر
لَمْ تَفْعَلِي	نہ کیا تجھ ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
لَمْ تَفْعَلَا	نہ کیا تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر
لَمْ تَفْعَلَنَّ	نہ کیا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
لَمْ أَفْعَلْ	نہ کیا مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	واحد متکلم
لَمْ نَفْعَلْ	نہ کیا ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں نے یا ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں نے	تثنیہ و جمع و مذکر و مؤنث متکلم

[فعل نفی جہد بلم در فعل مستقبل مجہول کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَمْ يُفْعَلْ	نہ کیا گیا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَمْ يُفْعَلَا	نہ کئے گئے وہ دو مرد	ثنیہ مذکر غائب
لَمْ يُفْعَلُوا	نہ کئے گئے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَمْ تُفْعَلْ	نہ کی گئی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَمْ تُفْعَلَا	نہ کی گئیں وہ دو عورتیں	ثنیہ مؤنث غائب
لَمْ يُفْعَلْنَ	نہ کی گئیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَمْ تُفْعَلْ	نہ کیا گیا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَمْ تُفْعَلَا	نہ کئے گئے تم دو مرد	ثنیہ مذکر حاضر
لَمْ تُفْعَلُوا	نہ کئے گئے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَمْ تُفْعَلِيْ	نہ کی گئی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَمْ تُفْعَلَا	نہ کی گئیں تم دو عورتیں	ثنیہ مؤنث حاضر
لَمْ تُفْعَلْنَ	نہ کی گئیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَمْ أَفْعَلْ	نہ کیا گیا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَمْ نَفْعَلْ	نہ کئے گئے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	ثنیہ جمع و مذکر و مؤنث متکلم

بانیسواں سبق

﴿فعل نفی تاکید﴾

وہ فعل ہے جو آئندہ زمانے میں کسی کام کی تاکید نفی پر دلالت کرے۔

بنانے کا طریقہ:-

☆ اسے فعل مضارع مثبت معروف و مجہول سے بناتے ہیں۔

☆ لن ناصبہ شروع میں لائے۔

☆ لن فعل مضارع میں لفظی و معنوی دونوں طرح عمل کرتا ہے۔

لفظی عمل:-

☆ ان پانچ صیغوں کو جن کے آخر میں ضمہ اعرابی آتا ہے، نصب دیتا ہے۔

☆ ساتوں صیغوں سے نون اعرابی گرا دیتا ہے۔

نوٹ:- (۱) جمع مونث حاضر و غائب کے صیغوں کے مبنی ہونے کی بناء پر ان پر کوئی عمل نہیں کرتا۔

(۲) اگر آخر میں حرف علت ہو تو اسے بھی نہیں گراتا۔ اگر حرف علت واؤ.. یا..

یا ہو تو نصب لفظی ہوگا اور اگر الف ہو تو تقدیری۔

لَنْ يَدْخُلُوا... لَنْ يَزِمِي... لَنْ يَخْشِيَ

معنوی عمل:-

فعل مضارع میں نفی تاکید کا معنی پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔

۱:- لفظی وہ ہے جو لکھنے اور پڑھنے دونوں میں آئے اور تقدیری وہ جو نہ لکھنے میں آئے نہ پڑھنے میں۔

[فعل نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَنْ يَفْعَلَ	ہرگز نہ کرے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَنْ يَفْعَلَا	ہرگز نہ کریں گے وہ دو مرد	ثنیہ مذکر غائب
لَنْ يَفْعَلُوا	ہرگز نہ کریں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہ کرے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہ کریں گی وہ دو عورتیں	ثنیہ مؤنث غائب
لَنْ يَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کریں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہ کرے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہ کرو گے تم دو مرد	ثنیہ مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلُوا	ہرگز نہ کرو گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلِي	ہرگز نہ کرے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہ کرو گی تم دو عورتیں	ثنیہ مؤنث حاضر
لَنْ تَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کرو گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَنْ أَفْعَلَ	ہرگز نہ کروں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَنْ نَفْعَلَ	ہرگز نہ کریں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	ثنیہ و جمع و مذکر و مؤنث متکلم

[فعل نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَنْ يَفْعَلَ	ہرگز نہ کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَنْ يَفْعَلَا	ہرگز نہ کئے جائیں گے وہ دو مرد	ثنیہ مذکر غائب
لَنْ يَفْعَلُوا	ہرگز نہ کئے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہ کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہ کی جائیں گی وہ دو عورتیں	ثنیہ مؤنث غائب
لَنْ يَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہ کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہ کئے جاؤ گے تم دو مرد	ثنیہ مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلُوا	ہرگز نہ کئے جاؤ گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلِي	ہرگز نہ کی جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہ کی جاؤ گی تم دو عورتیں	ثنیہ مؤنث حاضر
لَنْ تَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَنْ أَفْعَلَ	ہرگز نہ کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَنْ نَفْعَلَ	ہرگز نہ کئے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	ثنیہ و جمع و مذکر و مؤنث متکلم

تالیسواں سبق

فعل مضارع معروف ومجهول بانون ثقیلہ وخفیفہ کا بیان ﴿

بسا اوقات فعل مضارع سے زمانہ مستقبل میں دوہراتا کیدی معنی حاصل کرنا مقصود ہوتا ہے۔ اس کے لئے فعل مضارع معروف ومجهول کے شروع میں لام تاکید مفتوح اور آخر میں نون تاکید لایا جاتا ہے۔

نون تاکید کی اقسام:-

نون تاکید کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) ثقیلہ (نون مشدود) ... (۲) خفیفہ (نون ساکن) ...

(۱) ثقیلہ (نون مشدود):-

☆ یہ فعل مضارع کے تمام صیغوں کے ساتھ آتا ہے۔

☆ اس کا ماقبل پانچ صیغوں (یعنی واحد مذکر ومونث غائب، واحد مذکر حاضر اور واحد جمع

متکلم) میں مفتوح، دو صیغوں (یعنی جمع مذکر حاضر وغائب) میں مضمووم اور ایک صیغے (یعنی واحد مونث حاضر) میں مکسور ہوتا ہے۔

☆ چھ صیغوں (یعنی چاروں تثنیہ اور جمع مونث حاضر وغائب) میں اس کے ماقبل الف آتا

ہے۔

☆ یہ (نون ثقیلہ) چھ مقام (یعنی چاروں تثنیہ اور جمع مونث حاضر وغائب) میں مکسور اور باقی

تمام صیغوں میں مفتوح ہوتا ہے۔

☆ اگر اس کے ماقبل واو یا یاء مدہ ہو تو انھیں گرا دیا جاتا ہے۔ جیسے

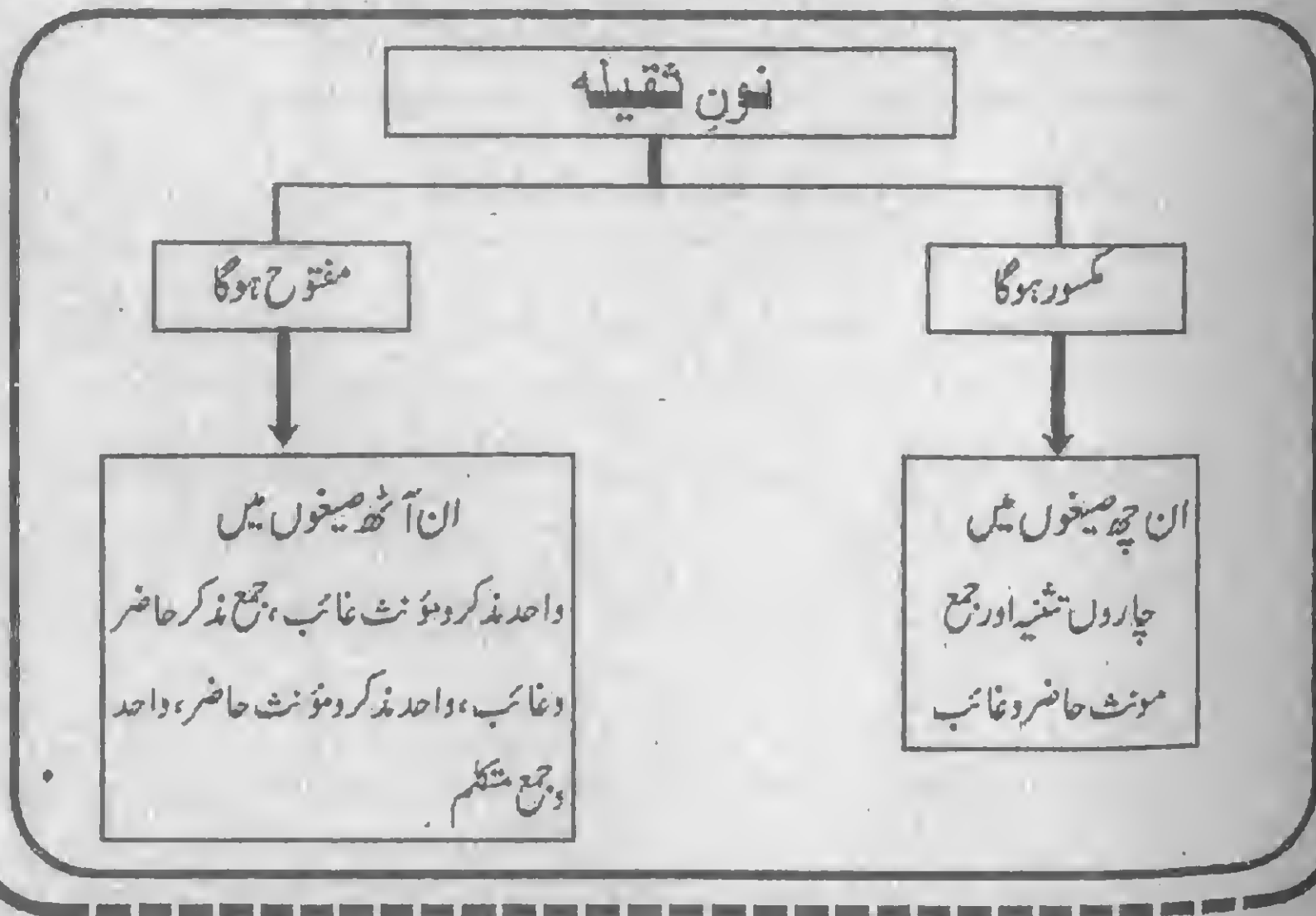
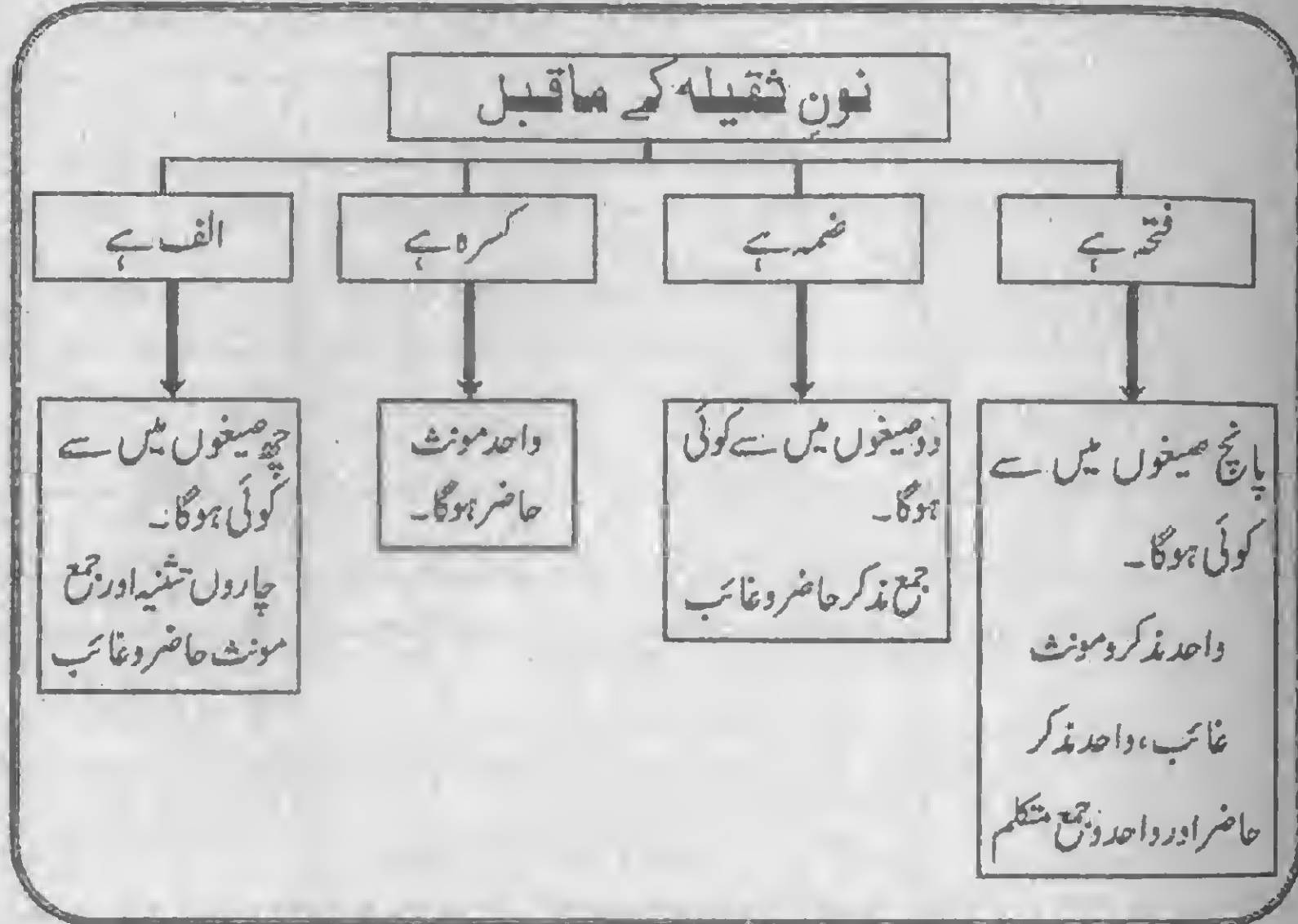
يَفْعَلُونَ سے لِيَفْعَلَنَّ تَفْعَلِينَ سے لَتَفْعَلَنَّ

(۲) خفیفہ (نون ساکن):-

☆ یہ فعل مضارع کے آٹھ صیغوں میں آتا ہے۔ جن صیغوں میں نون ثقیلہ کا

ماقبل الف تھا ان کے ساتھ خفیفہ لاحق نہیں ہوتا۔

☆ اس کے باقی قواعد نون ثقیلہ والے ہی ہیں۔



[لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَيَفْعَلَانَّ	ضرور ضرور کریں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَيَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کریں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَتَفْعَلَانَّ	ضرور ضرور کریں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَيَفْعَلَنَّنَّ	ضرور ضرور کریں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَتَفْعَلَانَّ	ضرور ضرور کرو گے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَتَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کرو گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَتَفْعَلَانَّ	ضرور ضرور کرو گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَتَفْعَلَنَّنَّ	ضرور ضرور کرو گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَا فَعَلَنَّ	ضرور ضرور کروں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم

لَنَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کریں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا
ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں

[لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَيُفْعَلَانَّ	ضرور ضرور کئے جائیں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَيُفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کئے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَتُفْعَلَانَّ	ضرور ضرور کی جائیں گی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَيُفْعَلَنَّنَّ	ضرور ضرور کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَتُفْعَلَانَّ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَتُفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَتُفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَتُفْعَلَانَّ	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَتُفْعَلَنَّنَّ	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر

لَا فَعَلَنْ	ضرور ضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَنَفَعَلَنْ	ضرور ضرور کئے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تشنیہ و جمع و مذکر و مؤنث متکلم

[لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيَفَعَلَنْ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَيَفَعَلُنَّ	ضرور ضرور کریں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَتَفَعَلَنْ	ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَتَفَعَلُنَّ	ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَتَفَعَلُنَّ	ضرور ضرور کرو گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَتَفَعَلِينَ	ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَا فَعَلَنْ	ضرور ضرور کروں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَنَفَعَلَنْ	ضرور ضرور کریں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تشنیہ و جمع و مذکر و مؤنث متکلم

[لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيُفَعَلَنْ	ضرور ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَيُفَعَلُنَّ	ضرور ضرور کئے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَتُفَعَلَنْ	ضرور ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَتُفَعَلَنْ	ضرور ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَتُفَعَلُنَّ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَتُفَعَلِينَ	ضرور ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَا فَعَلَنْ	ضرور ضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَنَفَعَلَنْ	ضرور ضرور کئے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تشنیہ و جمع و مذکر و مؤنث متکلم



چوبیسواں سبق

فعل امر

امر کا لغوی معنی ہے، ”حکم دینا“ اور اصطلاحی طور پر وہ فعل ہے جو سامنے والے سے کسی کام کی طلب پر دلالت کرے۔

☆ اسے فعل مضارع سے بناتے ہیں۔ معروف، معروف سے... مجہول، مجہول سے... حاضر، حاضر سے... غائب، غائب سے... اور... متکلم متکلم سے۔

☆ امر حاضر معروف کے چھ صیغوں کے بنانے کا الگ قاعدہ ہے، باقی امر غائب و متکلم معروف اور غائب و حاضر و متکلم مجہول کے بنانے کا قاعدہ جدا ہے۔

☆ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں نون ثقیلہ و خفیفہ لاحق ہوتے ہیں اسی طرح امر کے آخر میں بھی آتے ہیں۔

امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ:-

☆ علامت مضارع حذف کریں۔

☆ پھر دیکھیں کہ اس کے بعد والا حرف ساکن ہے... یا متحرک۔

☆ اگر متحرک ہو تو آخر کو ساکن کر دیں۔ جیسے

تَعِدُّ سے عِدَّ

بشرطیکہ آخر میں حرف علت... یا نون اعرابی نہ ہو۔ اگر ہوں تو انھیں گرا دیں۔ جیسے

تَعِدَانِ سے عِدَا تَقِيَّ سے قِي

☆ اگر بعد والا حرف ساکن ہو تو اب عین کلمے کی حرکت دیکھیں۔ اگر فتنہ... یا...

کسرہ ہو تو شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائیں اور آخر کو ساکن کر دیں۔ جیسے

تَسْمَعُ سے اِسْمَعْ تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ

1:- ہمزہ وصلی وہ ہمزہ ہے کہ جو درمیان کلام میں اور اپنے مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے گر جاتا ہے۔ اس کی تفصیل آگے آئے گی۔ ان شاء اللہ عزوجل

بشرطیکہ آخر میں نون اعرابی... یا حرف علت نہ ہو، اگر ہوں تو گرا دیں۔ جیسے

تَسْمَعَانِ سے اِسْمَعَا تَرَفِيَّ سے اِزِم

☆ اور اگر حرکت ضمہ کی ہو تو شروع میں ہمزہ وصل مضموم لائیں اور آخر کو ساکن

کر دیں۔ جیسے

تَنْصُرَانِ سے اَنْصُرَا تَدْعُوْا سے اُدْعُ

تَنْصُرَانِ سے اَنْصُرَا تَدْعُوْا سے اُدْعُ

نقشے کے ذریعے امر حاضر معروف بنانے کے طریقے کی وضاحت

علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد

اس کا مابعد متحرک ہوگا

اس کا مابعد ساکن ہوگا

عین کلمہ

اس کو اسکے حال پر چھوڑنے کے بعد دیکھیں کہ آخر میں

مضموم ہوگا

مکسور یا مفتوح ہوگا

شروع میں ہمزہ وصل مضموم لائیں

شروع میں ہمزہ وصل مکسور لائیں

ہمزہ لانے کے بعد دیکھیں کہ آخر میں

نون اعرابی یا حرف علت نہیں ہے

نون اعرابی یا حرف علت ہے

نون اعرابی یا حرف علت نہیں ہے

نون اعرابی یا حرف علت ہے

آخر کو ساکن کر دیں

گرا دیں

آخر کو ساکن کر دیں

گرا دیں

[امر حاضر معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
إِفْعَلْ	کرتو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
إِفْعَلَا	کرتو دو مرد	ثنیہ مذکر حاضر
إِفْعَلُوا	کرتو سب مرد	جمع مذکر حاضر
إِفْعَلِی	کرتو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
إِفْعَلَا	کرتو دو عورتیں	ثنیہ مؤنث حاضر
إِفْعَلْنَ	کرتو سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر

امر غائب و متکلم معروف اور غائب و حاضر و متکلم مجہول بنانے کا قاعدہ :-

☆ شروع میں لام امر مکسور لائیں اور آخر کو ساکن کر دیں۔ جیسے

يَنْصُرُ سے يَنْصُرْ يَضْرِبُ سے يَضْرِبْ يَسْمَعُ سے يَسْمَعْ
بشرطیکہ آخر میں نون اعرابی.. یا.. حرف علت نہ ہو۔ اگر ہوں تو گردا دیں۔ جیسے

يَنْصُرَانِ سے يَنْصُرَا يَدْعُو سے يَدْعُ

[امر غائب و متکلم معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَفْعَلْ	چاہئے کہ کرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لِيَفْعَلَا	چاہئے کہ کریں وہ دو مرد	ثنیہ مذکر غائب
لِيَفْعَلُوا	چاہئے کہ کریں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب

لِيَفْعَلْ	چاہئے کہ کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِيَفْعَلَا	چاہئے کہ کریں وہ دو عورتیں	ثنیہ مؤنث غائب
لِيَفْعَلْنَ	چاہئے کہ کریں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَا فَعْلَ	چاہئے کہ کروں میں ایک مرد	واحد متکلم
لِنَفْعَلْ	چاہئے کہ کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	ثنیہ جمع و مذکر و مؤنث متکلم

[امر حاضر و غائب و متکلم مجہول کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَفْعَلْ	چاہئے کہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لِيَفْعَلَا	چاہئے کہ کئے جائیں وہ دو مرد	ثنیہ مذکر غائب
لِيَفْعَلُوا	چاہئے کہ کئے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لِيَفْعَلْ	چاہئے کہ کیا جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِيَفْعَلَا	چاہئے کہ کئے جائیں وہ دو عورتیں	ثنیہ مؤنث غائب
لِيَفْعَلْنَ	چاہئے کہ کئے جائیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لِيَفْعَلْ	چاہئے کہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لِيَفْعَلَا	چاہئے کہ کئے جاوے دو مرد	ثنیہ مذکر حاضر
لِيَفْعَلُوا	چاہئے کہ کئے جاوے سب مرد	جمع مذکر حاضر

اِتَّفَعَلِي	چاہئے کہ کی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
اِتَّفَعَلَا	چاہئے کہ کی جاؤں تو دو عورتیں	ثنیہ مؤنث حاضر
اِتَّفَعَلْنَ	چاہئے کہ کی جاؤں تو سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَا فَعَلَ	چاہئے کہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لِنَفْعَلْ	چاہئے کہ کئے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	ثنیہ جمع و مذکر و مونث متکلم

[امر حاضر معروف بانون ثقیلہ]

گردان	ترجمہ	صیغہ
اِفْعَلَنَّ	ضرور کرو تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
اِفْعَلَانَّ	ضرور کرو تو دو مرد	ثنیہ مذکر حاضر
اِفْعَلُوْ	ضرور کرو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
اِفْعَلِيَنَّ	ضرور کرو تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
اِفْعَلَانَّ	ضرور کرو تو دو عورتیں	ثنیہ مؤنث حاضر
اِفْعَلُوْ	ضرور کرو تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر

[امر حاضر معروف بانون خفیفہ]

گردان	ترجمہ	صیغہ
اِفْعَلَنَّ	ضرور کرو تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر

اِفْعَلَنَّ	ضرور کرو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
اِفْعَلِيَنَّ	ضرور کرو تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر

[امر غائب و متکلم معروف بانون ثقیلہ]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لِيَفْعَلَانَّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ دو مرد	ثنیہ مذکر غائب
لِيَفْعَلُوْ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لِيَفْعَلِيَنَّ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِيَفْعَلَانَّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ دو عورتیں	ثنیہ مؤنث غائب
لِيَفْعَلُوْ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَا فَعَلَ	چاہئے کہ ضرور کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لِنَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	ثنیہ جمع و مذکر و مونث متکلم

[امر غائب و متکلم معروف بانون خفیفہ]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لِيَفْعَلُوْ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب

لِتَفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَا فَعْلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لِنَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ و جمع و مذکر و مؤنث متکلم

[امر حاضر و غائب و متکلم مجہول بانون ثقیلہ]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لِيَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لِيَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لِتَفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت کرے	واحد مؤنث غائب
لِتَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کی جائیں وہ دو عورتیں کریں	تثنیہ مؤنث غائب
لِيَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لِنَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لِنَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جاؤ تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لِنَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جاؤ تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لِنَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لِنَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کی جاؤ تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر

لِتَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کی جاؤ تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَا فَعْلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لِنَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ و جمع و مذکر و مؤنث متکلم

[امر حاضر و غائب و متکلم مجہول بانون خفیفہ]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لِيَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لِتَفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِنَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لِنَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جاؤ تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لِنَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کی جاؤ تم ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَا فَعْلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جاؤں میں ایک مرد یا عورت	واحد متکلم
لِنَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ و جمع و مذکر و مؤنث متکلم

نوٹ: لام امر اور لام تاکید میں فرق کرنے کے لئے اول کو مکسور اور ثانی کو مفتوح رکھا جاتا ہے۔

﴿فعل نہی﴾

لفوی اعتبار سے اس کا معنی ہے ”روکنا“ اور اصطلاحی طور پر وہ فعل ہے جو کسی شخص سے کام کو ترک کرنے کی طلب پر دلالت کرے۔
بنانے کا طریقہ:-

- 1 ﴿اس کا معروف و مجہول، فعل مضارع معروف و مجہول سے بنتا ہے۔
2 ﴿فعل مضارع کے شروع میں لائے نہی لائیں۔
☆ یہ فعل مضارع میں لفظاً و معنی دونوں طرح عمل کرتا ہے۔

لفظی عمل:-

- ☆ جن پانچ صیغوں کے آخر میں ضمہ اعرابی آتا ہے، انھیں ساکن کر دیتا ہے۔
☆ آخر سے نو اعرابی اور اگر حرف علت ہو تو اسے بھی گرا دیتا ہے۔
☆ دو صیغوں کے مثنیٰ ہونے کی بناء پر ان میں کوئی عمل نہیں کرتا۔

معنوی عمل:-

- فعل مضارع کو مستقبل کے ساتھ خاص کرنے کے ساتھ ساتھ اس میں ”ترک“ فعل کی طلب والا، معنی بھی پیدا کر دیتا ہے۔
نوٹ:- جس طرح فعل مضارع کے آخر میں نوں ثقیلہ و خفیفہ لاحق ہوتے ہیں اسی طرح نہی کے آخر میں بھی آتے ہیں۔

[فعل نہی غائب و حاضر و متکلم معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يَفْعَلُ	نہ کرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب

لَا يَفْعَلُ	نہ کریں وہ دو مرد	ثنیہ مذکر غائب
لَا يَفْعَلُوا	نہ کریں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلُ	نہ کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَا	نہ کریں وہ دو عورتیں	ثنیہ مؤنث غائب
لَا يَفْعَلْنَ	نہ کریں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَا تَفْعَلْ	نہ کرے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَا تَفْعَلَا	نہ کرو تم دو مرد	ثنیہ مذکر حاضر
لَا تَفْعَلُوا	نہ کرو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلِي	نہ کر تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلَا	نہ کرو تم دو عورتیں	ثنیہ مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلْنَ	نہ کرو تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلْ	نہ کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَا نَفْعَلْ	نہ کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	ثنیہ جمع مذکر و مؤنث متکلم

[فعل نہی غائب و حاضر و متکلم مجہول کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يَفْعَلُ	نہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَا يَفْعَلَا	نہ کئے جائیں وہ دو مرد	ثنیہ مذکر غائب

لَا يَفْعَلُوا	نہ کئے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلْ	نہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَا	نہ کی جائیں وہ دو عورتیں	ثنیۃ مؤنث غائب
لَا يَفْعَلَنَّ	نہ کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَا تَفْعَلْ	نہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَا تَفْعَلَا	نہ کئے جاؤ تم دو مرد	ثنیۃ مذکر حاضر
لَا تَفْعَلُوا	نہ کئے جاؤ تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلِي	نہ کی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلَا	نہ کی جاؤ تم دو عورتیں	ثنیۃ مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلَنَّ	نہ کی جاؤ تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلْ	نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَا نَفْعَلْ	نہ کئے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	ثنیۃ جمع و مذکر و مؤنث متکلم

[فعلِ نہی غائب و حاضر و متکلم معروف بانونِ ثقیلہ کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَا يَفْعَلَانِ	ہرگز نہ کریں وہ دو مرد	ثنیۃ مذکر غائب
لَا يَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کریں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب

لَا تَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَانِ	ہرگز نہ کریں وہ دو عورتیں	ثنیۃ مؤنث غائب
لَا يَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کریں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَا تَفْعَلَانِ	ہرگز نہ کرو تم دو مرد	ثنیۃ مذکر حاضر
لَا تَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلِي	ہرگز نہ کر تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلَانِ	ہرگز نہ کرو تم دو عورتیں	ثنیۃ مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرو تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَا نَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	ثنیۃ جمع و مذکر و مؤنث متکلم

[فعلِ نہی غائب و حاضر و متکلم مجہول بانونِ ثقیلہ کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَا يَفْعَلَانِ	ہرگز نہ کئے جائیں وہ دو مرد	ثنیۃ مذکر غائب
لَا يَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کئے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب

لَا تَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَانِ	ہرگز نہ کی جائیں وہ دو عورتیں	ثنیۃ مؤنث غائب
لَا يَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَا تَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَا تَفْعَلَانِ	ہرگز نہ کئے جاؤ تم دو مرد	ثنیۃ مذکر حاضر
لَا تَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کئے جاؤ تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلَانِ	ہرگز نہ کی جاؤ تم دو عورتیں	ثنیۃ مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کی جاؤ تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَا نَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کئے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	ثنیۃ و جمع و مذکر و مؤنث متکلم

[فعل نہی غائب و حاضر و متکلم معروف بانوین خفیہ کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَا يَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کریں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب

لَا تَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کرے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَا تَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کرو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کر تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَا نَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	ثنیۃ و جمع و مذکر و مؤنث متکلم

[فعل نہی غائب و حاضر و متکلم مجہول بانوین خفیہ کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَا يَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کئے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَا تَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کئے جاؤ تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَا نَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کئے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	ثنیۃ و جمع و مذکر و مؤنث متکلم

چھ بیسواں سبق

اسم فاعل

وہ اسم ہے جسے فعل مضارع معروف سے بنایا جاتا ہے تاکہ کسی کام کرنے والے کی ذات پر دلالت کروائی جاسکے۔ مثلاً ثی مجرد سے فاعل کے وزن پر آتا ہے۔

طریقہ بناء:

- (۱) علامت مضارع کو حذف کریں۔
 - (۲) فاء کلمے کو فتح دیں اور اس کے بعد الف علامت اسم فاعل لائیں۔
 - (۳) عین کلمہ پر اگر کسرہ نہ ہو تو کسرہ لائیں۔
 - (۴) آخر میں تنوین ممکن، علامت اسم لائیں۔
- [اسم فاعل کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
فَاعِلٌ	کرنے والا ایک مرد	واحد مذکر
فَاعِلَانِ	کرنے والے دو مرد	ثنیہ مذکر
فَاعِلُونَ	کرنے والے سب مرد	جمع مذکر سالم
فَعْلَةٌ	کرنے والی ایک عورت	جمع مذکر مکسر
فَعْلَاتُ	کرنے والی سب عورتیں	جمع مذکر مکسر
فَوَاعِلُ	کرنے والی سب عورتیں	جمع مؤنث مکسر
فَوَاعِلَاتُ	کرنے والی سب عورتیں	جمع مؤنث مکسر
فَوَاعِلُونَ	کرنے والی سب عورتیں	جمع مؤنث مکسر
فَوَاعِلَاتُ	کرنے والی سب عورتیں	جمع مؤنث مکسر
فَوَاعِلُونَ	کرنے والی سب عورتیں	جمع مؤنث مکسر
فَوَاعِلَاتُ	کرنے والی سب عورتیں	جمع مؤنث مکسر

1: تنوین ممکن وہ تنوین ہے جو کسی اسم کے منصرف ہونے پر دلالت کرے۔ اسم منصرف وہ اسم ہے جس پر کسرہ اور تنوین، تینوں حرکات کے ساتھ آسکتے ہوں۔ 2: جمع سالم وہ جمع ہے جسے بناتے وقت واحد کا وزن سلامت رہے۔ جیسے فاعِلٌ سے فاعِلُونَ اور فاعِلَةٌ سے فاعِلَاتُ 3: جمع مکسر وہ جمع ہے جسے بناتے وقت واحد کا وزن سلامت نہ رہے۔ جیسے فاعِلٌ سے فَعْلَةٌ اور فاعِلَةٌ سے فَعْلَاتُ

فُعْلٌ	کرنے والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
فُعْلٌ	کرنے والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
فُعْلَاءُ	کرنے والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
فُعْلَانٌ	کرنے والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
فِعَالٌ	کرنے والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
فُعُولٌ	کرنے والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
فَوَاعِلٌ	تھوڑا کرنے والا ایک مرد	واحد مذکر مضمر
فَاعِلَةٌ	کرنے والی ایک عورت	واحد مؤنث
فَاعِلَتَانِ	کرنے والی دو عورتیں	ثنیہ مؤنث
فَاعِلَاتُ	کرنے والی سب عورتیں	جمع مؤنث سالم
فَوَاعِلُ	کرنے والی سب عورتیں	جمع مؤنث مکسر
فُعْلٌ	کرنے والی سب عورتیں	جمع مؤنث مکسر
فَوَاعِلَةٌ	تھوڑا کرنے والی ایک عورت	واحد مؤنث مضمر



سنائی سو ان سبق

اسم مفعول

وہ اسم ہے جسے فعل مضارع مجہول سے بنایا جاتا ہے تاکہ اس ذات پر دلالت کروائی جاسکے جس پر فاعل کا فعل واقع ہوا ہو۔ ثلاثی مجرد سے مفعول کے وزن پر آتا ہے۔

بنانے کا طریقہ:-

(1) علامت مضارع ہٹا کر اس کی جگہ میم مفتوح، علامت اسم مفعول لے کر آئیں۔

(2) فاعل کلمہ کو اس کے حال پر چھوڑ دیں۔

(3) آخری حرف سے پہلے واؤ، علامت اسم مفعول لے کر آئیں اور اس کے ما قبل فتح کو واؤ سے موافقت کی وجہ سے ضمہ سے بدل دیں۔

(4) آخر میں تنوین تمکین، علامت اسم لائیں۔

[اسم مفعول کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَفْعُولٌ	کیا ہوا ایک مرد	واحد مذکر
مَفْعُولَانِ	کئے ہوئے دو مرد	ثنیہ مذکر
مَفْعُولُونَ	کئے ہوئے سب مرد	جمع مذکر
مَفْعُولَةٌ	کی ہوئی ایک عورت	واحد مؤنث
مَفْعُولَتَانِ	کی ہوئی دو عورتیں	ثنیہ مؤنث

مَفْعُولَاتٌ	کی ہوئی سب عورتیں	جمع مؤنث
مَفَاعِيلُ	کئے ہوئے سب مرد یا سب عورتیں	جمع مذکر و مؤنث مکسر
مَفْعِيلٌ	تھوڑا کیا ہوا ایک مرد	واحد مذکر مضمر
مَفْعِيلَةٌ	تھوڑی کی ہوئی ایک عورت	واحد مؤنث مضمر

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اسم ظرف ﴿﴾

ظرف کا لغوی معنی ہے ”برتن“ اور اصطلاحی اعتبار سے وہ اسم ہے جو فعل مضارع سے بنایا جائے تاکہ کسی فعل کے واقع ہونے کی جگہ... یا... زمانے پر دلالت کرے۔

ثلاثی مجرد سے مفعَل... یا... مفعِل کے وزن پر آتا ہے۔

طریقہ بناء:-

(۱) علامت مضارع کو حذف کریں اور اس کی جگہ میم مفتوح، علامت اسم ظرف

لائیں۔

(۲) فاء کلمے کو اس کے حال پر چھوڑ دیں۔

(۳) لام کلمے پر تین تین تمکن لائیں۔

عین کلمے کی حرکت کے قواعد:-

☆ اسم ظرف، مضارع مفتوح العین (سَمِعَ يَسْمَعُ، فَتَحَ يَفْتَحُ) ... مضموم العین (نَصَرَ يَنْصُرُ، كَذَبَ يَكْذُبُ) ... یا... ناقص سے مطلقاً (یعنی چاہے عین کلمے پر تینوں حرکات میں سے کوئی بھی ہو)، مفتوح العین (یعنی مفعَل کے وزن پر) آتا ہے۔

نوٹ:-

نَصَرَ يَنْصُرُ سے چند اسم ظرف اکثر خلاف قانون استعمال کئے جاتے ہیں۔ مثلاً مَسْجِدٌ، مَطْلَعٌ، مَغْرِبٌ، مَنَسْتُ، مَشْرِقٌ، مَجْرُزٌ وغیرہا۔

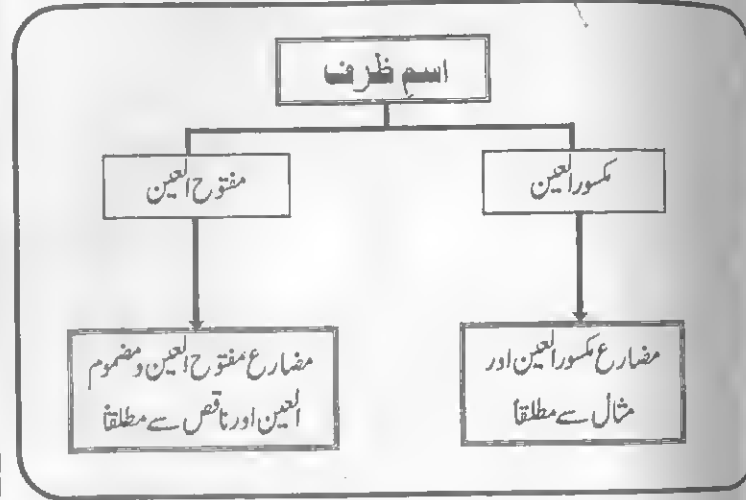
☆ اور مضارع مکسور العین (ضَرَبَ يَضْرِبُ، حَسِبَ يَحْسِبُ) ... یا... مثال

1:- خلاف قانون کو شاید بھی کہتے ہیں۔ شاید کائناتیں صورتیں ہوتی ہیں۔ (۱) مخالف قانون، موافق قیاس ہے۔
مَسْجِدٌ (۲) موافق قانون، مخالف قیاس۔ جیسے مَسْجِدٌ (۳) مخالف قانون، مخالف قیاس۔ جیسے مَسْجِدٌ۔
تیسری قسم مردود ہے۔

سے مطلقاً، مکسور العین (یعنی مفعِل کے وزن پر) آتا ہے۔

نوٹ:-

جس جگہ کوئی چیز کثرت سے پائی جائے تو اس کے لئے اسم ظرف ”مفعَلَة“ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے مَكْتَبَةٌ (کثیر کتابوں کا مرکز)، مَقْبَرَةٌ (کثیر قبروں کا مقام) ﴿نقشے کے ذریعے اسم ظرف کے عین کلمے کی حرکت کے قاعدے کی وضاحت﴾



اسم ظرف کی گردان ﴿﴾

صیغہ	ترجمہ	گردان
واحد	کرنے کی ایک جگہ یا ایک وقت	مفعَلٌ
ثنیہ	کرنے کی دو جگہیں یا دو وقت	مفعَلَانِ
جمع	کرنے کی بہت سی جگہیں یا بہت سے وقت	مفعَالٌ
واحد مضمر	تھوڑا کرنے کی ایک جگہ یا ایک وقت	مفعِیلٌ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

﴿اسم آلہ﴾

وہ اسم ہے جسے فعل مضارع معروف سے بنایا جاتا ہے تاکہ اس چیز پر دلالت کرے جس کے ذریعے فاعل کا فعل واقع ہوا ہو۔
اس کی تین قسمیں ہیں۔

(۱) اسم آلہ صغریٰ... (۲) اسم آلہ وسطیٰ... (۳) اسم آلہ کبریٰ...

﴿1﴾ اسم آلہ صغریٰ:-

یہ ثلاثی مجرد سے مفعَل کے وزن پر آتا ہے۔

طریقہ بناء:-

مفعَل:-

اس کو یَفْعَلُ سے بنایا جاتا ہے، علامت مضارع، حرف یاء کو حذف کر کے اس کی جگہ اسم آلہ کی علامت، میم مکسور لائے، عین کلمہ کو فتح دیا، آخر میں علامت اسم، تنوین ممکن کا اضافہ کیا، مفعَل ہو گیا۔

[اسم آلہ صغریٰ کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
مفعَل	کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	واحد اسم آلہ صغریٰ
مفعَلَان	کرنے کے دو چھوٹے آلے	ثنیہ اسم آلہ صغریٰ
مفاعِلُ	کرنے کے سب چھوٹے آلے	جمع اسم آلہ صغریٰ
مُفَعِّلٌ	تھوڑا کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ

﴿2﴾ اسم آلہ وسطیٰ:-

یہ ثلاثی مجرد سے مفعَل کے وزن پر آتا ہے۔

طریقہ بناء:-

مفعَل:-

اس کو مفعَل سے بنایا، آخر میں تائے متحرک لائے، ماقبل کو فتح دیا، مفعَل ہو گیا۔

[اسم آلہ وسطیٰ کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
مفعَل	کرنے کا ایک درمیانہ آلہ	واحد اسم آلہ وسطیٰ
مفعَلَان	کرنے کے دو درمیانے آلے	ثنیہ اسم آلہ وسطیٰ
مفاعِلُ	کرنے کے بہت سے درمیانے آلے	جمع اسم آلہ وسطیٰ
مُفَعِّلٌ	تھوڑا کرنے کا ایک درمیانہ آلہ	واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ

﴿3﴾ اسم آلہ کبریٰ:-

یہ ثلاثی مجرد سے مفعَل کے وزن پر آتا ہے۔

طریقہ بناء:-

مفعَل:-

اس کو مفعَل سے بنایا، عین کلمہ کے بعد الف کا اضافہ کیا، مفعَل ہو گیا۔

[اسم آلہ کبریٰ کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
مفعَل	کرنے کا ایک بڑا آلہ	واحد اسم آلہ کبریٰ

مِفْعَلَانِ	کرنے کے دو بڑے آلے	ثنیہ اسم آلہ کبریٰ
مَفَاعِيلُ	کرنے کے بہت سے بڑے آلے	جمع اسم آلہ کبریٰ
مُفْعِيلٌ	تھوڑا کرنے کا ایک بڑا آلہ	واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ
مُفْعِيلَةٌ	تھوڑا کرنے کا ایک بڑا آلہ	واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تیسواں سبق

اسم تفضیل

وہ اسم ہے جسے فعل مضارع معروف سے بنایا جاتا ہے تاکہ اس ذات پر دلالت کروائی جاسکے جس میں معنی مصدری دوسروں کے مقابلے میں زیادتی کے ساتھ پایا جائے۔

مثلاً ثی مجرد سے اس کا ذکر **أَفْعَلُ** اور مؤنث **فُعَلَى** کے وزن پر آتا ہے۔

طریقہ بناء:-

أَفْعَلُ :-

اس کو **يَفْعَلُ** سے بنایا، علامت مضارع یاء کو حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ قطعی مفتوح، علامت اسم تفضیل لے آئے، عین کلمہ کو فتح دیا اور تنوین ممکن علامت اسم کو مقدر (یعنی پوشیدہ) رکھا۔ **أَفْعَلُ** ہو گیا۔

فُعَلَى :-

اس کو **أَفْعَلُ** سے بنایا۔ ہمزہ کو حذف کر کے فاء کلمہ کو ضمہ دیا، عین کلمہ کو ساکن کر کے آخر میں علامت تانیث، الف مقصورہ کا اضافہ کیا، **فُعَلَى** ہو گیا۔

[اسم تفضیل کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
أَفْعَلُ	زیادہ کرنے والا ایک مرد	واحد مذکر
أَفْعَلَانِ	زیادہ کرنے والے دو مرد	ثنیہ مذکر
أَفْعَلُونَ	زیادہ کرنے والے بہت سے مرد	جمع مذکر سالم

1:- کیونکہ یہ غیر منصرف ہے اور غیر منصرف پر کسرہ یا تنوین لفظی نہیں آتی۔

آفَاعِلُ	زیادہ کرنے والے بہت سے مرد	جمع مذکر مکر
أَفْعِلُ	تھوڑا سا زیادہ کرنے والا ایک مرد	واحد مذکر مضمر
فُعْلَى	زیادہ کرنے والی ایک عورت	واحد مؤنث
فُعْلَيَانِ	زیادہ کرنے والی دو عورتیں	ثنیۃ مؤنث
فُعْلَيَاتُ	زیادہ کرنے والی بہت سی عورتیں	جمع مؤنث سالم
فُعَلٌ	زیادہ کرنے والی بہت سی عورتیں	جمع مؤنث مکسر
فُعْلَى	معمولی سا زیادہ کرنے والی ایک عورت	واحد مؤنث مضمر

نوٹ:-

(۱) ثلاثی مجرد کے وہ مصادر جن میں رنگ یا ظاہری عیب کے معانی پائے جائیں، ان سے اسم تفصیل نہیں آتا بلکہ اسی وزن پر صفت مشبہہ کا صیغہ آتا ہے۔ جیسے

أَحْمَرُ (سرخ).... أَعْوَرُ (کانا)

(۲) اگر ان مصادر سے اسم تفصیل کا معنی لینا مقصود ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ مصدر کو منصوب لکھ کر اس سے پہلے أَشَدُّ یا أَقْوَى یا أَزِيدُ یا أَكْمَلُ یا أَكْثَرُ وغیرہ کوئی ایسا لفظ لگا دیں کہ جس میں شدت وقوت والا معنی پایا جائے۔ جیسے
أَشَدُّ حُمْرَةً (دوسرے کی نسبت زیادہ سرخ)
أَشَدُّ صَمًّا (دوسرے کی نسبت زیادہ بہرا)

اکنیسواں سبق

فعل تعجب

وہ فعل ہے جسے انشاء تعجب (یعنی تعجب کے اظہار) کے لئے وضع کیا گیا ہو۔ ثلاثی مجرد سے اکثر اس کے تین صیغے آتے ہیں۔

(۱) مَا أَفْعَلَهُ... (۲) أَفْعِلَ بِهِ... (۳) فَعَلَ...

اس کے بنانے کی شرائط:-

اس کے بنانے کی دو شرطیں ہیں۔

(۱) مصدر ثلاثی مجرد کا ہو۔

(۲) رنگ اور ظاہری عیب والے معنی سے خالی ہو۔

طریقہ بناء:-

☆ مَا أَفْعَلَهُ:-

اس کو یَفْعَلُ سے بنایا، علامت مضارع حرف ”ی“ کو حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ قطعی مفتوحہ اور اس سے پہلے ماتحییہ کا اضافہ کیا، عین کلمہ کو فتح دیا اور آخر میں ضمیر منصوب متصل لا کر اس کے بائیں کو فتح دیا۔..... مَا أَفْعَلَهُ ہو گیا۔

☆ أَفْعِلَ بِهِ:-

اسے یَفْعَلُ سے بنایا، علامت مضارع حرف ”ی“ کو حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ قطعی مفتوحہ لے کر آئے، فاء کلمہ کو اس کی سابقہ حالت پر چھوڑا، عین کلمہ کو کسرہ دیا، لام کلمہ کو ساکن کر کے اس کے بعد ضمیر مجرور متصل حرف جار باء کے ساتھ لائے۔ أَفْعِلَ بِهِ ہو گیا۔

☆ فَعَلَ:-

اس کو بھی یَفْعَلُ سے بنایا، علامت مضارع کو حذف کر کے فاء کلمہ کو فتح دیا، عین

کلمہ کو ضمہ دے کر لام کلمہ کو فتحہ پر مبنی کیا فَعِلٌ ہو گیا۔
﴿فعل تعجب کی گردان﴾

گِردان	ترجمہ	صیغہ
مَا أَفْعَلَهُ	کیا ہی اچھا کیا اس ایک مرد نے	واحد مذکر
أَفْعِلْ بِهِ	کیا ہی اچھا کیا اس ایک مرد نے	واحد مذکر
فَعَلَ	کیا ہی اچھا کیا اس ایک مرد نے	واحد مذکر

نوٹ:

اگر رنگ... یا.. ظاہری عیب والا معنی رکھنے والے مصادر سے فعل تعجب کا معنی حاصل کرنا مقصود ہو تو اس کے دو طریقے ہیں۔

(۱) مصدر کو منصوب ذکر کر کے اس سے پہلے مَا أَشَدَّ کا اضافہ فرمادیں۔ جیسے

مَا أَشَدَّ حُمْرَةً (اس کی سرخی کیا ہی شدید ہے۔)

(۲) مصدر سے پہلے اشدّ اور باء حرف جار.. اور.. آخر میں ضمیر مجرور متصل

لائیں۔ جیسے

أَشَدُّ بِحُمْرَيْهِ (اس کی سرخی کیا ہی شدید ہے۔)

بتييسوان سبق

﴿تلاشی مجرد کے ابواب کی گردانیں﴾

گردان:-

یعنی ایک باب کے مختلف صیغوں کو بار بار دہرانا۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) صرفِ صغیر... (۲) صرفِ کبیر...

[1] صرفِ صغیر:-

کلمے کی بعض گردانوں کا صرف پہلا پہلا اور بعض کے پورے صیغے ایک ساتھ ذکر کرنا۔

[2] صرف کبیر:-

کلمے کی ہر گردان کے علیحدہ علیحدہ پورے صیفے ذکر کرنا۔

﴿ثالثی مجرد کے ابواب کی صروف صغیرہ﴾

﴿1﴾ صرف صغیر ثنائی مجرد صحیح از باب نَصَرَ یَنْصُرُ جِیے اَلنَّصْرُ (مدد کرنا)

نَصْرَ يَنْصُرُ نَصْرًا فَتَوَاصِرْ وَنُصِرَ يُنْصَرُ نَصْرًا أَفَإِنَّكَ مَنصُورٌ لِّمَن

يَنْصُرْ لَمْ يُنْصَرْ لَا يَنْصُرْ لَا يَنْصُرُ لَنْ يَنْصُرَ لَنْ يَنْصُرَ الْأَمْرُ مِنْهُ أَنْصُرْ

لِتَنْصُرَ لِيَنْصُرَ لِيَنْصُرَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْصُرَ لَا تَنْصُرَ لَا يَنْصُرَ

لَا يَنْصُرُ الظُّلُمَ مِنْهُ مَنْصَرٌ مَنْصَرَانِ مَنْصَرٌ مُنْصِرٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مَنْصَرٌ

مِنْصَرَانِ مَنَاصِرُ مُنْيِصِرٌ مُنْصَرَةٌ مُنْصَرَتَانِ مَنَاصِرُ مُنْيِصَرَةٌ مُنْصَارٌ

مَنْصَارَانِ مَنْصِيرٌ وَمَنْصِيرٌ وَمَنْصِيرَةٌ أَفْعَلَ التَّضْيِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ

أَنْصُرُ أَنْصَرَانِ أَنْصَرُونَ أَنْصِرُ وَأَنْيَصِرُ وَالْمَوْتُ مِنْهُ نُصْرِي

نُصْرِيَّانِ نُصْرِيَّاتٍ نُصْرَوْنُ نُصِيرِي فَعِلُ التَّعْيِبِ مِنْهُ مَا أَنْصَرَهُ وَأَنْصِرْ

بِهِ وَنَصْرَ

مصادر: ☆ الطَّلَبُ (طلب کرنا) ☆ الْقَتْلُ (قتل کرنا) ☆ السُّجُودُ (سجدہ کرنا)

﴿2﴾ صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ جیسے الضَّرْبُ (مارنا)

ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَضَرِبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا فَذَاكَ
مَضْرُوبٌ لَمْ یَضْرِبْ لَمْ یَضْرِبْ لَا یَضْرِبْ لَا یَضْرِبْ لَنْ یَضْرِبَ لَنْ
یُضَرَّبَ الْأَمْرُ مِنْهُ إِضْرِبْ لِتُضْرَبَ لِیُضْرَبَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ
لَا تُضْرَبْ لَا تُضْرَبْ لَا یُضْرَبُ الظَّرْفُ مِنْهُ مَضْرِبٌ مَضْرِبَانِ
مَضَارِبٌ وَمُضْطَرِبٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مُضْرَبٌ مُضْرَبَانِ مَضَارِبٌ وَمُضْطَرِبٌ
وَمُضْرَبَةٌ مُضْرَبَتَانِ مَضَارِبٌ وَمُضْطَرِبَةٌ مُضْرَابٌ مُضْرَابَانِ مَضَارِيبُ
وَمُضْطَرِيبٌ وَمُضْطَرِيبَةٌ الْفِعْلُ التَّنْضِیلُ الْمَذْکُورُ مِنْهُ أَضْرَبَ أَضْرَبَانِ
أَضْرَبُونَ أَضَارِبُ وَأُضْطَرِبَ وَالْمَوْنُثُ مِنْهُ ضُرَبِيَّانِ ضُرَبِيَّاتٌ
ضُرَبٌ وَضُرَبِيٌّ فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا أَضْرَبَ وَأُضْرِبَ بِهِ وَضُرَبَ

مصادر: - ☆ اَنْغَسَلَ (دھونا) ☆ الْكَذْبُ (جھوٹ بولنا) ☆ اَلْعِرْفَانُ (جاننا)

﴿3﴾ صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے السَّمْعُ (سننا)

سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ وَسَمِيعٌ وَسَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا فَذَاكَ
مَسْمُوعٌ لَمْ یَسْمَعْ لَمْ یَسْمَعْ لَا یَسْمَعُ لَا یَسْمَعُ لَنْ یَسْمَعَ لَنْ یَسْمَعَ الْأَمْرُ
مِنْهُ إِسْمَعْ لِتُسْمَعَ لِیُسْمَعَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْمَعْ لَا تَسْمَعْ لَا یَسْمَعُ
لَا یَسْمَعُ الظَّرْفُ مِنْهُ مَسْمَعٌ مَسْمَعَانِ مَسَامِعٌ مُسْمِيعٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مَسْمَعٌ
مَسْمَعَانِ مَسَامِعٌ وَمُسْمِيعٌ مَسْمَعَةٌ مَسْمَعَتَانِ مَسَامِعٌ وَمُسْمِيعَةٌ وَمَسْمَاعٌ
مَسْمَاعَانِ مَسَامِيعٌ وَمُسْمِيعٌ وَمُسْمِيعَةٌ الْفِعْلُ التَّنْضِیلُ الْمَذْکُورُ مِنْهُ
أَسْمَعُ أَسْمَعَانِ أَسْمَعُونَ أَسَامِعُ وَأَسْمِيعٌ وَالْمَوْنُثُ مِنْهُ سُمْعِيَّانِ سُمْعِيَّاتٌ
سُمْعِيَّاتٌ سَمْعٌ وَ سَمِيعٌ فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا أَسْمَعَهُ وَأَسْمِيعُ بِهِ

وَسَمِعَ

مصادر: - ☆ اَلْعِلْمُ (جاننا) ☆ اَلشَّرْبُ (پینا) ☆ اَلْجَهْلُ (نہ جاننا)

﴿4﴾ صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ جیسے اَلْفَتْحُ (کھولنا)

فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ فَاتِحٌ وَفُتِحَ یُفْتَحُ فَتْحًا فَذَاكَ مَفْتُوحٌ لَمْ یَفْتَحْ
لَمْ یَفْتَحْ لَا یَفْتَحْ لَا یَفْتَحْ لَنْ یَفْتَحَ لَنْ یَفْتَحَ الْأَمْرُ مِنْهُ اِفْتَحْ لِتُفْتَحَ لِیُفْتَحَ
لِیُفْتَحَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَفْتَحْ لَا تَفْتَحْ لَا یَفْتَحُ الظَّرْفُ مِنْهُ مَفْتَحٌ
مَفْتَحَانِ مَفَاتِحٌ وَمُفْتِیحٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مَفْتَحٌ مَفْتَحَانِ مَفَاتِحٌ وَمُفْتِیحٌ وَمَفْتِیْحَةٌ
مَفْتِیْحَتَانِ مَفَاتِحٌ وَمُفْتِیْحَةٌ مَفْتَا حَانِ مَفَاتِیحُ وَمُفْتِیْحٌ وَمُفْتِیْحَةٌ
الْفِعْلُ التَّنْضِیلُ الْمَذْکُورُ مِنْهُ اَفْتَحَ اَفْتَحَانِ اَفْتَحُونَ اَفَاتِحُ اَفِیْتِحُ وَالْمَوْنُثُ
مِنْهُ فُتَحَى فُتَحِيَّانِ فُتَحِيَّاتٌ فُتِحَ وَ فُتِیْحَى فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَفْتَحَهُ
وَ اَفَاتِحُ بِهِ وَفَتَحَ

مصادر: - ☆ اَلْجَهْلُ (نہ جاننا) ☆ اَلْمَنَعُ (روکنا) ☆ اَلْجَرْحُ (زخمی کرنا)

کَرُمَ یَکْرُمُ کی گردان سے قبل ضروری تنبیہ:-

چونکہ فعل لازم مفعول بہ کی ضرورت سے خالی
ہوتا ہے، لہذا اس سے فعل مجہول اور اسم مفعول کی گردان نہیں آتی۔ البتہ اگر اس سے فعل مجہول
د اسم مفعول کی گردان بنانا مقصود ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مجہول یا اسم مفعول کا پہلا صیغہ
حسب قاعدہ بنا کر اس کے آگے ضمیر مجرد متصل، حرف جار باء کے ساتھ لگا دیں، اب آخر تک فعل
مجہول یا اسم مفعول کا صیغہ ایک ہی رہے گا، صرف ضمیریں بدلتی رہیں گی۔ (جیسے: یَہ، بِہمَا،
بِہُم، بِہَا، بِہُمَا، بِہُنَّ، بِکَ، بِکَمَا، بِکُمْ، بِکَ، بِکَمَا، بِکُنَّ، یَہ، بِہَا، بِہُمَا، بِہُنَّ)

1: حرف جار اور ضمائر کی تمام تفصیل فن نحویں بتائی جائے گی۔ ان شاء اللہ عزوجل

﴿5﴾ صرفِ صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب کَرُمَ یَکْرُمُ جیسے اَلْکَرَامَةُ (عزت والا ہونا)

مصادر:- ☆ الْقُرْبُ (زودیک ہونا) ☆ الْبُعْدُ (دور ہونا) ☆ الشَّرَافَةُ (شریف ہونا)

گِردان	ترجمہ	صیغہ
کَرِیم	عزت والا ایک مرد	واحد مذکر
کَرِیْمَان	عزت والے دو مرد	تثنیہ مذکر
کَرِیْمُوْنَ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر سالم
کِزَام	عزت والے سب مرد	جمع مذکر مکسر

گِردان	ترجمہ	صیغہ
کَرِیم	عزت والا ایک مرد	واحد مذکر
کَرِیْمَان	عزت والے دو مرد	تثنیہ مذکر
کَرِیْمُوْنَ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر سالم
کِزَام	عزت والے سب مرد	جمع مذکر مکسر

کُرْدُومَ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
کُرْدُمَ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
کُرْدَمَاءُ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
کُرْدَمَانُ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
اَکْزَامَ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
اَکْرَمَاءُ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
اَکْرَمَةٌ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
کَرِیْمَةٌ	عزت والی ایک عورت	واحد مؤنث
کَرِیْمَتَانِ	عزت والی دو عورتیں	تشبیہ مؤنث
کَرِیْمَاتُ	عزت والی سب عورتیں	جمع مؤنث سالم
کَرَائِمُ	عزت والی سب عورتیں	جمع مؤنث مکسر
کُرْدَمَ	عزت والی سب عورتیں	جمع مؤنث مکسر
کُرْدِیْمَ	تھوڑی عزت والا ایک مرد	جمع مؤنث مکسر
کُرْدِیْمَةٌ	تھوڑی عزت والی ایک عورت	جمع مؤنث مکسر

صفت مشبہ کے اوزان مشہورہ

وزن	مثال	معنی	وزن	مثال	معنی
فَعْلٌ	صَعِبَ	سخت	فَعُولٌ	رَءُوفٌ	مهربان

فَعَلْ	صَفَرُ	خَالِي	فَعَالٌ	حَبَانٌ	بَزُول
فُعْلٌ	صُلْبٌ	مَحْكَمٌ	فِعَالٌ	هَجَانٌ	عَمْدَةٌ وَخَالِصٌ
فَعْلٌ	حَسَنٌ	نِيكٌ	فُعَالٌ	شُجَاعٌ	دَلِيرٌ وَبَهَادِرٌ
فَعِلٌ	خَشِنٌ	سَخَتْ	فُعَالٌ	بِرَاقٌ	دُرْخَشَنده
فُعْلٌ	نَدَسٌ	هوشیار مرد	فُعَالٌ	كُبَّارٌ	بِزَا
فِعْلٌ	دِيمٌ	لگا تار بارش	فُعْلٌ	عَطَشٌ	پِیاسا
فِعْلٌ	بِلَزٌ	بزرگ	فُعْلٌ	حُبْلَى	حَامَلہ
فُعْلٌ	حُطَمٌ	بسیار خور	فُعْلٌ	خِیدِی	مُتَکَبِّرِکِ چَال
فُعْلٌ	حُجُبٌ	مردِ ناپاک	فُعْلَانٌ	عَطْشَانٌ	پِیاسا
أَفْعَلُ	أَبْيَضُ	سفید	فُعْلَانٌ	مُخَوَّانٌ	بِرَهَنده
فُعِیلٌ	جَدِیدٌ	نیکو	فُعْلَانٌ	حَبَوَانٌ	جَانْدَار
فَاعِلٌ	ضَامِرٌ	باریک	فُعْلَاءٌ	حَقَرَاءٌ	سَرخ
فُعِیلٌ	رَحِیمٌ	مهربان	فُعْلَاءٌ	مُشْرَاءٌ	گاہنِ اوٹنی

﴿6﴾ صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب حَسِبَ یَحْسِبُ جیسے اَلْحَسْبَانُ (گمان کرنا)
 حَسِبَ یَحْسِبُ حَسْبَانَا فَهُوَ حَاسِبٌ وَحَسِبَ یَحْسِبُ حَسْبَانَا
 فَذَلِكَ مَحْسُوبٌ لَمْ یَحْسِبْ لَمْ یَحْسَبْ لَا یَحْسِبُ لَا یَحْسِبُ لَنْ یَحْسِبَ
 لَنْ یَحْسَبَ الامر منه اِحْسِبْ لِتَحْسَبْ لِیَحْسِبْ لِیَحْسَبِ وَالنَّهْی عَنْهُ
 لَا تَحْسِبْ لَا تَحْسَبْ لَا یَحْسِبْ لَا یَحْسَبِ الظرف منه مَحْسِبٌ مَحْسَبَانِ
 مَحَاسِبٌ وَمُحَاسِبٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مَحْسَبٌ مَحْسَبَانِ مَحَاسِبٌ وَمُحَاسِبٌ
 مُحَسَّبَةٌ مُحَسَّبَتَانِ مَحَاسِبٌ وَمُحَاسِبَةٌ مُحَسَّبٌ مُحَسَّبَانِ مَحَاسِبٌ

وَمُحَاسِبٌ وَمُحَاسِبَةٌ اَفْعَلُ التَّضْمِیلُ الْمَذْکُورُ مِنْهُ اَحْسَبُ اَحْسَبَانِ
 حُسْبُونٌ اَحَاسِبُ وَ اَحْسِبُ الْمَوْنُثُ مِنْهُ حُسْبَى حُسْبَانِ حُسْبِیَّاتٌ
 حُسْبٌ وَحُسْبِی فَعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَحْسَبَهُ وَ اَحْسِبْ بِهِ وَحَسْبُ
 مصدر:- ☆ اَلنِّعْمَةُ (انعام کرنا)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

تینتیسواں سبق

ہمزہ کی اقسام

ہمزہ کی دو قسمیں ہیں۔

☆ اصلییہ... ☆ زائدہ...

(۱) اصلییہ:-

وہ ہمزہ جو وزن کرنے میں ف، ع، یا.. ل کے مقابلے میں آئے۔ جیسے
قَزَہُ، بروزنِ فَعْلُ

(II) زائدہ:-

وہ ہمزہ جو وزن کرنے میں ف، ع، یا.. ل کے مقابلے میں نہ آئے۔ جیسے
اَشْرَافُ، بروزنِ اَفْعَلُ

کلمہ کے شروع میں واقع ہونے والے ہمزہ زائدہ کی اقسام
اس کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) قطعی... (۲) وصلی...

(1) ہمزہ قطعی:-

وہ ہمزہ ہے کہ جو درمیان کلام میں.. یا.. اپنے مابعد کے متحرک ہونے کی
وجہ سے نہ گرے۔

(2) ہمزہ وصلی:-

وہ ہمزہ ہے کہ جو درمیان کلام میں.. یا.. اپنے مابعد کے متحرک ہو جانے کی
وجہ سے گر جائے۔

ہمزہ وصلی کی اقسام

اس کی نواقسام ہیں۔

- (1) باب افعال کا ہمزہ۔ اَشْرَافُ
- (2) اعلام کا ہمزہ۔ اَشْرَافُ
- (3) بنی کا ہمزہ۔ اِنْ
- (4) واحد شکم کا ہمزہ۔ اَضْرَبُ
- (5) اسم تفضیل کا ہمزہ۔ اَضْرَبُ
- (6) جمع کا ہمزہ۔ اَشْرَافُ
- (7) فعل تعجب کا ہمزہ۔ مَا اَضْرَبَتْ
- (8) نداء کا ہمزہ، اَعْبَدَ اللّٰہَ
- (9) استفہام کا ہمزہ۔ اَكْفَوْتُ

ہمزہ وصلی کی اقسام

ہمزہ قطعی کی نواقسام کے علاوہ کلمہ کے شروع میں واقع ہونے والے بقیہ تمام
ہمزہ وصلی ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

﴿ثلاثی مزید فیہ کے ابواب﴾

ان کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) ثلاثی مزید فیہ مُلْحَق بَرَبَاعِی...

(۲) ثلاثی مزید فیہ غیر مُلْحَق بَرَبَاعِی...

وجہ حصر:-

ثلاثی مجرد میں ایک یا ایک سے زیادہ حروف کی زیادتی دو حال سے خالی نہیں۔ اسے فقط رباعی کا ہم وزن کرنا مقصود ہے، کسی نئے معنی کے حصول کا ارادہ نہیں۔ یا... رباعی کا ہم وزن کرنا مقصود نہیں بلکہ کسی نئے معنی کے حصول کا ارادہ ہے۔ بصورتِ اول ملحق رباعی اور بصورتِ ثانی غیر ملحق رباعی۔

ثلاثی مزید فیہ (ملحق وغیر ملحق رباعی)، رباعی مجرد، رباعی مزید فیہ اور ان سے ملحقہ ابواب کے بارے میں چند ضروری قواعد و ضوابط

[1] ان کا ماضی معروف بھی مصدر سے بنتا ہے اور ثلاثی مجرد کی طرح اس کا بھی کوئی قیاسی قاعدہ مقرر نہیں۔

[2] ماضی مجہول کو ماضی معروف سے بناتے ہیں۔ اس طرح کہ آخر کو اس کے حال پر چھوڑ دیں، اس کے ماقبل کو کسرہ دیں، جتنے حروف ساکن ہیں انھیں ساکن رہنے دیں اور جتنے متحرک ہیں ان کی حرکات کو ضمہ سے بدل دیں۔ جیسے

اجْتَنَبَ سے اُجْتَنَبَ

قاعدہ:-

ہر وہ الف کہ جس کے ماقبل حرف کی حرکت اس کے مخالف ہو، اسے ماقبل

۱:- الحاق کی مکمل بحث منقریب آئے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

حرکت کے مطابق حرف علت سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے

قَاتِلَ سے قُوِّلَ

[3] ماضی منفی معروف و مجہول میں ہمزہ وصلی کے ساتھ ساتھ حرف نفی کا الف

بھی گر جاتا ہے۔ جیسے مَاجْتَنَبَ

[4] مضارع کو ماضی سے اسی طرح بناتے ہیں، جیسے ثلاثی مجرد میں بنایا

تھا۔ لیکن یہاں درج ذیل دو قاعدوں کا مزید خیال رکھیں گے۔

قاعدہ (۱):-

جس باب کی ماضی چار حرفی ہو اس کے مضارع معلوم میں علامت مضارع کو ضمہ کی حرکت دینا واجب ہے۔ جیسے

أَكْرَمَ يَكْرُمُ..... صَرَفَ يُصْرِفُ

اور اس کے علاوہ میں فتح کی۔ جیسے

اجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ

قاعدہ (۲):-

جس باب کے شروع میں تائے زائدہ ہو اس کے مضارع معلوم میں آخر کے ماقبل کو فتح اور اس کے علاوہ میں کسرہ کی حرکت دینا واجب ہے۔ جیسے

تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ..... اجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ

[5] مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ ثلاثی مجرد والا ہی ہے۔

[6] ان کے اسم فاعل و مفعول میں میم مضموم ہوتا ہے۔ لیکن ان دونوں میں اتنا

فرق ہے کہ اسم فاعل کے آخر کا ماقبل مکسور اور اسم مفعول میں مفتوح ہوتا ہے۔ جیسے

مُجْتَنِبٌ (اسم فاعل)..... مُجْتَنَبٌ (اسم مفعول)

نوٹ:- ان سے اسم فاعل و مفعول دونوں کے چھ چھ صیغے آتے ہیں۔

[7] ان کا اسم ظرف، اسم مفعول کے وزن پر ہی ہوتا ہے۔ اس کے تین صیغے آتے ہیں۔

[8] ان سے اسم آلہ نہیں آتا۔ اگر اس کا معنی لینا مقصود ہو تو مصدر کو الف لام کے ساتھ ذکر کر کے اس سے پہلے ما بہ کا اضافہ کریں۔ جیسے

مَا بِهِ الْإِحْتِنَابُ (وہ شے کہ جس کے ذریعے احتیاب کیا جائے۔)

اس کی گردان نہیں ہوتی۔

[9] ان سے اسم تفضیل بھی نہیں آتا۔ چنانچہ اگر اس کا معنی لینا مقصود ہو تو اس کے لئے وہی طریقہ اختیار کیا جائے جو ثلاثی مجرد میں رنگ یا ظاہری عیب والا معنی رکھنے والے مصدر سے اسم تفضیل کا معنی حاصل کرنے کا ہے۔ جیسے

أَشَدُّ إِحْتِنَابًا

[10] ان سے فعل تعجب بھی نہیں آتا۔ چنانچہ اگر اس کا معنی لینا مقصود ہو تو اس کے لئے وہی طریقہ اختیار کیا جائے جو ثلاثی مجرد میں رنگ یا ظاہری عیب والا معنی رکھنے والے مصدر سے فعل تعجب کا معنی حاصل کرنے کا ہے۔ جیسے

مَا أَشَدَّ إِحْتِنَابَ زَيْدٍ (زید کا بچنا کیا ہی شدید ہے۔)

پینتیسواں سبق

﴿ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی کے ابواب﴾

ان ابواب کی بھی دو قسمیں ہیں۔

(۱) باہمزہ وصل... (۲) بے ہمزہ وصل...

﴿1﴾ باہمزہ وصل ابواب اور ان کی علامات:-

یہ نو ابواب ہیں۔

(1) اِفْتَعَلَ (2) اِنْفَعَلَ (3) اِسْتَفْعَلَ (4) اِفْعَلَّ (5) اِفْعِلَّ

(6) اِفْعِيعَلَ (7) اِفْعَوَّ (8) اِفْعَلَّ (9) اِفْعَلَّ

(1) اِفْتَعَلَ

علامت:-

اس میں دو حروف زائد ہوتے ہیں۔ فاء کلے سے پہلے ہمزہ.. اور.. فاء اور

عین کلے کے درمیان تاء۔ جیسے

اِحْتَنَبَ.. بروزن.. اِفْتَعَلَ

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل صحیح از باب اِفْتَعَلَ جیسے

اِلْاِحْتِنَابُ (پرہیز کرنا)

اِحْتَنَبَ يَحْتَنِبُ اِحْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنِبٌ وَاجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِحْتِنَابًا

فَذَلِكَ مُجْتَنِبٌ لَمْ يَحْتَنِبْ لَمْ يَجْتَنِبْ لَا يَحْتَنِبُ لَا يَجْتَنِبُ لَنْ يَحْتَنِبَ

لَنْ يَحْتَنِبَ الْاَمْرُ مِنْهُ اِحْتَنِبْ لِتَجْتَنِبَ لِيَجْتَنِبَ لِيَجْتَنِبَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ

لَا تَجْتَنِبْ لَا تَجْتَنِبْ لَا يَجْتَنِبْ لَا يَجْتَنِبُ الظَّرْفُ مِنْهُ مُجْتَنِبٌ

مُجْتَنِبَانِ مُجْتَنِبَاتٌ

1:- ابواب کی علامات ان کے ماضی کے پہلے صیغے میں تلاش کی جائیں گی۔

اسم فاعل کی گردان:- مُجْتَنِبٌ مُجْتَنِبَانِ مُجْتَنِبُونَ مُجْتَنِبَةٌ

مُجْتَنِبَتَانِ مُجْتَنِبَاتٌ

اسم مفعول کی گردان:- مُجْتَنَبٌ مُجْتَنَبَانِ مُجْتَنَبُونَ مُجْتَنَبَةٌ

مُجْتَنَبَتَانِ مُجْتَنَبَاتٌ

مصادر:- ☆ الْأَحْتَرَاؤُ (پرہیز کرنا) ☆ الْأَعْتِمَادُ (بھروسہ کرنا)
☆ الْأَحْتِمَالُ (اٹھانا)

(2) اِنْتَعَالٌ

علامت:-

اس میں فاء کلمے سے پہلے ہمزہ اور نون زائد ہوتے ہیں۔ جیسے

اِنْفَطَرَ .. بروزن .. اِنْفَعَلَ

نوٹ:- اس باب میں ہمیشہ لازم والا معنی پایا جاتا ہے۔

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل صحیح از باب اِنْفَعَالٌ جیسے

اَلْاِنْفِطَارُ (پھٹنا)

اِنْفَطَرَ يَنْفُطِرُ اِنْفِطَارًا فَيَوْمُ مَنَفْطَرٍ وَ اُنْفَطَرَ بِهِ يَنْفُطَرُ بِهِ اِنْفِطَارًا فَاِذَاكَ

مَنْفَطَرٌ بِهِ لَمْ يَنْفُطِرْ لَمْ يَنْفُطَرْ بِهِ لَا يَنْفُطِرُ لَا يَنْفُطَرُ بِهِ لَنْ يَنْفُطِرَ لَنْ

يَنْفُطَرُ بِهِ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِنْفَطَرَ لِيَنْفُطَرَ بِكَ لِيَنْفُطِرَ لِيَنْفُطَرُ بِهِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ

لَا تَنْفُطِرُ لَا يَنْفُطِرُ بِكَ لَا يَنْفُطِرُ لَا يَنْفُطَرُ بِهِ الظَّرْفُ مِنْهُ مَنَفْطَرٌ مَنَفْطَرَانِ

مَنْفَطَرَاتٌ

مصادر:- ☆ اَلْاِثْقَالُ (لونا) ☆ اَلْاِنْكِشَافُ (کھانا)

☆ اَلْاِنْجِرَافُ (پھر جانا)

(3) اِسْتِفْعَالٌ

علامت:-

اس میں فاء کلمے سے پہلے ہمزہ، سین اور تاء زائد ہوتے ہیں۔ جیسے

اِسْتَنْصَرَ .. بروزن .. اِسْتَفْعَلَ

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل صحیح از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے

اَلْاِسْتِنْصَارُ (مدد طلب کرنا)

اِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا فَيَوْمُ مَسْتَنْصِرٍ وَ اُسْتَنْصِرُ اُسْتَنْصِرُ يَسْتَنْصِرُ

اِسْتِنْصَارًا فَاِذَاكَ مُسْتَنْصِرٌ لَمْ يَسْتَنْصِرْ لَمْ يَسْتَنْصِرْ لَمْ يَسْتَنْصِرْ لَا يَسْتَنْصِرُ

لَا يَسْتَنْصِرُ لَنْ يَسْتَنْصِرَ لَنْ يَسْتَنْصِرَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِسْتَنْصَرَ لِيَسْتَنْصِرَ لِيَسْتَنْصِرَ

لِيَسْتَنْصِرَ لِيَسْتَنْصِرَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَنْصِرُ لَا تَسْتَنْصِرُ لَا يَسْتَنْصِرُ

يَسْتَنْصِرُ الظَّرْفُ مِنْهُ مُسْتَنْصِرٌ مُسْتَنْصِرَانِ مُسْتَنْصِرَاتٌ

مصادر:- ☆ اَلْاِسْتِغْفَارُ (مغفرت طلب کرنا) ☆ اَلْاِسْتِخْرَاجُ (۱۰۰)

☆ اَلْاِسْتِغْسَارُ (پوچھنا)

(4) اِفْعَالٌ

علامت:-

اس میں فاء کلمے سے پہلے ہمزہ زائد اور لام کلمے کی تکرار ہوتی ہے۔

اِحْمَرَّ .. بروزن .. اِفْعَلَ

جیسے

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل صحیح از باب اِفْعَالٌ جیسے

اَلْاِحْمَرَارُ (سرخ ہونا)

اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمَرَارًا فَيَوْمُ مَحْمَرٍّ وَ اُحْمَرَّ بِهِ يُحْمَرُّ بِهِ اِحْمَرَارًا

مَحْمَرٌّ بِهِ لَمْ يَحْمَرَّ لَمْ يَحْمَرَّ لَمْ يَحْمَرَّ لَمْ يَحْمَرَّ لَمْ يَحْمَرَّ لَمْ يَحْمَرَّ لَمْ يَحْمَرَّ

لَا يَحْمَرُّ لِيَحْمَرُّ بِهِ لَنْ يَحْمَرَ لَنْ يَحْمَرَ بِهِ الْأَمْرُ مِنْهُ إِحْمَرَّ إِحْمَرَّ إِحْمَرَّ
لِيَحْمَرَ لِيَحْمَرَ لِيَحْمَرُّ بِكَ لِيَحْمَرَ لِيَحْمَرَ لِيَحْمَرُّ لِيَحْمَرَ لِيَحْمَرَ
لِيَحْمَرُّ بِهِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَحْمَرُّ لَا تَحْمَرُّ لَا تَحْمَرُّ لَا يَحْمَرُّ لَا يَحْمَرُّ
لَا يَحْمَرُّ بِكَ لَا يَحْمَرُّ لَا يَحْمَرُّ لَا يَحْمَرُّ لَا يَحْمَرُّ لَا يَحْمَرُّ لَا يَحْمَرُّ بِهِ
الظَرْفُ مِنْهُ مُحْمَرٌّ مُحْمَرٌّ مُحْمَرَاتٌ

مصادر :- ☆ الْأَخْضَرُ (سبز ہونا) ☆ الْأَسْوَدُ (کالا ہونا)
☆ الْأَصْفَرُ (زرر ہونا)

(5) اِفْعِيلَالٌ

علامت :-

اس میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ، لام کلمے سے پہلے الف زائد اور لام کلمے
کی تکرار ہوتی ہے۔ جیسے

إِذْهَامٌ بَرُوزِنِ اِفْعَالٌ

نوٹ :-

(1) اس باب میں لام کلمے سے پہلے والا الف، مصدر میں یاء سے بدل جاتا

ہے۔

(2) باب افعال اور افعیلال میں عیب و رنگ والے معنی زیادہ تر۔ اور لازم

والے معنی ہمیشہ پائے جاتے ہیں۔

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل صحیح از باب اِفْعِيلَالٌ جیسے

الْأَذْهِيمَامُ (سیاہ ہونا)

إِذْهَامٌ يَذْهَامُ إِذْهِيمَامًا فَهُوَ مَذْهَامٌ أَذْهُومٌ بِهِ يَذْهَامُ بِهِ إِذْهِيمَامًا

فَإِنَّكَ مَذْهَامٌ بِهِ لَمْ يَذْهَامْ لَمْ يَذْهَامْ لَمْ يَذْهَامْ لَمْ يَذْهَامْ لَمْ يَذْهَامْ لَمْ يَذْهَامْ
يَذْهَامُ بِهِ لَا يَذْهَامُ لَا يَذْهَامُ بِهِ لَنْ يَذْهَامَ لَنْ يَذْهَامَ بِهِ الْأَمْرُ مِنْهُ
إِذْهَامٌ إِذْهَامٌ إِذْهَامٌ إِذْهَامٌ إِذْهَامٌ إِذْهَامٌ بِكَ لِيَذْهَامَ لِيَذْهَامَ
لِيَذْهَامَ لِيَذْهَامَ لِيَذْهَامَ لِيَذْهَامَ بِهِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَذْهَامُ لَا تَذْهَامُ
لَا تَذْهَامُ لَا يَذْهَامُ لَا يَذْهَامُ لَا يَذْهَامُ لَا يَذْهَامُ لَا يَذْهَامُ لَا يَذْهَامُ
لَا يَذْهَامُ لَا يَذْهَامُ لَا يَذْهَامُ لَا يَذْهَامُ لَا يَذْهَامُ لَا يَذْهَامُ لَا يَذْهَامُ
مصادر :- ☆ الْأَشْهَبُ (گھوڑے کا سفید ہونا) ☆ الْأَصْحَبُ (گھاس خشک ہونا)

(6) اِفْعِيْعَالٌ

علامت :-

اس میں فاء کلمے سے پہلے ہمزہ، عین کلمہ کا تکرار اور دونوں عین کلمات
کے درمیان واؤ زائد ہوتی ہے۔ جیسے

إِخْشَوْشٌ .. بَرُوزِنِ .. اِفْعَوْعَلٌ

نوٹ :-

عین کلموں کے درمیان واؤ، مصدر میں یاء سے بدل جاتی ہے۔

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل صحیح از باب اِفْعِيْعَالٌ جیسے
الْإِخْشِيْشَانُ (کھر در ہونا) :-

إِخْشَوْشٌ يَخْشَوْشُنُ إِخْشِيْشَانًا فَهُوَ مُخْشَوْشُنٌ وَأَخْشَوْشُنٌ
بِهِ يَخْشَوْشُنُ بِهِ إِخْشِيْشَانًا فَإِنَّكَ مُخْشَوْشُنٌ بِهِ لَمْ يَخْشَوْشُنْ لَمْ
يَخْشَوْشُنْ بِهِ لَا يَخْشَوْشُنْ لَا يَخْشَوْشُنْ بِهِ لَنْ يَخْشَوْشُنْ لَنْ
يَخْشَوْشُنْ بِهِ الْأَمْرُ مِنْهُ إِخْشَوْشُنٌ لِيَخْشَوْشُنْ بِكَ لِيَخْشَوْشُنْ

لِيَخْشَوْشَنَ بِهِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَخْشَوْشَنَ لَا يَخْشَوْشَنَ بَكَ لَا يَخْشَوْشَنَ
لَا يَخْشَوْشَنَ بِهِ الظرف منه مُخْشَوْشَنَ مُخْشَوْشَنَانِ مُخْشَوْشَنَاتٌ
مصادر :- ☆ الْأَخْلِيْلَاقُ (کپڑے کا پرانا ہونا)

☆ الْأَمْلِيْلَاخُ (پانی کا کھاری ہونا)

(7) اِفْعُوْا

علامت :-

اس میں فاء کلمے سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد واو مشدود زائد ہوتی

ہے۔ جیسے

اجْلُوْدٌ .. بروزن .. اِفْعُوْلٌ

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل صحیح از باب اِفْعُوْا جیسے

الْاجْلُوَادُ (دورنا)

اجْلُوْدٌ يَجْلُوْدُ اجْلُوَادًا فِهْمُ مَجْلُوْدٌ وَّاجْلُوْدٌ بِهِ يَجْلُوْدُ بِهِ اجْلُوَادًا
فَإِنَّكَ مَجْلُوْدٌ بِهِ لَمْ يَجْلُوْدْ لَمْ يَجْلُوْدْ بِهِ لَمْ يَجْلُوْدْ لَا يَجْلُوْدُ لَمْ يَجْلُوْدْ
لَنْ يَجْلُوْدَ بِهِ الْأَمْرُ مِنْهُ اجْلُوْدٌ لِيَجْلُوْدَكَ لِيَجْلُوْدَ لِيَجْلُوْدَ بِهِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ
لَا تَجْلُوْدُ لَا يَجْلُوْدُ بِكَ لَا يَجْلُوْدُ لَا يَجْلُوْدُ بِهِ الظرف منه مَجْلُوْدٌ مَجْلُوْدَانِ
مَجْلُوْدَاتٌ

مصادر :- ☆ الْأَخْرَوَاطُ (کڑی کا چھینا) ☆ الْأَعْلَوَاطُ (اونٹ کی
گردن میں قلادہ باندھنا)

(8) اِفْعُلْ

علامت :-

اس میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ زائد اور فاء اور عین کلمے کی تکرار ہوتی ہے۔

جیسے

اِفْعُلْ .. بروزن .. اِطْهَرْ

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل صحیح از باب اِفْعُلْ جیسے
الْاِطْهَرُ (پاک ہونا)

اِطْهَرْ يَطْهَرُ اِطْهَرَا فِهْمُ مَطْهَرٌ وَّاطْهَرٌ بِهِ يَطْهَرُ بِهِ اِطْهَرَا إِذَاكَ مَطْهَرٌ بِهِ
لَمْ يَطْهَرْ لَمْ يَطْهَرْ بِهِ لَا يَطْهَرُ لَا يَطْهَرُ بِهِ لَنْ يَطْهَرَ لَنْ يَطْهَرُ لَنْ يَطْهَرُ بِهِ الْأَمْرُ مِنْهُ
اِطْهَرْ لِيَطْهَرِكَ لِيَطْهَرُ لِيَطْهَرُ بِهِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَطْهَرُ لَا يَطْهَرُ بِكَ لَا
يَطْهَرُ لَا يَطْهَرُ بِهِ الظرف منه مَطْهَرٌ مَطْهَرَانِ مَطْهَرَاتٌ

مصادر :- ☆ الْأَزْمَلُ (کپڑا اوڑھنا) ☆ الْإِذْكُرُ (نسیحت قبول کرنا)

(9) اِفَاعُلْ

علامت :-

اس میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ، فاء کلمہ کے بعد الف زائد اور فاء کلمہ کی
تکرار ہوتی ہے۔ جیسے

اِفَاعُلْ .. بروزن .. اِنَّا قُلْ

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل صحیح از باب اِفَاعُلْ
جیسے اِنَّا قُلْ (بھاری ہونا)

اِنَّا قُلْ يَنَّا قُلْ اِنَّا قُلْ فِهْمُ مَنَّا قُلْ وَاثْقُلْ بِهِ يَثْقُلُ بِهِ اِنَّا قُلْ اِنَّا قُلْ
مَنَّا قُلْ بِهِ لَمْ يَثْقُلْ لَمْ يَثْقُلْ بِهِ لَا يَثْقُلُ لَا يَثْقُلُ بِهِ لَنْ يَثْقُلَ لَنْ
يَثْقُلَ بِهِ الْأَمْرُ مِنْهُ اِنَّا قُلْ لِيَثْقُلَ بِكَ لِيَثْقُلَ لِيَثْقُلَ بِهِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ
لَا تَثْقُلْ لَا يَثْقُلُ بِكَ لَا يَثْقُلُ لَا يَثْقُلُ بِهِ الظرف منه مَثْقُلٌ مَثْقُلَانِ

مصادر: ☆ الْأَصْلُحُ (آپس میں صلح کرنا) ☆ الْأَشَابَةُ (ہم شکل ہونا)

نوٹ:-

بعض علماء کے نزدیک **إَفْعَلُ** اور **إِفَاعُلُ** دو علیحدہ مستقل باب نہیں بلکہ یہ درحقیقت **تَفَعُّلُ** اور **تَفَاعُلُ** ہی تھے، پھر درج ذیل قاعدے کی رعایت سے معرض وجود میں آ گئے۔

قاعده:-

ت، ث، ج، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ۔ ان بارہ حروف
میں سے کوئی حرف، باب تَقْعُلُ یا تَفَاعُلُ کے فاء کلمے میں آجائے تو ان دونوں
ابواب کی تاء کو فاء کلمہ کا ہم جنس کرنا جائز اور پھر ان کا آپس میں ادغام کرنا واجب
ہے۔ جیسے

تَطَهَّرَ سے طَطَهَّرَ سے اِطَهَّرَ

تَنَاقُلَ سے تَنَاقُلَ سے إِنَّا قُلَ

نوٹ:-

ان ابواب کے صیغے بتاتے ہوئے صیغہ اور بحث کے بعد شش اقسام کا ذکر کرتے ہوئے ”ملحق و غیر ملحق ہونا... باہمزہ وصل و بے ہمزہ وصل ہونا“ وغیرہ بھی بیان کیا جائے۔ پھر حسب سابق ہفت اقسام اور باب ذکر کریں۔ مثلاً

اِجْتَنَبْ صِغَہ بتاتے ہوئے کہا جائے،

”صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق
برباعی باہمزہ وصل صحیح از باب افتعال۔“

﴿بے ہمزہ وصل ابواب اور ان کی علامات﴾

یہ یا نچ ابواب ہیں۔

(١) اِفْعَالٌ (٢) تَفْعِيلٌ (٣) مُفَاعَلَةٌ (٤) تَفْعُلُ (٥) تَفَاعُلٌ

(1) اِفْعَالٌ

علامت:

اس میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ قطعی زائد ہوتا ہے۔ جیسے

أَشْكُرُكُمْ.. بَرُوزَن.. أَفْعَلْ

نوٹ:-

(۱) اس کے مضارع میں واحد متکلم کے صیغے سے ایک ہمزہ کو گرا دیتے ہیں تاکہ دو ہمزہ جمع ہو کر ثقل (یعنی بوجھ) کا باعث نہ بنیں۔ پھر اس کی موافقت میں بقیہ صیغوں سے

بھئی ہمزہ گرا دیا جاتا ہے۔ جیسے اَکْزِمُ ع..... اُکْزِمُ

(2) اس کے امر کا ہمزہ قطعی اور مفتوح ہوتا ہے۔

☆ صرفِ صغیر ثنائی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل صحیح از باب اِفعال جیسے

الْأَكْرَامُ (تَعْظِيمِ کرنا)

أَكْرَمَ يُكْرِمُ إِكْرَامًا فَهُوَ مُكْرِمٌ وَأَكْرَمَ يُكْرِمُ إِكْرَامًا فَذَلِكَ مُكْرِمٌ لَمْ
يُكْرَمْ لَمْ يُكْرَمْ لَا يُكْرِمُ لَا يُكْرِمُ لَنْ يُكْرِمَ لَنْ يُكْرِمَ الْأَمْرُ مِنْهُ أَكْرَمُ
لِنُكْرَمَ لِيُكْرِمَ لِيُكْرِمَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُكْرِمُ لَا تُكْرِمُ لَا يُكْرِمُ لَا يُكْرِمُ
الظَرْفُ مِنْهُ مُكْرَمٌ مُكْرَمَانِ مُكْرَمَاتٌ

مصادر :- ☆الإِسْلَامُ (تالبع دار ہونا) ☆الإِعْلَانُ (ظاہر کرنا)

☆ الْإِشَادُ (راہ دکھانا)

(2) تَفْعِيلٌ

علامت:-

اس میں عین کلمہ کی تکرار ہوتی ہے۔ جیسے

صَرَفَ .. بروزن .. فَعَلَ

نوٹ:-

(1) اس کا مصدر درج ذیل اوزان پر بھی آتا ہے۔

(i) فَعَّالٌ (كَذَابٌ) (ii) تَفَعَّلَ (تَذَكَّرَ)

(iii) فَعَّالٌ (سَلَامٌ، كَلَامٌ) (iv) تَفَعَّالٌ (تَكَرَّرَ)

(2) اس سے ناقص کا مصدر ہمیشہ اور مہوز کا اکثر تَفَعَّلَ کے وزن پر آتا ہے جیسے

تَضَلَّيْتُ (نماز پڑھنا)

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل صحیح از باب تَفْعِيلٌ جیسے

التَّصْرِيفُ (پھیرنا)

صَرَفَ يُصَرِّفُ تَصْرِيفًا فَهُوَ مُصَرِّفٌ وَصَرَّفَ يُصَرِّفُ تَصْرِيفًا
 فَذَلِكَ مُصَرِّفٌ لَمْ يُصَرِّفْ لَمْ يُصَرِّفْ لَا يُصَرِّفُ لَا يُصَرِّفُ لَنْ يُصَرِّفَ
 لَنْ يُصَرِّفَ الْأَمْرُ مِنْهُ صَرَّفَ لِيُصَرِّفَ لِيُصَرِّفَ لِيُصَرِّفَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ
 لَا تُصَرِّفُ لَا تُصَرِّفُ لَا تُصَرِّفُ لَا يُصَرِّفُ الظَّرْفُ مِنْهُ مُصَرِّفٌ
 مُصَرِّفَانِ مُصَرِّفَاتٌ

مصادر:- ☆ التَّكْمِيلُ (پورا کرنا) ☆ التَّصْرِيفُ (ظاہر کرنا)

☆ التَّقْدِيسُ (پاک کرنا)

(3) مُفَاعَلَةٌ

علامت:-

اس میں فاء اور عین کلمہ کے درمیان الف، زائد ہوتی ہے۔ جیسے

قَاتَلَ .. بروزن .. فَاعَلَ

نوٹ:- اس کا مصدر، ان اوزان پر بھی آتا ہے۔

☆ فَعَّالٌ (كَذَابٌ) ☆ فَيَعَالٌ (قِيَتَالٌ)

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل صحیح از باب مُفَاعَلَةٌ جیسے

الْمُقَاتَلَةُ (ایک دوسرے سے قتال کرنا)

قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً فَهُوَ مُقَاتِلٌ وَقُوَيْلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً فَذَلِكَ مُقَاتِلٌ
 لَمْ يُقَاتِلْ لَمْ يُقَاتِلْ لَا يُقَاتِلْ لَا يُقَاتِلْ لَنْ يُقَاتِلَ لَنْ يُقَاتِلَ الْأَمْرُ مِنْهُ
 قَاتَلَ لِيُقَاتِلَ لِيُقَاتِلَ لِيُقَاتِلَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُقَاتِلْ لَا تُقَاتِلْ لَا يُقَاتِلُ
 لَا يُقَاتِلُ الظَّرْفُ مِنْهُ مُقَاتَلٌ مُقَاتِلَانِ مُقَاتِلَاتٌ

مصادر:- ☆ الْمُطَابَبَةُ (ماگنا) ☆ الْمُقَابَلَةُ (ایک دوسرے کے

سامنے ہونا) ☆ الْمُخَالَفَةُ (خلاف کرنا)

(4) تَفَعُّلٌ

علامت:-

اس میں فاء کلمہ سے پہلے تاء زائد اور عین کلمہ کی تکرار ہوتی ہے۔

تَقَبَّلَ .. بروزن .. تَفَعَّلَ

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل صحیح از باب تَفَعُّلٌ جیسے

التَّقَبُّلُ (قبول کرنا)

تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ وَتَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً فَذَلِكَ مُتَقَبِّلٌ لَمْ

يَتَقَبَّلُ لَمْ يَتَقَبَّلْ لَا يَتَقَبَّلُ لَا يَتَقَبَّلُ لَنْ يَتَقَبَّلَ لَنْ يَتَقَبَّلَ الْأَمْرُ مِنْهُ
تَقَبَّلَ لِيَتَقَبَّلَ لِيَتَقَبَّلَ لِيَتَقَبَّلَ وَالْأَمْرُ مِنْهُ لَا تَتَقَبَّلُ لَا تَتَقَبَّلُ لَا يَتَقَبَّلُ
لَا يَتَقَبَّلُ الظَرْفُ مِنْهُ مُتَقَبِّلٌ مُتَقَبِّلَانِ مُتَقَبِّلَاتٌ
مصادر :- ☆ التَّكَلَّمَ (بات کرنا) ☆ التَّقَدَّمَ (آگے ہونا)
☆ التَّفَكُّرُ (سوچنا)

(5) تَفَاعُلٌ

علامت :-

اس میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور بعد میں الف زائد ہوتی ہے۔ جیسے

تَقَابَلٌ .. بروزن .. تَفَاعُلٌ

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فی غیر ملحق رباعی بے ہمزہ وصل صحیح از باب تَفَاعُلٌ جیسے

التَّعَابُلُ (ایک دوسرے کے روبرو ہونا)

تَقَابَلْ يَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فِيهِ مُتَقَابِلٌ وَتَقْوِيلٌ يَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فَذَلِكَ
مُتَقَابِلٌ لَمْ يَتَقَابَلْ لَمْ يَتَقَابَلْ لَا يَتَقَابَلْ لَا يَتَقَابَلُ لَنْ يَتَقَابَلَ لَنْ يَتَقَابَلَ
الْأَمْرُ مِنْهُ تَقَابَلَ لِيَتَقَابَلَ لِيَتَقَابَلَ لِيَتَقَابَلَ وَالْأَمْرُ مِنْهُ لَا تَتَقَابَلُ لَا تَتَقَابَلُ
لَا يَتَقَابَلُ الظَرْفُ مِنْهُ مُتَقَابِلٌ مُتَقَابِلَانِ مُتَقَابِلَاتٌ

مصادر :- ☆ التَّعَابُلُ (ایک دوسرے کے پیچھے ہونا) ☆ التَّبَاعُدُ (ایک
دوسرے سے دور ہونا) ☆ التَّفَاخُرُ (آپس میں فخر کرنا)

سینتیسواں سبق

﴿رباعی کے ابواب﴾

ان ابواب کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) مجرد... (۲) مزید فیہ...

رباعی مجرد کے ابواب :- اس سے صرف ایک باب آتا ہے۔

☆ فَعْلَلَةٌ :-

علامت :-

اس کی ماضی میں چاروں حروف اصلی ہوتے ہیں۔

نوٹ :-

اس کا مصدر فَعْلَلْتُ (فَهَقَرْتُ) اور فَعْلَلٌ (ذَلَّزَالٌ) کے وزن پر بھی آتا

ہے۔

☆ صرف صغیر رباعی مجرد صحیح از باب فَعْلَلَةٌ جیسے اَلْبَعَثَةُ (ابھارنا) :-

بَعَثَ يَبْعَثُ بَعَثَةً فِيهِ مُبْعَثٌ وَبُعِثَ يَبْعُثُ بَعَثَةً فَذَلِكَ مُبْعَثٌ لَمْ
يُبْعَثْ لَمْ يَبْعَثْ لَا يَبْعَثْ لَا يَبْعَثُ لَنْ يَبْعَثَ لَنْ يَبْعَثَ الْأَمْرُ مِنْهُ بَعِثَ
لِيُبْعَثَ لِيُبْعَثَ لِيُبْعَثَ وَالْأَمْرُ مِنْهُ لَا تَبْعَثُ لَا تَبْعَثُ لَا يَبْعَثُ
الظَرْفُ مِنْهُ مُبْعَثٌ مُبْعَثَانِ مُبْعَثَاتٌ

مصادر :- ☆ اَلدَّخْرَجَةُ (لڑھکانہ) ☆ اَلرَّعْفَةُ (زعفران سے رنگنا)

رباعی مزید فیہ کے ابواب :-

ان کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) باہمزہ وصل... (۲) بے ہمزہ وصل...

(۱) باہمزہ وصل ابواب اور ان کی علامات :-

یہ دو ابواب ہیں۔

(1) اِفْعَالًا

علامت:-

فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ زائد اور لام کلمہ کی تکرار ہوتی ہے۔ جیسے

اِقْشَعَرَّ... بروزن... اِفْعَلَّ

☆ صرف صغیر رباعی مزید فیہ ہمزہ وصل صحیح از باب اِفْعَالًا جیسے

اَلْاِقْشَعَرَّارُ (رونگے کھڑے ہونا)

اِقْشَعَرَّ يَقْشَعِرُّ اِقْشَعَرَّازَا فِهوَ مُقْشَعِرٌّ وَاَقْشَعِرُّ بِهِ يَقْشَعِرُّ بِهِ
اِقْشَعِرَّازَا فَاِذَاكَ مُقْشَعِرٌّ لَمْ يَقْشَعِرْ لَمْ يَقْشَعِرْ لَمْ يَقْشَعِرْ لَمْ
يَقْشَعِرْ لَمْ يَقْشَعِرْ لَمْ يَقْشَعِرْ بِهِ لَا يَقْشَعِرُّ لَا يَقْشَعِرُّ بِهِ لَنْ
يَقْشَعِرَّ لَنْ يَقْشَعِرَّ بِهِ اَمْرٌ مِنْهُ اِقْشَعَرَ اِقْشَعَرَ اِقْشَعِرْ لِيَقْشَعِرْ
لِيَقْشَعِرْ لِيَقْشَعِرْ بِكَ لِيَقْشَعِرْ لِيَقْشَعِرْ لِيَقْشَعِرْ لِيَقْشَعِرْ
لِيَقْشَعِرْ لِيَقْشَعِرْ بِهِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقْشَعِرْ لَا تَقْشَعِرْ لَا تَقْشَعِرْ
لَا يَقْشَعِرْ لَا يَقْشَعِرْ لَا يَقْشَعِرْ بِكَ لَا يَقْشَعِرْ لَا يَقْشَعِرْ لَا يَقْشَعِرْ
لَا يَقْشَعِرْ لَا يَقْشَعِرْ لَا يَقْشَعِرْ بِهِ الظَّرْفُ مِنْهُ مُقْشَعِرٌّ مُقْشَعِرَّانِ
مُقْشَعِرَّاتٍ

مصادر:- ☆ اَلْاَقْمِطَرَارُ (خت ناخوش ہونا) ☆ اَلْاَشْمُخَرَارُ (بلند ہونا)

(2) اِفْعَالًا

علامت:-

فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد نون زائد ہوتا ہے۔ جیسے

اِثْرَنَشَقَّ... بروزن... اِفْعَلَلَّ

☆ صرف صغیر رباعی مزید فیہ ہمزہ وصل صحیح از باب اِفْعَالًا جیسے

اَلْاِثْرَنَشَاقُ (خوش ہونا)

اِثْرَنَشَقَّ يَثْرَنَشِقُ اِثْرَنَشَاقًا فِهوَ مُثْرَنَشِقٌ وَ اُثْرَنَشِقُ بِهِ
يَثْرَنَشِقُ بِهِ اِثْرَنَشَاقًا فَاِذَاكَ مُثْرَنَشِقٌ بِهِ لَمْ يَثْرَنَشِقْ لَمْ
يَثْرَنَشِقْ بِهِ لَا يَثْرَنَشِقُ لَا يَثْرَنَشِقُ بِهِ لَنْ يَثْرَنَشِقَ لَنْ
يَثْرَنَشِقُ بِهِ اَمْرٌ مِنْهُ اِثْرَنَشِقُ لِيَثْرَنَشِقَ بِكَ لِيَثْرَنَشِقَ
لِيَثْرَنَشِقَ بِهِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَثْرَنَشِقُ لَا يَثْرَنَشِقُ بِكَ لَا
يَثْرَنَشِقُ لَا يَثْرَنَشِقُ بِهِ الظَّرْفُ مِنْهُ مُثْرَنَشِقٌ مُثْرَنَشِقَانِ
مُثْرَنَشِقَاتٍ

مصادر:- ☆ اَلْاِخْرَنَجَامُ (جمع ہونا) ☆ اَلْاِثْلِنْدَاخُ (کشادہ ہونا)

(ii) بے ہمزہ وصل:- اس کا صرف ایک باب ہے۔

☆ تَفَعَّلَ

علامت:-

فاء کلمہ سے پہلے تاء زائد ہوتی ہے۔ جیسے

تَسَرَّبَلَّ... بروزن... تَفَعَّلَلَّ

☆ صرف صغیر رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل صحیح از باب تَفَعَّلَلَّ جیسے

اَلتَّسَرُّبُلُ (قمیض پہننا)

تَسَرَّبَلَّ يَتَسَرَّبَلُ تَسَرَّبَلًا فِهوَ مُتَسَرَّبِلٌ وَتَسَرَّبِلَ بِهِ يَتَسَرَّبِلُ بِهِ
تَسَرَّبَلًا فَاِذَاكَ مُتَسَرَّبِلٌ بِهِ لَمْ يَتَسَرَّبِلْ لَمْ يَتَسَرَّبِلَ بِهِ لَا يَتَسَرَّبِلُ لَا
يَتَسَرَّبِلُ بِهِ لَنْ يَتَسَرَّبِلَ لَنْ يَتَسَرَّبِلَ بِهِ اَمْرٌ مِنْهُ تَسَرَّبِلَ لِيَتَسَرَّبِلَ
بِكَ لِيَتَسَرَّبِلَ لِيَتَسَرَّبِلَ بِهِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَسَرَّبِلَ لَا يَتَسَرَّبِلَ بِكَ

لَا يَتَسَرَّبَلُ لَا يَتَسَرَّبَلُ بِهِ الظرف منه مُتَسَرَّبَلٌ مُتَسَرَّبَلَانِ مُتَسَرَّبَلَاتٌ
مصادر :- ☆ التَّدْخِرُجُ (لُحْكَنًا) ☆ التَّرْزُدُقُ (زندیق ہونا)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اڑتیسواں سبق

﴿الحاق کی بحث﴾

الحاق کی بحث میں ۴ باتوں کا جاننا مفید رہے گا۔

(1) الحاق کا لغوی معنی..... (2) الحاق کا اصطلاحی معنی...

(3) ملحق و مزید فیہ میں فرق... (4) دلیل الحاق...

(1) الحاق کا لغوی معنی :-

ایک شے کو دوسری شے سے ملانا۔

(2) الحاق کا اصطلاحی معنی :-

ثلاثی میں ایک یا زیادہ حروف بڑھا کر اسے رباعی مجرد... یا رباعی مزید فیہ کا ہم وزن کر دینا۔ جس کو ہم وزن کریں اسے مُلْحَق اور جس کے ہم وزن کیا جائے اسے مُلْحَق بہ کہتے ہیں۔

(3) ملحق و مزید فیہ میں فرق :-

مزید فیہ میں حرف زائد کسی نئے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے ذُھَبَ (یعنی گیا) میں ہمزہ بڑھا کر آذُھَبَ (یعنی لے گیا) کیا، اس میں ہمزہ کی وجہ سے متعدی والا معنی پیدا ہو گیا۔

لیکن ملحق میں جو حرف زائد ہوتا ہے وہ کسی جدید معنی کا فائدہ نہیں دیتا بلکہ اس کے اضافے سے مقصود فقط اس کلمہ مزید فیہ کو ملحق بہ کا ہم وزن کرنا ہوتا ہے۔ جیسے جَلَبَ سے جَلَبَبَ بنایا گیا۔ ان دونوں کے معنی ایک ہیں یعنی چادر پہنانا۔ مگر اول ثلاثی مجرد ہے اور ثانی ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد۔

(4) دلیل الحاق :-

اس کی دلیل یہ ہے کہ ملحق اور ملحق بہ دونوں کے مصادر کا وزن ایک ہی ہوتا ہے۔ جیسے ذُخْرَجَ (ملحق بہ) اور شَمَلَلْ (ملحق) دونوں کا مصدر فَعْلَلْتُ کے وزن پر ہے۔

انتالیسواں سبق

﴿ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد کے ابواب﴾

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد کے ابواب اور ان کی علامات:-
یہ سات ابواب ہیں۔

- (1) فَعْلَلَةٌ (2) فَعُولَةٌ (3) فَيْعَلَةٌ (4) فَعِيلَةٌ
(5) فَوَعَلَةٌ (6) فَعْنَلَةٌ (7) فَعْلَلَةٌ

[1] فَعْلَلَةٌ:-

علامت:-

اس میں لام کلمہ کا تکرار ہوتا ہے۔ جیسے

جَلَبَبَ .. بروزن .. فَعْلَل

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد صحیح از باب فَعْلَلَةٌ جیسے

الْجَلْبَبَةُ (چادر یا قمیض پہننا)

جَلَبَبَ يُجَلِبُ جَلْبَبَةً فَهُوَ مُجَلِبٌ وَجُلِبَ بِهِ يُجَلَّبُ بِهِ جَلْبَبَةٌ
فَإِنَّكَ مُجَلَّبٌ بِهِ لَمْ يُجَلِبْ لَمْ يُجَلَّبْ بِهِ لَا يُجَلِبُ لَا يُجَلَّبُ بِهِ لَنْ
يُجَلِبَ لَنْ يُجَلَّبَ بِهِ الْأَمْرُ مِنْهُ جَلِبْتُ لِيُجَلَّبَ بِكَ لِيُجَلِبَ لِيُجَلَّبَ
بِهِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُجَلِبُ لَا يُجَلَّبُ بِكَ لَا يُجَلِبُ لَا يُجَلَّبُ بِهِ الظَّرْفُ
مِنْهُ مُجَلَّبٌ مُجَلَّبَانِ مُجَلَّبَاتٌ

نوٹ:- درج ذیل باقی ابواب کی گردانوں کو مذکورہ گردان کے وزن پر قیاس فرمائیں۔

[2] فَعُولَةٌ:-

علامت:-

اس میں عین کلمہ کے بعد واؤ زائد ہے۔ جیسے

سَرَوَلٌ .. بروزن .. فَعُول

[3] فَيْعَلَةٌ:-

علامت:-

اس میں فاء کلمہ کے بعد یاء زائد ہے۔ جیسے

صَيَّرَ .. بروزن .. فَيْعَل

[4] فَعِيلَةٌ:-

علامت:-

اس میں عین کلمہ کے بعد یاء زائد ہے۔ جیسے

شَرَّيْتُ .. بروزن .. فَعِيل

[5] فَوَعَلَةٌ:-

علامت:-

اس میں فاء کلمہ کے بعد واؤ زائد ہے۔ جیسے

جَوَزَبَ .. بروزن .. فَوَعَل

[6] فَعْنَلَةٌ:-

علامت:-

اس میں عین کلمہ کے بعد نون زائد ہے۔ جیسے

قَلَنْسَ .. بروزن .. فَعْنَل

[7] فَعْلَلَةٌ:-

علامت:-

اس میں لام کلمہ کے بعد یاء زائد ہے۔ جیسے

قَلَسَى (قَلَسَى) .. بروزن .. فَعْلَلَى (فَعْلَلَى)

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق برہائی مجرد صحیح از باب فَعْلَالَةٍ جیسے اَقْلَسَاةُ (ٹوپی پہناؤ)

قَلَسَى يَقْلِسِي قَلَسَاةً فَمَوْقَلَسٍ وَقْلِسِي يَقْلِسِي قَلَسَاةً فَذَلِكَ
مَوْقَلَسِي لَمْ يَقْلَسِ لَمْ يَقْلَسَ لَا يَقْلِسِي لَا يَقْلِسِي لَنْ يَقْلِسِي لَنْ يَقْلِسِي
الامر منه قَلَسَ لَتَقْلَسَ لَيَقْلَسَ لَيَقْلَسَ وَالنهي عَنْهُ لَا تَقْلَسَ لَا تَقْلَسَ
لَا يَقْلَسَ لَا يَقْلَسَ الظرف منه مَوْقَلَسِي مَوْقَلَسِيَانِ مَوْقَلَسِيَاتِ

چالیسواں سبق

﴿ثلاثی مزید فیہ ملحق برہائی مزید فیہ کے ابواب﴾

ان کی تین قسمیں ہیں۔

(۱) ملحق بتفعّل (۲) ملحق بإفعِلْ (۳) ملحق بإفْعِلْ

[1] ملحق بتفعّل کے ابواب اور ان کی علامات:-

یہ آٹھ ابواب ہیں۔

(۱) تَفَعَّلُ (۲) تَفْعُولُ (۳) تَفْعِلُ (۴) تَفْعُولُ

(۵) تَفْعِلُ (۶) تَمَفْعِلُ (۷) تَفَعَّلْتُ (۸) تَفْعِلُ

﴿1﴾ تَفَعَّلُ:-

علامت:- اس کی علامت فاء کلمے سے پہلے تاء زائدہ اور لام کلمے کا تکرار

ہے۔ جیسے تَجَلَّبَبَ.. بروزن.. تَفَعَّلَ

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق برہائی مزید فیہ صحیح از باب تَفَعَّلُ جیسے

التَّجَلَّبَبُ (چادر پہنانا)

تَجَلَّبَبَ يَتَجَلَّبَبُ تَجَلَّبَبًا فَهُوَ مُتَجَلَّبِبٌ وَتَجَلَّبَبَ يَتَجَلَّبَبُ تَجَلَّبَبًا

فَذَلِكَ مُتَجَلَّبِبٌ لَمْ يَتَجَلَّبَبْ لَمْ يَتَجَلَّبَبْ لَا يَتَجَلَّبَبُ لَا يَتَجَلَّبَبُ لَنْ

يَتَجَلَّبَبَ لَنْ يَتَجَلَّبَبَ الامر منه تَجَلَّبَبَ لَتَتَجَلَّبَبَ لَيَتَجَلَّبَبَ لَيَتَجَلَّبَبُ

وَالنهي عَنْهُ لَا تَتَجَلَّبَبُ لَا تَتَجَلَّبَبُ لَا يَتَجَلَّبَبُ لَا يَتَجَلَّبَبُ الظرف منه

مُتَجَلَّبِبٌ مُتَجَلَّبِبَانِ مُتَجَلَّبِبَاتِ

نوٹ:- باقی ابواب کی گردانوں کو مذکورہ گردان کے وزن پر قیاس فرمائیں۔

﴿2﴾ تَفْعُولُ:-

علامت:- اس میں فاء کلمے سے پہلے تاء اور عین کلمے کے بعد واؤ زائدہ ہے جیسے

تَسْرُوْلٌ .. بروزن .. تَفْعَلُ

﴿3﴾ تَفْعِلُ :-

علامت :-

اس میں فاء کلمے سے پہلے تاء اور فاء کلمے کے بعد یا زائد ہے۔ جیسے

تَشِيْطُنْ .. بروزن .. تَفْعَلُ

﴿4﴾ تَفْوَعُلُ :-

علامت :-

اس میں فاء کلمے سے پہلے تاء اور فاء کلمے کے بعد واؤ زائد ہے۔ جیسے

تَجْوَزُبْ .. بروزن .. تَفْوَعُلُ

﴿5﴾ تَفْعُلُ :-

علامت :-

اس میں فاء کلمے سے پہلے تاء اور عین کلمے کے بعد نون زائد ہے۔ جیسے

تَقْلُسْ .. بروزن .. تَفْعُلُ

﴿6﴾ تَمَفْعُلُ :-

علامت :-

اس میں فاء کلمہ سے پہلے تاء اور میم زائد ہیں۔ جیسے

تَمَشْكُنْ .. بروزن .. تَفْعُلُ

﴿7﴾ تَفْعَلْتُ :-

علامت :-

اس میں فاء کلمے سے پہلے تاء اور لام کلمے کے بعد ایک اور تاء زائد ہے۔

تَعْفَرْتُ .. بروزن .. تَفْعَلُ

جیسے

﴿8﴾ تَفْعَلُ :-

علامت :-

اس میں فاء کلمے سے پہلے تاء اور لام کلمے کے بعد یا زائد ہے۔

تَقْلُسِيْ .. بروزن .. تَفْعَلِيْ

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بر بای مزید فیہ صحیح از باب تَفْعَلُ جیسے

تَقْلُسِيْ (ٹوپی پہنانا)

تَقْلُسِيْ يَتَقْلُسِيْ تَقْلُسِيَا فَهُوَ مُتَقْلِسٌ وَتَقْلُسِيْ يَتَقْلُسِيْ تَقْلُسِيَا

فَذَلِكَ مُتَقْلِسٌ لَمْ يَتَقْلُسْ لَمْ يَتَقْلُسْ لَا يَتَقْلُسُ لَا يَتَقْلُسُ لَنْ يَتَقْلُسَ لَا يَتَقْلُسُ

لَنْ يَتَقْلُسَ الْأَمْرُ مِنْهُ تَقْلُسَ لِيَتَقْلُسَ لِيَتَقْلُسَ لِيَتَقْلُسَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ

لَا يَتَقْلُسُ لَا يَتَقْلُسُ لَا يَتَقْلُسُ لَا يَتَقْلُسُ الظَّرْفُ مِنْهُ مُتَقْلِسِيَانِ

مُتَقْلِسِيَاتِ

[2] ملحق بافعال :- اس کا صرف ایک ہی باب ہے۔ یعنی

إِفْوَعَالُ :-

علامت :-

اس میں فاء کلمے سے پہلے ہمزہ، فاء کلمے کے بعد واؤ زائد اور لام کلمے کی تکرار

ہوتی ہے۔ جیسے اِكْوَهْدُ .. بروزن .. اِفْوَعَلُ

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بر بای مزید فیہ صحیح از باب اِفْوَعَالُ جیسے

اَلَا اِكْوَهْدَا (کوشش کرنا)

اِكْوَهْدَ يَكْوَهْدُ اِكْوَهْدَا فَهُوَ مُكْوِهْدٌ وَ اِكْوَهْدَ يَكْوَهْدُ اِكْوَهْدَا

فَذَلِكَ مُكْوِهْدٌ لَمْ يَكْوَهْدْ لَمْ يَكْوَهْدْ لَمْ يَكْوَهْدْ لَمْ يَكْوَهْدْ لَنْ يَكْوَهْدَ لَمْ يَكْوَهْدَ

لَنْ يَكْوَهْدَ اَلْأَمْرُ مِنْهُ اِكْوَهْدَ لَنْ يَكْوَهْدَ لَنْ يَكْوَهْدَ اَلْأَمْرُ مِنْهُ اِكْوَهْدَ

اِكُوْهَدَّ اِكُوْهَدَّ لِيْكُوْهَدَّ لِيْكُوْهَدَّ لِيْكُوْهَدَّ لِيْكُوْهَدَّ لِيْكُوْهَدَّ
لِيْكُوْهَدَّ لِيْكُوْهَدَّ لِيْكُوْهَدَّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَكُوْهَدَّ لَا تَكُوْهَدَّ لَا تَكُوْهَدَّ
لَا تَكُوْهَدَّ لَا تَكُوْهَدَّ لَا تَكُوْهَدَّ لَا تَكُوْهَدَّ لَا تَكُوْهَدَّ لَا تَكُوْهَدَّ
لَا تَكُوْهَدَّ لَا تَكُوْهَدَّ الظَّرْفُ مِنْهُ مُكُوْهَدَّ مُكُوْهَدَّانِ مُكُوْهَدَّاتٌ

[3] ملحق بافعنلال :- اس کے دو باب ہیں۔

☆ اِفْعِنَلَالٌ :-

علامت :-

اس میں فاء کلمے سے پہلے ہمزہ، عین کلمے کے بعد نون اور لام کلمے کی تکرار ہوتی

ہے۔ جیسے

اِفْعَنْسَسَ .. بروزن .. اِفْعَنْلَلْ

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بر بای مزید فی صحیح از باب اِفْعِنَلَالٌ جیسے

اِلَا فِعْنَسَاسُ (سینہ و گردن ابھار کر چلنا)

اِفْعَنْسَسَ يَفْعَنْسَسُ اِفْعَنْسَاسًا فَيَفْعَنْسَسُ وَ اِفْعَنْسَسَ يَفْعَنْسَسُ
اِفْعَنْسَاسًا فَاِذَاكَ مُفْعَنْسَسٌ لَمْ يَفْعَنْسَسْ لَمْ يَفْعَنْسَسْ لَا يَفْعَنْسَسُ
لَا يَفْعَنْسَسُ لَنْ يَفْعَنْسَسَ لَنْ يَفْعَنْسَسَ الْاَمْرُ مِنْهُ اِفْعَنْسَسَ لِيَفْعَنْسَسَ
لِيَفْعَنْسَسَ لِيَفْعَنْسَسَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَفْعَنْسَسْ لَا تَفْعَنْسَسْ لَا يَفْعَنْسَسُ
لَا يَفْعَنْسَسُ الظَّرْفُ مِنْهُ مُفْعَنْسَسٌ مُفْعَنْسَسَانِ مُفْعَنْسَسَاتٌ

☆ اِفْعِنَلَالٌ :-

علامت :-

اس میں فاء کلمے سے پہلے ہمزہ، عین کلمے کے بعد نون اور لام کلمے کے بعد یاء

زائد ہوتی ہے۔ جیسے

اِسْلَنْقَى .. بروزن .. اِفْعَنْلَى

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بر بای مزید فی صحیح از باب اِفْعِنَلَالٌ جیسے

اِلَا سِلْنَقَاءُ (چت لینا)

اِسْلَنْقَى يَسْلَنْقَى اِسْلِنْقَاءً فَيَوْمُسْلَنْقٍ وَ اُسْلَنْقَى بِهِ يُسْلَنْقَى بِهِ
اِسْلِنْقَاءً فَاِذَاكَ مُسْلَنْقٌ بِهِ لَمْ يَسْلَنْقِ لَمْ يَسْلَنْقِ بِهِ لَا يَسْلَنْقَى لَا يَسْلَنْقَى
بِهِ لَنْ يَسْلَنْقَى لَنْ يَسْلَنْقَى بِهِ الْاَمْرُ مِنْهُ اِسْلَنْقِ لِيُسْلَنْقِ بِكَ لِيَسْلَنْقِ
لِيَسْلَنْقِ بِهِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْلَنْقِ لَا يَسْلَنْقِ بِكَ لَا يَسْلَنْقِ لَا يَسْلَنْقِ بِهِ
الظَّرْفُ مِنْهُ مُسْلَنْقَى مُسْلَنْقَيَانِ مُسْلَنْقَيَاتٌ

﴿چند ضروری چیزوں کی تعریفات﴾

(١) تعليل... (٢) ادغام... (٣) ابدال...

(٤) حذف... (٥) إسكان... (٦) تخفيف...

﴿1﴾ تعیل :-

کلمہ میں خفت پیدا کرنے کے لئے کسی حرفِ علت میں تبدیلی کرنا۔ جیسے

قَوْلَ سے قَالَ

(2) ادغام:-

دو حروف کو ایک حرفِ مشدّد بنا دینا۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) ہم جنسوں کا ادغام کرنا۔ جیسے

غَوَز سے غَوَز

(۲) دو قریب المخرج حروف کا ادغام کرنا۔ جیسے

وَعَدْتُ سَ وَعَدْتُ ۱

﴿3﴾ ابدال :-

ایک حرف کی جگہ دوسرا حرف لانا۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) کسی حرفِ اصلی کو تبدیل کرنا۔ جیسے

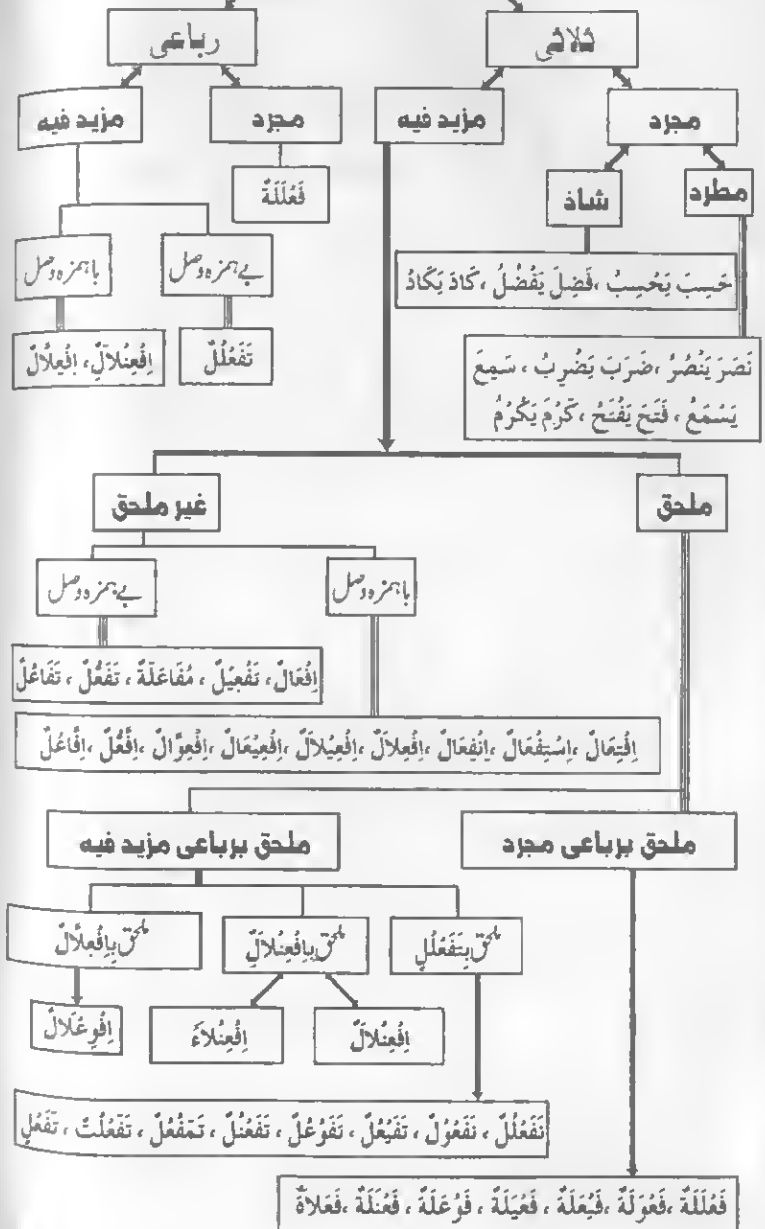
قَوْلَہ سے قَالَ۔

(۲) کسی حرف زائد کو تبدیل کرنا۔

فَاعِلَ سے قُوْتِلَ

(4) حذف

نقشہ۔ ابواب :-



۱:- اگر کسی مقام پر تعلیل و ادغام جمع ہو جائیں تو فوقیت تعلیل کو ہوگی۔

حرف کو گرا دینا۔ اس کی بھی دو قسمیں ہیں۔

(۱) کسی حرفِ اصلی کا حذف کرنا۔ جیسے

يَوْعَدُ سے يَعِدُ

(۲) کسی حرفِ زائد کا حذف کرنا۔ جیسے

لَمْ تَسْتَطِعْ سے لَمْ تَسْطِعْ

﴿5﴾ اسکان :-

کسی حرف کو اس کی حرکت گرا کر ساکن کر دینا۔ اس کی بھی دو قسمیں

ہیں۔

(۱) حرکت کو حذف کر دینا۔ جیسے

يَذْعُو سے يَدْعُو

(۲) کسی ساکن یا متحرک حرف کی طرف نقل کر دینا۔ جیسے

يَقُولُ سے يَقُولُ... یا... قَوْلُ سے قِيلَ

﴿6﴾ تخفیف :-

کلمہ کے نقل کو ختم کر کے ہلکا بنانا۔ اس کی تین صورتیں ہیں۔

(۱) ابدال کے ذریعے۔ (۲) حذف کے ذریعے۔ (۳) نقلِ حرکت کے

ذریعے۔ (مثالیں پیچھے گزر گئیں۔)

۱۔ اگر کسی مقام پر ابدال و حذف جمع ہو جائیں تو فوقیت حذف کو ہوگی۔

بیالیسواں سبق

﴿قوانین﴾

لغوی اعتبار سے مِسْطَر (لکیر کھینچنے کے رد) کو قانون کہتے ہیں اور صرفیوں کی اصطلاح میں ”هِيَ قَاعِدَةٌ كَلِمَةٌ مُنْطَبِقَةٌ عَلَى جَمِيعِ جُزْئِيَّاتِهَا“۔ وہ قاعدہ کہیہ ہے جو اپنی تمام جزئیات کو شامل ہوتا ہے۔

[صحیح کے قوانین]

قانون نمبر (۱) :-

وہ مدہ زائدہ جو مفرد مکمل میں دوسری جگہ واقع ہو تو جمع اقصیٰ اور تصغیر

بناتے وقت اسے واؤ مفتوحہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے

ضَارِبَةٌ سے ضَوَارِبُ۔ اور... ضَوْثِرَةٌ

نوٹ :-

(۱) جمع اقصیٰ کی تعریف :-

اقصیٰ کا معنی ہے ”زیادہ دور“ چونکہ یہ جمع اپنے واحد سے ”جمع سالم

و مکسر“ کی نسبت زیادہ دور ہوتی ہے، لہذا اسے جمع اقصیٰ کہتے ہیں۔ اسے جمع

مُتَنَهِي الْجُمُوع بھی کہتے ہیں۔ یعنی وہ جمع کہ جہاں جمع کی انتہاء ہو جائے۔

بنانے کا طریقہ :-

واحد کے پہلے اور دوسرے حرف کو فتح دیں۔ تیسری جگہ الف، علامتِ جمع اقصیٰ

لے کر آئیں۔ اب اس الف کے بعد دو حروف ہوں گے یا تین۔ اگر دو حروف ہوں تو

پہلا مکسور ہوگا، دوسرا عامل کے اعتبار سے ہوگا۔ جیسے ضَوَارِبُ۔ اور اگر تین ہوں تو

پہلا مکسور اور دوسرا یا ساکن ہوگا، جب کہ تیسرا عامل کے اعتبار سے ہوگا۔ جیسے

۱۔ یعنی ایسا کلمہ جو تنہیہ و جمع و حالتِ تصغیر میں نہ ہو۔

مَضَارِيبُ۔

(۲) تصغیر کی تعریف:-

وہ اسم ہے کہ جس میں قلت یا حقارت یا محبت یا عظمت والا معنی حاصل کرنے کے لئے تبدیلی کی گئی ہو۔
بنانے کا طریقہ:-

جس اسم کی تصغیر بنانا مقصود ہو اس کے پہلے حرف کو ضمہ دیں، دوسرے کو فتح اور تیسری جگہ یاء ساکن، علامت تصغیر لائیں۔ اب اس کے بعد ایک حرف ہو تو وہ حسب عامل ہوگا۔ جیسے رُحَیْلٌ۔ اگر دو ہوں تو پہلا مکسور اور دوسرا حسب عامل ہوگا۔ جیسے ضَوْیْرِبٌ۔ اور اگر تین ہوں تو پہلا مکسور اور دوسرا یاء ساکن ہوگا جب کہ تیسرا حسب عامل ہوگا۔ جیسے مُضَیْرِیْبٌ۔

قانون نمبر (2):-

نون تنوین کو الف لام کے دخول اور اضافت کے وقت گرا دینا واجب ہے۔ جب کہ تشنیه اور جمع کا نون صرف اضافت کے وقت وجوہاً گرتا ہے۔ جیسے
الْغَلَامُ اور غُلَامٌ زَیْدٌ... ضَارِبًا زَیْدًا اور ضَارِبُ زَیْدٍ

قانون نمبر (3):-

نون تنوین اور نون خفیہ کو حالت وقف میں ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا جائز ہے۔ جیسے

ضَارِبٌ سے ضَارِبُؤ... ضَارِبٌ سے ضَارِبِی... ضَارِبًا سے ضَارِبًا
إِضْرِبَنَّ سے إِضْرِبَا... إِضْرِبَنَّ سے إِضْرِبُؤ... إِضْرِبَنَّ سے إِضْرِبِی

قانون نمبر (4):-

۱:- چونکہ یہ قاعدہ اکثر یہ ہے، کلیہ نہیں لہذا اَضْرِبِی میں یہ قانون جاری نہ ہوا۔

نون اعرابی کو نواصب و جوازم کے دخول اور نون تاکید کے لاحق ہونے اور امر بناتے وقت گرا دینا واجب ہے۔ جیسے

تَضْرِبَانِ سے لَمْ تَضْرِبَا... لَنْ تَضْرِبَا... إِضْرِبَا
یَضْرِبُؤَنَّ سے لَیَضْرِبَنَّ... لَیَضْرِبَنَّ

قانون نمبر (5):-

ہر وہ الف مقصورہ جو اسم میں تیسری جگہ واقع ہو، واؤ سے بدلی ہوئی ہو یا اصلی ہو لیکن اس میں امالہ نہ کیا جاتا ہو، تو تشنیه و جمع مؤنث سالم بناتے وقت اسے واؤ مفتوحہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے

عَصَى سے عَصَوَانِ اور عَصَوَاتُ
إِلَى سے إِلَوَانِ اور إِلَوَاتُ ۲

اور ان صورتوں کے علاوہ میں یاء سے بدلنا واجب ہے۔ ۳ جیسے

ضُرْبِی سے ضُرْبِیَانِ اور ضُرْبِیَاتُ
مُصْطَفِی سے مُصْطَفِیَانِ اور مُصْطَفِیَاتُ
بَلِی سے بَلِیَانِ اور بَلِیَاتُ

اور الف ممدودہ، اگر اصلی ہو تو تشنیه و جمع مؤنث سالم بناتے وقت اسے ثابت

رکھنا واجب ہے۔ جیسے

قُرَاءٌ (عبادت گزار) سے قُرَاءَانِ اور قُرَاءَاتُ

۱:- لغت میں امالہ جھکاؤ کو کہتے ہیں۔ اور اصطلاح میں فتح کو کسرہ اور الف کو یاء کی بود سے کس طرح پڑھنا کہ حرکت، فتح اور کسرہ اور حرف، الف اور یاء کے درمیان ہو جائے۔ جیسے کِتَابٌ سے کُتِیْبٌ۔ جَسَابٌ سے جَسِیْبٌ ۲:- جب کہ الی کسی کا نام فرض کیا جائے کیونکہ حروف کا تشنیه و جمع نہیں آتا ۳:- یعنی جب کہ واؤ تیسری جگہ سے آگے واقع ہو۔ یا وہ یاء سے بدلی ہوئی ہو۔ یا اس پر امالہ کیا جاتا ہو۔

اور اگر وہ تانیث کے لئے ہو تو واؤ مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے

حَمْرَاءُ (سرخ رنگ والی) سے حَمْرَ اَوَانٍ اور حَمْرَ اَوَاتٍ

اور اگر ان دونوں کے علاوہ ہو (یعنی نہ اصلی، نہ تانیث کے لئے ہو) تو اسے واؤ مفتوحہ سے بدلنا اور باقی رکھنا دونوں صورتیں جائز ہیں۔ جیسے

كَسَاءٌ سے كَسَاءِ اِنٍ اور كَسَاءِ اَتٍ... یا...

كَسَاءٌ سے كَسَاوَانٍ اور كَسَاوَاتٍ

قانون نمبر (6):-

ت، ث، د، ذ، ر، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ن میں سے کوئی حرف، لام تعریف کے بعد واقع ہو تو لام تعریف کو ان کی جنس کرنا اور جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے

الْتَمَرُ، اَلْدَّائِمُ، اَلشَّشُ

اور اگر ان میں سے کوئی ایک "لام ساکن غیر تعریف" کے بعد واقع ہو تو لام کو ان حروف کی جنس کرنا جائز اور پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے جیسے

بَلْ سَوَّلَتْ.. سے.. بَسَّوَلَتْ

اور اگر وہ ہو تو جنس اور ادغام کرنا دونوں واجب ہیں، جیسے

قُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا سے قُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا

اور ان کے علاوہ باقی حروف بغیر تبدیلی کئے پڑھے جائیں گے۔ جیسے

اَلْبُرِّ

نوٹ:- ان حروف کو حروف شمسیہ کہتے ہیں، کیونکہ کہ جب سورج نکلتا ہے تو ستارے غائب ہو جاتے ہیں، اسی طرح جب یہ لام کے بعد واقع ہوں تو لام غائب ہو جاتی ہے اور باقی حروف کو قمریہ کہتے ہیں، کیونکہ چاند کے نکلنے پر ستارے پوشیدہ نہیں ہوتے

ہیں، اسی طرح ان سے پہلے لام پوشیدہ نہیں ہوتی ہے۔

یا ان کے یہ نام رکھنے کی وجہ یہ ہے کہ قرآن پاک میں الشمس ادغام کے ساتھ اور القمر بغیر ادغام کے آیا ہے، چنانچہ جن حروف میں لام تعریف کا ادغام ہوتا ہے، وہ لفظ الشمس سے مشابہت کی بناء پر شمسیہ اور دوسرے حروف القمر سے مشابہت کی وجہ سے قمریہ کہلاتے ہیں۔

قانون نمبر (7):-

ایک کلمہ حقیقی یا حکمی میں چار حرکات کا پے در پے اجتماع ممنوع اور ان میں سے ایک کا حذف کرنا واجب ہے۔ جیسے

فَعَلَنْ سے فَعَلَنْ

نوٹ:- کلمہ حقیقی، وہ ہے کہ جو وضعاً ایک کلمہ ہو۔ جیسے ذَخْرَجَ یا اَنْكَرَمَ۔ اور کلمہ حکمی وہ کلمہ ہے جو وضعاً دو دو کلمے ہوں، لیکن شدت اتصال کی بناء پر انہیں ایک شمار کیا گیا ہو۔ جیسے فَعَلَنْ مَا

قانون نمبر (8):-

دو علامات تانیث میں سے ایک کا حذف کرنا واجب ہے۔ فعل میں مطلقاً اور اسم میں اس شرط کے ساتھ کہ دونوں علامات ایک جنس کی ہوں۔ جیسے

ضَرَبَتْ سے ضَرَبَتْ

ضَارِبَاتٌ سے ضَارِبَاتٌ

قانون نمبر (9):-

اسم حقیقی و مجازی کے آخر میں واؤ یا قبل مضموم ہو تو اس واؤ کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ جیسے

فَعَلْتُمُوْا سے فَعَلْتُمُوْا

1: اس میں فَعَلْ اور جمع مونث کا نون دو الگ الگ کلمے ہیں۔

نوٹ :-

(۱) اسم مجازی سے مراد وہ اسم ہے کہ جو وضعاً تو اسم نہ ہو لیکن کسی وجہ سے اسے اسم کا حکم دے دیا جائے۔ جیسے ضَرْبْتُمُو میں میم علامتِ اسم ہے اور قاعدہ ہے کہ علامت کے لئے "مَا لَهُ الْعَلَامَةُ" (یعنی وہ چیز کہ جس کے لئے علامت ہے۔) کا حکم ہوتا ہے، لہذا اس اعتبار سے میم مجازاً اسم ہے۔

(۲) اسم و فعل میں واؤ کے حذف و قیام کے بارے میں یاد رکھئے کہ "واؤ وحوال سے خالی نہیں،

☆ اسم کے آخر میں ہوگی ☆ یا فعل کے۔

بصورتِ ثانی باقی رہے گی۔ جیسے يَذْغُو۔

بصورتِ اول پھر وحوال سے خالی نہیں۔

☆ اس کا ماقبل ساکن ہوگا ☆ یا متحرک۔

بصورتِ اول واؤ باقی رہے گی۔ جیسے ذَلُّو۔

بصورتِ ثانی اسم وحوال سے خالی نہ ہوگا۔

☆ وہ معرب ہوگا ☆ یا مبنی۔

بصورتِ اول واؤ حذف ہو جائے گی۔ جیسے

أَذِلُّ (اصل میں أَذِلُّو تھا)

بصورتِ ثانی اسم پھر وحوال سے خالی نہ ہوگا۔

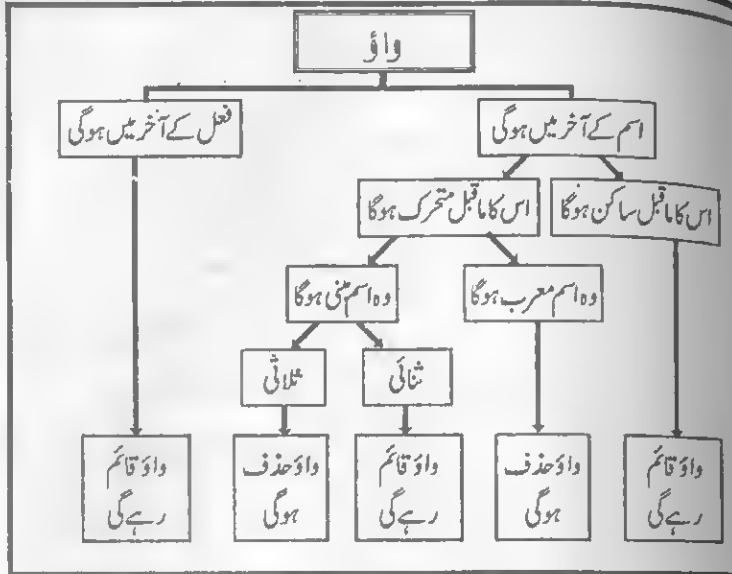
☆ ثنائی ہوگا ☆ یا ثلاثی۔

بصورتِ اول واؤ باقی رہے گی۔ جیسے

ذُو اور هُو۔ اور

بصورتِ ثانی حذف ہوگی۔ جیسے ضَرْبْتُمُو

(۳) کبھی یہ واؤ لوث بھی آتی ہے۔ جیسے رَأَيْتُمُوهُ



قانون نمبر (10) :-

واؤ زائدہ، الف زائدہ... یا... یاء زائدہ، تینوں میں سے کوئی

ایک، الف مفاعل کے بعد واقع ہو تو ہمزہ ہو جاتے ہیں۔ جیسے

عَجَّوْزٌ سے عَجَاوِزٌ سے عَجَائِزٌ

شَرِيفٌ سے شَرَايفٌ سے شَرَائِفٌ

رِسَالَةٌ سے رَسَائِلٌ سے رَسَائِلٌ

لیکن مُصَيَّبَةٌ کی جمع مصائبِ شاذہ ہے۔ کیونکہ یہاں یاء اصلی ہے۔ چنانچہ

مَصَائِبٌ سے مَصَائِبٌ

﴿باب افتعال وتفاعل اور تفعّل کے قوانین﴾

قانون نمبر (11) :-

ہر وہ تاء مضارعت جو باب تفعّل یا تفاعل یا تفعّل کے مضارع معروف کی

تاء پر داخل ہو تو ان میں سے ایک تاء کا حذف کرنا جائز ہے۔ جیسے

تَنْزُلُ سے تَنْزُلُ... تَقَابُلُ سے تَقَابُلُ... تَسْوَبُلُ سے تَسْوَبُلُ
قانون نمبر (12):-

س، ش میں سے کوئی حرف بابِ افعال کے فاء کلمے میں واقع ہو تو
تائے افعال کو فاء کلمے کی جنس کرنا جائز اور پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔
إِسْتَمَعَ سے إِسْتَمَعَ... إِشْتَبَهَ سے إِشْتَبَهَ... إِشْبَهَ سے إِشْبَهَ
قانون نمبر (13):-

ص، ط، ظ میں سے کوئی حرف بابِ افعال کے فاء کلمے میں واقع
ہو تو تائے افعال کو طاء سے بدل دینا واجب ہے۔

☆ اب اگر فاء کلمے میں ط واقع ہو تو ط کا ط میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے

إِطْتَلَبَ سے إِطْطَلَبَ سے إِطْلَبَ

☆ اور اگر ظ واقع ہو تو اس میں تین صورتیں جائز ہیں۔

(۱) ط کو ظ کریں پھر دونوں کا ادغام کروادیں۔ جیسے

إِظْطَلَمَ سے إِظْلَمَ

(۲) ظ کو ط کریں اور دونوں کا ادغام کروادیں۔ جیسے

إِظْطَلَمَ سے إِظْلَمَ

(۳) بغیر ادغام کے رہنے دیں۔ جیسے

إِظْطَلَمَ

☆ اور اگر ص... یا... ض واقع ہو تو اس میں دو صورتیں جائز ہیں۔

﴿i﴾ ط کو ص... یا... ض کریں، پھر ادغام کروادیں۔ جیسے

إِصْطَرَبَ.. سے.. إِصْطَرَبَ... اور... إِصْطَبَرَبَ.. سے.. إِصْبَرَبَ

﴿ii﴾ بغیر ادغام کے پڑھیں۔ جیسے

إِصْطَرَبَ... إِصْطَبَرَبَ

قانون نمبر (14):-

د، ذ، ز... میں سے کوئی ایک حرف بابِ افعال کے فاء کلمہ کے مقابلے
میں واقع ہو تو تائے افعال کو د سے بدل دینا واجب ہے، اب اگر فاء کلمے میں دال
ہو تو دال کا دال میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے

إِذْذَغَمَ سے إِذْذَغَمَ سے إِذْغَمَ

اور اگر فاء کلمہ میں ذ ہو تو اسمیں تین صورتیں جائز ہیں۔

﴿i﴾ د کو ذ کریں اور ادغام کر دیں۔ جیسے

إِذْذَكَّرَ سے إِذْكَرَ

﴿ii﴾ ذ کو د کریں اور پھر ادغام کر دیں۔ جیسے

إِذْذَكَّرَ سے إِذْكَرَ

﴿iii﴾ بغیر ادغام کے پڑھیں۔ جیسے

إِذْذَكَّرَ

اور اگر فاء کلمہ میں "ز" ہو تو اسمیں دو صورتیں جائز ہیں۔

﴿i﴾ د کو ز کریں پھر ادغام کر دیں۔ جیسے

إِزْذَلَفَ سے إِزْذَلَفَ

﴿ii﴾ بغیر ادغام کے پڑھیں۔ جیسے

إِزْذَلَفَ

قانون نمبر (15):-

اگر ت، ث بابِ افعال کے فاء کلمے میں ہوں تو ان کا تائے افعال کے
ساتھ ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے

تَبَعَ سے اِتَّبَعَ سے اِتَّبَعَ

اورث کے ساتھ اس طرح کہ ت کوٹ کریں اورث کاٹ میں ادغام کریں جیسے

اِثْبَتَ سے اِثْبَتَ

یاث کوٹ کریں اورث کاٹ میں ادغام کر دیں جیسے

اِثْبَتَ سے اِثْبَتَ

لیکن پہلی صورت اولیٰ ہے۔

قانون نمبر (16):۔

ث، ذ، ز، س، ض، ط، ظ میں سے کوئی حرف باب
افتعال کے عین کلمے میں واقع ہو تو تاء افتعال کو عین کلمے کی جنس کرنا جائز اور پھر جنس کا
جنس میں ادغام کرنا واجب ہے جیسے

اِنْتَرَوْا سے نَتَرَوْا..... اِعْتَدَلْ سے عَدَلْ

اِعْتَذَرَ سے عَذَرَ..... اِعْتَزَلَ سے عَزَلَ

اِكْتَسَرَ سے كَسَرَ..... اِنْتَشَرَ سے نَشَرَ

اِنْتَصَرَ سے نَصَرَ..... اِصْتَضَعَ سے صَضَعَ

اِلْتَطَفَ سے لَطَفَ..... اِلْتَنَظَمَ سے نَظَمَ

اور اگر ان میں سے کوئی حرف باب تفعیل یا تفاعل کے فاء کلمے کے مقابلے میں
واقع ہو تو ان ابواب کی ت کو فاء کلمے کی جنس کرنا جائز اور پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا
واجب ہے، اور ت واقع ہو تو ادغام کرنا جائز ہے، جیسے

تَتَبَّعَ سے اِثْبَتَ..... تَتَابَعَتْ سے اِثْبَتَتْ

تَتَرَكَ سے اِثْرَكَ..... تَتَارَكَ سے اِثْرَكَ

تینتا لیسواں سبق

﴿مہوز کے قوانین﴾

قانون نمبر {1}:۔

ہمزہ ساکنہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا جائز

ہے۔ جیسے

رَأْسٌ سے رَأْسٌ - ذُئِبٌ سے ذُئِبٌ اور بُؤْسٌ سے بُؤْسٌ
لیکن اس قانون کے لئے دو شرطیں ہیں۔

i) ﴿﴾ ماقبل حرف، ہمزہ متحرکہ نہ ہو۔ جیسے اءَمَنْ

ii) ﴿﴾ اس ہمزہ ساکنہ کو حرکت دینے کا کوئی سبب موجود نہ ہو۔ جیسے

يَأْمُمُ - ا

قانون نمبر {2}:۔

ہمزہ ساکنہ، ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہو تو اسے ماقبل ہمزہ کی حرکت کے

موافق حرف علت سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے

اَأْمَنَ سے اَمِنَ - اُؤْمِنَ سے اُؤْمِنَ - اِثْمَانٌ سے اِثْمَانٌ

بشرطیکہ اسے متحرک کرنے کا کوئی سبب موجود نہ ہو۔ جیسے اءَمُمُ - ا

نوٹ:۔

كُلٌّ، مَوْءٌ اور حُذٌّ اصل میں اءُ كُلٌّ، اءُ حُذٌّ اور اءُ مَوْءٌ تھے۔ تینوں میں
دوسرے ہمزہ کو کثرت استعمال کے باعث خلاف قانون حذف کر دیا۔ چونکہ اب ہمزہ
وصلی کی ضرورت نہ رہی چنانچہ اسے بھی حذف کر دیا۔ لیکن مَوْءٌ اگر درمیان کلام میں

آئے۔ اس کلمے میں دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، ادغام کرنے کے لئے پہلے والے میم کی حرکت ہمزہ کو دینا
ضروری ہے۔ اب چونکہ اس ہمزہ کو متحرک کرنے کا سبب موجود ہے لہذا یہ قانون جاری نہ ہوگا۔

آئے تو اس کے ہمزہ ثانیہ کو باقی رکھنا اولیٰ ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ہے، ”وَأَمْرٌ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ“ (اور اپنے گھروالوں کو نماز کا حکم دے)۔ اور اگر یہ شروع کلام میں ہو تو اب دونوں ہمزہ کا گرا دینا ہی اولیٰ ہے۔ جیسے سرکارِ دو عالم ﷺ کا فرمانِ عالیشان ہے، ”مُرُوا صَبِيَانَكُمْ بِالصَّلَاةِ“ (اپنے بچوں کو نماز کا حکم دو)۔

قانون نمبر {3}:-

ہمزہ منفردہ، مفتوحہ، کو ضمہ کے بعد واؤ سے اور کسرہ کے بعد یاء سے بدلنا جائز ہے۔ جیسے

سؤال سے سؤال..... مئو سے مئو

قانون نمبر {4}:-

دو ہمزہ متحرکہ اکٹھے آ جائیں، ان میں سے کوئی ایک کسور ہو تو دوسرے کو یاء سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے

جاء سے جائی سے جاء ۱۔

بشرطیکہ پہلا ہمزہ متکلم کا نہ ہو۔ جیسے آء ن

☆ ائمة میں یہ قاعدہ جوازاً جاری ہوتا ہے۔ چنانچہ ائمة اور ائمة دونوں طرح پڑھنا درست ہے۔

قانون نمبر {5}:-

دو ہمزہ متحرکہ اکٹھے آ جائیں، ان میں سے کوئی بھی کسور نہ ہو تو دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے

آء ادم سے آوادم..... آء قمل سے آوقل

بشرطیکہ پہلا ہمزہ متکلم کا نہ ہو۔ جیسے آء م

1:- جائی میں یاء پر ضمہ نقل تھا اس لئے گرا دیا۔

قانون نمبر {6}:-

اگر ہمزہ، واؤ مدہ زائدہ.. یا.. یاء مدہ زائدہ.. یا.. یائے تصغیر کے بعد واقع ہو تو اسے ماقبل کی جس کرنا جائز اور پھر جس کا جس میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے

مَقْرُوۃ سے مَقْرُوۃ - خَطِيئَة سے خَطِيئَة اور اَفْيُس سے اَفْيُس

قانون نمبر {7}:-

اگر ہمزہ، الف مفاعل کے بعد اور یاء سے پہلے واقع ہو تو اسے یائے مفتوحہ اور دوسری یاء کو الف سے بدل دیا جاتا ہے۔ جیسے

خَطَايَا

نوٹ:-

یہ اصل میں خَطَايِ تھا۔ یہاں یاء، جمع کے الف کے بعد اور طرف سے پہلے واقع ہے، چنانچہ اسے ہمزہ سے بدل دیا۔ خَطَاءُ ہو گیا۔

پھر جاء کے قانون کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدل دیا۔

خَطَاءِی ہو گیا۔

اب مذکورہ قانون کے مطابق پہلے ہمزہ کو یائے مفتوحہ سے بدلا، خَطَايِی ہو گیا۔ پھر دوسری یاء کو الف سے بدلا، خَطَايَا ہو گیا۔

قانون نمبر {8}:-

ہمزہ متحرکہ، کسی حرف ساکن کے بعد واقع ہو تو اس کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دینا جائز اور پھر اسے حذف کر دینا واجب ہے۔ جیسے

1:- یعنی ایسے صیغے میں الف کے بعد واقع ہو کہ جو مفاعل کے وزن پر ہو۔ یہاں وزن سے وزن صوری مراد ہے۔

يَسْتَلُّ سے يَسْلُ - قَدْ أَفْلَحَ سے قَدْ فَلَاحَ - ۱

لیکن اس قانون کے جاری ہونے کے لئے چند شرطیں ہیں۔

i) ماقبل یا ئے تصغیر نہ ہو۔ جیسے سُوَيْلٌ

ii) ماقبل بابِ افعال کا نون نہ ہو۔ جیسے اِنْتَظَرَ

iii) ماقبل واؤ مدہ زائدہ... یا... یا ئے مدہ زائدہ اسی کلمہ میں نہ ہو۔ جیسے

مَقْرُوءَةٌ... اور... خَطِيئَةٌ

نوٹ:-

افعالِ رویت میں یہ قانون وجوباً جاری ہوتا ہے۔ جیسے يَرَى سے يَرَى۔ لیکن اس کے اسمائے مشقہ میں یہ قانون جوازاً ہی جاری ہوگا۔ جیسے مَرُوءٌ وُيُّ کو قانون کے اجراء کے بعد مَرُوءٌ یامَرُوءٌ دونوں طرح پڑھنا جائز ہے۔

قانون نمبر {9}:-

دو ہمزے اکٹھے آجائیں، ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو ہمزہ ثانیہ کو یاء سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔ جیسے قِرَاءَةٌ سے قِرَاءَةٌ

قانون نمبر {10}:-

ہمزہ منفردہ، متحرکہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے تبدیل کرنا جائز ہے، بشرطیکہ ہمزہ اور ماقبل حرف کی حرکت ایک ہی قسم کی ہو۔ جیسے

1:- ہمزہ قطعی کے قاعدے کے مطابق أَفْلَحَ کا ہمزہ نہیں گرنا چاہیے تھا، جب کہ مذکورہ قاعدہ اس کے سقوط کا تقاضا کرتا ہے، چنانچہ بظاہر دونوں قاعدوں میں تضاد نظر آتا ہے، لیکن حقیقتاً ایسا نہیں ہے کیونکہ ہمزہ قطعی کا گرنا اس وقت ممنوع ہوتا ہے کہ جب اس کی حرکت اس پر قائم ہو، حالانکہ اس مقام پر اس کی حرکت ماقبل کو دینے کے بعد حذف کیا گیا ہے۔

سَلَّ سے سَالَ... كَفُّوْا سے كُفُّوْا... مُسْتَهْزِئِينَ سے مُسْتَهْزِئِينَ

قانون نمبر {11}:-

ہمزہ وصلی مفتوح ہو، اس پر ہمزہ استفہام داخل ہو جائے تو ہمزہ استفہام

کوائف سے تبدیل کر کے اتقائے ساکنین کو باقی رکھنا واجب ہے۔ جیسے

ءَالْحَسَنُ سے ءَالْحَسَنُ..... ءَالْآن سے ءَالْآن

جوالیسواں سبق

﴿مہوز کی گردانیں اور اجراء قوانین﴾

(1) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہوز الفاء از باب نَصَرَ يَنْصُرُ جیسے (کھم دینا)

أَمَرَ يَأْمُرُ أَمْرًا فَيُؤْمَرُ أَمْرًا فَذَلِكَ مَأْمُورٌ لَمْ يَأْمُرْ لَمْ
يُؤْمَرْ لَا يَأْمُرُ لَا يُؤْمَرُ لَنْ يَأْمُرَ لَنْ يُؤْمَرَ الْأَمْرُ مِنْهُ مَرٌّ لِيَتَّوَمَرَ لِيَأْمُرَ
لِيُؤْمَرَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَأْمُرُ لَا تُؤْمَرُ لَا يَأْمُرُ لَا يُؤْمَرُ الْظَرْفُ مِنْهُ مَأْمُورٌ
مَأْمَرَانِ مَأْمُرٌ وَمُتَمَيِّرٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ يَمَيِّرُ يَمَيِّرَانِ مَأْمُرٌ وَمُؤَيِّرٌ يَمَيِّرُ
يَمَيِّرَتَانِ مَأْمُرٌ وَمُؤَيِّرَةٌ مِثْلَارٌ مِثْلَارَانِ مَأْمِيْرٌ وَمُؤَيْمِرٌ وَمُؤَيْمِرَةٌ
أَفْعَلُ التَّقْضِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ أَمْرًا مَرَانِ أَمْرُونَ أَوَامِرٌ وَأَوْيْمِرٌ وَالْمَوْثِقُ
مِنْهُ أَمْرِيْ أَمْرِيَانِ أَمْرِيَاتٌ أَمْرٌ وَأَمِيْرِيْ فَعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا أَمَرَهُ
وَأَمِرَ بِهِ وَأَمَرَ

اجراء قوانین:-

(1) مُرٌّ :- اءُ مُرٌ تھا۔ دوسرے ہمزہ کو کثرت استعمال کے باعث گرا دیا۔ ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی گرا دیا۔

مصادر:- ☆ الْآخِذُ (لینا۔ پکڑنا) ☆ الْأَكْلُ (کھانا)

(2) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہوز العین از باب فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے

السُّوَالُ (سوال کرنا)

سَعَلَ يَسْعَلُ سَوْالًا فَيُسْأَلُ سَوْالًا فَيَسْأَلُ سَوْالًا فَذَلِكَ مَسْئَلٌ
لَمْ يَسْعَلْ لَمْ يَسْعَلْ لَا يَسْعَلُ لَا يُسْعَلُ لَنْ يَسْعَلَ لَنْ يُسْعَلَ الْأَمْرُ مِنْهُ
سَعَلَ لِيَسْعَلَ لِيَسْعَلَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْعَلْ لَا تُسْعَلْ لَا يَسْعَلْ لَا يُسْعَلْ

يَسْأَلُ الْظَرْفُ مِنْهُ مَسْئَلٌ مَسْئَلَانِ مَسَائِلٌ وَ مُسَيَّلٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مَسْئَلٌ
يَسْأَلَانِ مَسَائِلٌ وَ مُسَيَّلٌ مَسْئَلَةٌ مَسْئَلَتَانِ مَسَائِلٌ وَ مُسَيَّلَةٌ مَسْئَلٌ
يَسْأَلَانِ مَسَائِلٌ وَ مُسَيَّلٌ وَ مُسَيَّلَةٌ أَفْعَلُ التَّقْضِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ
أَسْأَلُ أَسْأَلَانِ أَسْأَلُونَ أَسَائِلٌ وَأَسْيَلُ وَالْمَوْثِقُ مِنْهُ سُسْأَلِي سُسْأَلِيَانِ
سُسْأَلِيَاتٌ سُسْأَلٌ وَسُسْأَلِي فَعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا أَسْأَلَهُ وَأَسْيَلُ بِهِ وَ سَسْأَلُ

مصدر:- ☆ الْقِرَاءَةُ (پڑھنا)

(2) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہوز اللام از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے

الظَّمَاءُ (پاسا ہونا)

ظَمِيَ يَظْمَأُ ظَمًا فَيُظْمَأُ ظَمًا فَذَلِكَ مَظْمُوءٌ لَمْ يَظْمَأْ
لَمْ يَظْمَأْ لَا يَظْمَأُ لَا يُظْمَأُ لَنْ يَظْمَأَ لَنْ يُظْمَأَ الْأَمْرُ مِنْهُ إِظْمَأُ لِيَظْمَأَ
لِيَظْمَأَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَظْمَأْ لَا تُظْمَأُ لَا يَظْمَأُ لَا يُظْمَأُ الْظَرْفُ مِنْهُ
نَظْمًا مَظْمَتَانِ مَظَامٍ وَمُظْمِيٌّ وَالْآلَةُ مِنْهُ مَظْمَأٌ وَمَظْمَتَانِ مَظَامٍ وَمُظْمِيٌّ
مَظْمَأَةٌ وَمَظْمَتَانِ مَظَامٍ وَمُظْمِيَّةٌ وَمَظْمَأٌ وَمَظْمَتَانِ مَظَامِيٌّ وَمُظْمِيٌّ
مُظْمِيَّةٌ أَفْعَلُ التَّقْضِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ أَظْمَأُ أَظْمَتَانِ أَظْمُوءٌ أَظَامٍ وَ
أَظْمِيٌّ وَالْمَوْثِقُ مِنْهُ ظَمْئِي ظَمْئِيَانِ ظَمْئِيَاتٌ ظَمًا وَ ظَمْئِي فَعْلُ
التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا أَظْمَأَهُ وَأَظْمَأُ بِهِ وَظَمًا

اجراء قوانین:-

☆ مَظْمُوءٌ:- اصل میں مَظْمُوءٌ تھا۔ قانون نمبر 6 (مَقْرُوءَةٌ والا) جاری

نہا۔

(3) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہوز العین از باب کرم یم یر

الدَّأْبُ (چالاک ہونا)

دَأْبٌ يَدَأْبُ دَأْبًا فَيُدْئِبُ وَدُعْبٌ بِهِ يُدَأَّبُ بِهِ دَأْبًا فَذَلِكَ مَدْعُورٌ
بِهِ لَمْ يَدَأْبْ لَمْ يَدَأْبْ بِهِ لَا يَدَأْبُ لَا يَدَأْبُ بِهِ لَنْ يَدَأْبَ لَنْ يَدَأْبَ بِهِ
الامر منه أَدْعَبُ لِيَدَأْبَ بِكَ لِيَدَأْبَ لِيَدَأْبَ بِهِ وَالنهي عنه لَا تَدَأْبْ
لَا يَدَأْبُ بِكَ لَا يَدَأْبُ لَا يَدَأْبُ بِهِ الظرف منه مَدَأْبٌ مَدَأْبَانِ مَدَائِبُ
مَدْيِيبٌ وَالآلة منه مَدَأْبٌ مَدَأْبَانِ مَدَائِبُ وَمَدْيِيبٌ مَدَأْبَةٌ مَدَائِبَانِ
مَدَائِبٌ وَمَدْيِيبَةٌ مَدْعَابٌ مَدْعَابَانِ مَدَائِبٌ وَمَدْيِيبٌ وَمَدْيِيبَةٌ أَمْرٌ
التفصيل المذكر منه أَدْعَبُ أَدْعَبَانِ أَدْعَبُونَ أَدْعَبٌ وَأَدْعِيبُ وَالنهي عنه
دَأْبِي دُعْبِيَانِ دُعْبِيَاتٍ دَأْبٌ وَدُعْبِيٌّ فَعَلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا أَدْعَبَ وَأَدْعِيبُ
بِهِ وَدَأْبٌ

مصادر: ☆ اللَّوْمُ (کینہ ہونا)

(4) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای با ہمزہ وصل مہوز الفاء از باب

إِفْعَالٌ جیسے اَلْإِيْتِمَارُ (مشورہ کرنا)

إِيْتَمَرَ يَأْتِمُرُ إِيْتِمَارًا فَيُؤْتِمِرُ وَ أُؤْتِمِرَ يُؤْتِمِرُ إِيْتِمَارًا فَذَلِكَ
مُؤْتَمِرٌ لَمْ يَأْتِمِرْ لَمْ يُؤْتِمِرْ لَا يَأْتِمِرْ لَا يُؤْتِمِرُ لَنْ يَأْتِمِرَ لَنْ يُؤْتِمِرَ الامر
منه إِيْتِمِرْ لِتُؤْتِمِرْ لِتَأْتِمِرْ لِئُؤْتِمِرَ وَالنهي عنه لَا تَأْتِمِرْ لَا تُؤْتِمِرْ لَا يَأْتِمِرْ
لَا يُؤْتِمِرُ الظرف منه مُؤْتَمِرٌ مُؤْتَمِرَانِ مُؤْتِمِرَاتٌ
اجراء قوانین:-

☆ إِيْتِمَارٌ، مُؤْتَمِرٌ وغیرہما اصل میں اِئْتِمَارٌ اور مُؤْتَمِرٌ تھے۔ قاعدہ
نمبر 1 (رأس) والا اور 2 (أَمِنْ) والا جاری ہوئے۔

(5) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای با ہمزہ وصل مہوز الفاء از باب

إِسْتِفْعَالٌ جیسے اَلْإِسْتِثْنَانُ (اجازت طلب کرنا)

إِسْتَنَادَنَ يَسْتَنَادُنْ اِسْتِثْنَانًا فَيُؤْمَسْتَنَادُنْ وَأَسْتُونُ يَسْتَنَادُنْ
اِسْتِثْنَانًا فَذَلِكَ مُسْتَنَادُنْ لَمْ يَسْتَنَادُنْ لَمْ يَسْتَنَادُنْ لَا يَسْتَنَادُنْ لَا يَسْتَنَادُنْ
لَنْ يَسْتَنَادُنْ لَنْ يَسْتَنَادُنْ الامر منه اِسْتَنَادُنْ لِتُسْتَنَادُنْ لِتُسْتَنَادُنْ
لِيُسْتَنَادُنْ وَالنهي عنه لَا تَسْتَنَادُنْ لَا تُسْتَنَادُنْ لَا يَسْتَنَادُنْ لَا يَسْتَنَادُنْ
الظرف منه مُسْتَنَادُنْ مُسْتَنَادَانِ مُسْتَنَادَاتٌ
اجراء قوانین:-

☆ اِسْتِثْنَانًا، مُسْتَنَادُنْ وغیرہما اصل میں اِسْتِثْنَانًا اور مُسْتَنَادُنْ
تھے۔ قانون نمبر 1 (رأس) والا جاری ہوا۔

(6) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل مہوز الفاء از باب

إِفْعَالٌ جیسے اَلْإِيْمَانُ (ایمان لانا)

أَمِنَ يُؤْمِنُ إِيْمَانًا فَيُؤْمِنُ أَوْ مِّنَ يُؤْمِنُ إِيْمَانًا فَذَلِكَ مُؤْمِنٌ لَمْ
يُؤْمِنْ لَمْ يُؤْمِنْ لَا يُؤْمِنُ لَا يُؤْمِنُ لَنْ يُؤْمِنَ لَنْ يُؤْمِنَ الامر منه أَمِنَ
لِيُؤْمِنَ لِيُؤْمِنَ لِئُؤْمِنَ وَالنهي عنه لَا تُؤْمِنَ لَا تُؤْمِنَ لَا يُؤْمِنَ لَا يُؤْمِنَ
الظرف منه مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَانِ مُؤْمِنَاتٌ
اجراء قوانین:-

(1) أَمِنَ:- اصل میں اَمِنَ تھا۔ قانون نمبر 2 جاری ہوا۔
(2) يُؤْمِنُ:- اصل میں يُؤْمِنُ تھا۔ قانون نمبر 1 (رأس) والا جاری
ہوا۔

﴿مثال کے قوانین﴾

قانون نمبر ﴿1﴾:-

مصدر فِعْل کے وزن پر ہو، اس کے فاء کلمے میں واؤ آ جائے اور یہ واؤ اس کے مضارع معروف میں حذف بھی ہوتی ہو، تو واؤ کا کسرہ نقل کر کے مابعد کو دے دیں گے۔ پھر اس واؤ کو حذف کر کے اس کے بدلے میں، کلمے کے آخر میں اِقَامَۃ کے قاعدے کی رو سے لے آئیں گے۔ لیکن لُغَۃ، مِثْلَۃ شاذ ہیں۔

جیسے ! وَعْدٌ سے عِدَّة اِقَامَۃ کا قاعدہ:-

ہر وہ حرف جو مصدر میں التقاء تنوین کے بغیر اجتماع ساکنین سے گر جائے، تو اس کے بدلے آخر میں ”ة“ لانا واجب ہے۔

نوٹ:-

اِقَامَۃ اصل میں اِقْوَام تھا۔ واؤ متحرک، ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، چنانچہ واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور واؤ کو الف سے بدل دیا۔ پھر اجتماع ساکنین سے الف کو گرا دیا اور اس کے بدلے میں آخر میں تاء لے آئے۔ تاء کے ماقبل ضمہ سے پیدا ہونے والے ثقل کو ختم کرنے کے لئے اسے فتح سے بدل دیا۔ کیونکہ فتح کی حرکت خفیف ہے۔

نوٹ:-

لُغَۃ اصل میں لُغُو تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا۔ لُغَان

1:- اقامۃ کی کو اضافت کے وقت گراناجائز ہے۔ جیسے اِقَامُ الصَّلَوة

ہو گیا۔ (کیونکہ تنوین اصل میں نون ساکن ہوتا ہے) اجتماع ساکنین سے الف کو گرا دیا۔ اب چونکہ مصدر سے حرف کا سقوط، التقاء تنوین کے باعث ہوا، لہذا قانون جاری نہ ہونا چاہیے تھا، لیکن خلاف قانون اس لفظ کو یونہی سنا گیا ہے، چنانچہ شاذ ہے۔

(۲) مِثْلَۃ اصل میں مِثْلٌ تھا۔ باقی تعلیل ”لُغُو“ والی ہے۔

قانون نمبر ﴿2﴾:-

واؤ اور یاء ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہوں، باب افعال یا تفعیل یا تفاعل کے فاء کلمے میں واقع ہوں، تو باب افعال میں انھیں تاء سے بدلنا اور پھر تاء کا تاء میں ادغام کرنا واجب، جبکہ تفعیل و تفاعل میں جائز ہے۔

اِوْتَقَدَ سے اِیْتَقَدَ سے اِتَقَدَ اِیْتَسَرَ سے اِیْتَسَرَ سے اِتَسَرَ اور
تَوَعَّدَ سے تَعَعَّدَ سے اِنْعَدَ تَبَسَّرَ سے تَسَّرَ سے اِنْسَرَ اور
تَوَاعَدَ سے تَتَاعَدَ سے اِنْتَاعَدَ تَبَاسَرَ سے تَنَاسَرَ سے اِنْتَسَرَ
لیکن اِنْتَحَذَ یَتَحَذَّ شاذ ہے۔

نوٹ:-

اِنْتَحَذَ اصل میں اِنْتَحَذَ تھا۔ مہوز کے قانون نمبر 2 (آء مَنْ والا) کے مطابق ہمزہ ثانیہ کو یاء سے بدل دیا۔ اب چونکہ یاء، ہمزہ سے تبدیل شدہ ہے، لہذا یہاں مذکورہ قاعدہ جاری نہیں ہونا چاہیے تھا، لیکن اسے خلاف قانون استعمال کیا جاتا ہے۔

قانون نمبر ﴿3﴾:-

ہر وہ واؤ جو ساکن و مظهر (یعنی غیر مشدد) ہو، باب افعال کے فاء کلمے میں نہ ہو، ماقبل اس کا کسور ہو اور اسے حرکت دینے کا کوئی سبب بھی موجود نہ ہو۔ تو اس

1:- تفعیل و تفاعل میں قانون کے جوازی طور پر جاری ہونے کی وجہ یہ ہے کہ قرآن پاک میں یہ دونوں ابواب بغیر اجراء قانون کے آئے ہیں۔ جیسے فَاقَرُّهُ وَا مَا تَسَرُّمِثْہُ۔ (المزمل ۲۰)۔ اور وَ لَوْ تَوَاعَدْتُمْ۔ (الانفال ۴۲)

واؤ کو یاء سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے

مَوْعَاذٌ سے مِيعَاذٌ

نوٹ:-

عَوْضٌ، اِجْلَؤَاذٌ، اِوْتَعَدَ، قَوْلٌ اور اِوْزَزَهُ میں شرائط موجود نہ ہونے کی بناء پر قانون جاری نہ ہوگا۔

قانون نمبر ﴿4﴾

ہر وہ یاء جو ساکن و مظہر ہو، باریق افعال کے فاء کلمے میں نہ ہو، ماقبل اس کا مضموم ہو، تو اس یاء کو واؤ سے بدل دینا واجب ہے۔۔۔ جیسے

يُسْرُ سے يُؤْسَرُ

قانون نمبر ﴿5﴾

ہر وہ واؤ جو مضموم یا کسور ہو، کلمہ کے شروع میں واقع ہو اور اس کے بعد واؤ متحرک موجود نہ ہو تو اسے ہمزہ سے بدل دینا جائز ہے۔۔۔ جیسے

وُجُوَّةٌ سے أُجُوَّةٌ۔۔۔ وُشَاحٌ سے اِشَاحٌ

قانون نمبر ﴿6﴾

مثالی واوی سے فَتَحٌ يَفْتَحُ کا مضارع معروف ہو... یا.. مثال کا ایسا مضارع معروف جس کی ماضی نہ پائی جاتی ہو... یا.. مثال کا ہر وہ باب جس کا مضارع معروف يَفْعِلُ کے وزن پر آتا ہو، تو ان تمام صورتوں میں مذکورہ مضارع کے فاء کلمے (یعنی واؤ) کو حذف کر دینا واجب ہے۔۔۔ جیسے

يُوْعَدُ سے يَعْدُ.... يُوْهَبُ سے يَهَبُ.... اور....

يُوْذَرُ سے يَذَرُ۔ يُوْذَعُ سے يَذَعُ۔ ۲۔

1:- کیونکہ اگر اس کے بعد واؤ متحرک ہوتی تو ہمزہ سے بدلنا واجب تھا۔ 2:- کلام عرب میں يُوْذَرُ اور يُوْذَعُ کی ماضی نہیں پائی جاتی۔

نوٹ:-

سَمِعَ يَسْمَعُ کے دو ابواب یعنی وَسِعَ يَسْعُ اور وَطِئَ يَطِئُ میں یہ قانون سماعی طور پر وجوہاً جاری ہوتا ہے۔

قانون نمبر ﴿7﴾

اگر دو متحرک واؤ، اکٹھی کلمے کے شروع میں واقع ہوں تو ان میں سے پہلی کو ہمزہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے

وَوَاصِلٌ سے اَوَاصِلٌ

﴿مثال کی گردانیں اور اجراء قوانین﴾

(1) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال وادی از باب ضَرْبَ یَضْرِبُ جیسے
الْعِدَّةُ (عدہ کرنا)

وَعَدَ يَعِدُ عِدَّةً فَهُوَ وَاِعْدٌ وَوَعْدٌ يُوعَدُ عِدَّةً فَذَلِكَ مَوْعُودٌ لَمْ
يَعِدْ لَمْ يُوعَدْ لَا يَعِدُ لَا يُوعَدُ لَنْ يَعِدَ لَنْ يُوعَدَ الْأَمْرُ مِنْهُ عِدٌّ لِتُوعَدَ
لِيَعِدَ لِيُوعَدَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَعِدُ لَا تُوعَدُ لَا يَعِدُ لَا يُوعَدُ الظَرْفُ مِنْهُ
مَوْعِدٌ مَوْعِدَانِ مَوَاعِدُ مَوْيَعِدٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مِيعَدٌ مِيعَدَانِ مَوَاعِدُ مَوْيَعِدٌ
مِيعَدَةٌ مِيعَدَتَانِ مَوَاعِدُ مَوْيَعِدَةٌ مِيعَادٌ مِيعَادَانِ مَوَاعِيدُ وَ مَوْيَعِيدٌ
وَمَوْيَعِيدَةٌ أَعْمَلُ التَّقْضِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ أَوْعَدَ أَوْعِدَانِ أَوْعِدُونَ أَوْاعِدُ وَ
أَوْيَعِدُ وَالْمَوْثِقُ مِنْهُ وَعَدَى وَعَدِيَانِ وَعَدِيَاتٌ وَعَدٌ وَوَعِيدَى أَعْمَلُ
التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا أُوْعِدَ وَ أُوْعِدُ بِهِ وَوَعْدٌ

اجراء قوانین:-

☆ یَعِدُ:- اصل میں یُوْعِدُ تھا، قانون نمبر 6 جاری ہوا۔

☆ عِدَّةٌ:- اصل میں وَعْدٌ تھا، قانون نمبر 1 جاری ہوا۔

☆ عِدٌ:- مضارع معروف تَعِدُ سے امر بنایا گیا، علامت مضارع حذف کی،
اس کا مابعد متحرک تھا، آخر کو ساکن کر دیا۔

☆ مِيعَدٌ:- اصل میں مَوْعِدٌ تھا، اس میں اور اسم آلہ کے باقی صیغوں میں
قانون نمبر 3 (مِيعَادٌ والا) جاری ہوا۔

مصادر:- ☆ أَلْوَصَلُ (پہنچنا) ☆ أَلْوَلَادَةُ (جننا)

(2) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یا ابی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے أَلْيَنَعُ (کچا رہنا)

يَنَعُ يَتَنَعُ يَنْعًا فَهُوَ يَنْعٌ وَيُنَعُ يُنَعُ يُنَعًا فَذَلِكَ مَوْنُوعٌ لَمْ يَتَنَعْ
لَمْ يُنَعْ لَا يَتَنَعُ لَا يُنَعُ لَنْ يَتَنَعَ لَنْ يُنَعَ الْأَمْرُ مِنْهُ اِئْتَنَعُ لِيَتَنَعَ
لِيُنَعِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَنَعُ لَا تُنَعُ لَا يَتَنَعُ لَا يُنَعُ الظَرْفُ
مِنْهُ مِئْنَعٌ مِئْنَعَانِ مَيَانِعُ وَمِئْنَعٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مِئْنَعٌ مِئْنَعَانِ مَيَانِعُ
وَمِئْنَعٌ مِئْنَعَةٌ مِئْنَعَتَانِ مَيَانِعُ وَمِئْنَعَةٌ مِئْنَعٌ اِئْتَنَعُ اِئْتَنَعَانِ اِئْتَنَعُونَ
وَمِئْنَعٌ وَمِئْنَعَةٌ أَعْمَلُ التَّقْضِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ اِئْتَنَعَ اِئْتَنَعَانِ اِئْتَنَعُونَ
أَيَانِعُ وَ اَيِئْنَعُ وَالْمَوْثِقُ مِنْهُ يُنْعَى يُنْعِيَانِ يُنْعِيَاتٌ يُنَعٌ وَيُنْعِي أَعْمَلُ
التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اِئْتَنَعَ وَ اَيِنَعُ بِهِ وَيَنَعُ

اجراء قوانین:-

يُونَعُ:- اصل میں يُئْنَعُ تھا۔ قانون نمبر 4 (يُؤَسَرُ والا) جاری

ہوا۔

(3) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال وادی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے
أَلْوَجَلُ (ڈرنا)

وَجَلَ يَوْجَلُ وَجَلًا فَهُوَ وَاجِلٌ وَوَجَلٌ بِهِ يَوْجَلُ بِهِ وَجَلًا فَذَلِكَ
مَوْجُولٌ بِهِ لَمْ يَوْجَلْ لَمْ يَوْجَلْ بِهِ لَا يَوْجَلْ لَا يُوجَلُ بِهِ لَنْ يَوْجَلَ لَنْ
يُوجَلَ بِهِ الْأَمْرُ مِنْهُ اِئْجَلْ لِيُوجَلَ بِكَ لِيُوجَلَ لِيُوجَلَ بِهِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ
لَا تَوْجَلْ لَا يُوجَلْ بِكَ لَا يَوْجَلْ لَا يُوجَلُ بِهِ الظَرْفُ مِنْهُ مَوْجَلٌ
مَوْجَلَانِ مَوَاجِلُ وَمَوْجِلٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مِجَلٌ مِجَلَانِ مَوَاجِلُ مَوْجِلٌ
مِجَلَةٌ مِجَلَتَانِ مَوَاجِلُ وَ مَوْجِلَةٌ مِجَالٌ مِجَالَانِ مَوَاجِلُ
وَمَوْجِلٌ وَمَوْجِلَةٌ أَعْمَلُ التَّقْضِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ أَوْجَلَ أَوْجَلَانِ
أَوْجَلُونَ أَوَاجِلُ وَأَوْجِلُ وَالْمَوْثِقُ مِنْهُ وَجَلَى وَجَلِيَانِ وَجَلِيَاتٌ

وَجَلَّ وَوَجَّيْلَى فعل التعجب منه مَا أَوْجَلَهُ وَأَوْجَلَّ بِهِ وَوَجَّلَ
اجراء قوانين:-

إِيْجَل: اصل میں اَوْجَل تھا، قانون نمبر 3 (مِيعَاد والا) جاری ہوا۔
مصادر:- ☆ اَلْوَجْع (دردمند ہونا)

(4) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یا ای از باب كَرُم جِیے اَلْيَقْظُ (جاگنا)
يَقْظٌ يَيْقُظُ يَقْظًا فَيَقْظُ وَيَقْظُ بِهِ يَقْظُ بِهِ يَقْظًا فَاِذَاكَ
مَيَقُظُ بِهِ لَمْ يَيْقُظْ لَمْ يَقْظْ بِهِ لَا يَيْقُظْ لَا يَقْظُ بِهِ لَنْ يَيْقُظْ لَنْ
يُقْظَ بِهِ اَلْأَمْرُ مِنْهُ أُقْظَ لِيُقْظَ بِكَ لِيَيْقُظَ لِيُقْظَ بِهِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ
لَا تَيْقُظْ لَا يُقْظُ بِكَ لَا يَيْقُظْ لَا يُقْظُ بِهِ الظَّرْفُ مِنْهُ مَيَقُظُ مَيَقُظَانِ
مَيَاقِظُ وَمَيَيْقُظُ وَالْأَلَّةُ مِنْهُ مَيْقُظٌ مَيْقُظَانِ مَيَاقِظُ وَمَيَيْقُظُ مَيْقُظَةٌ
مَيْقُظَتَانِ مَيَاقِظٌ وَمَيَيْقُظَةٌ مَيَاقِظٌ مَيَاقِظَانِ مَيَاقِظٌ وَمَيَيْقُظٌ
وَمَيَيْقُظَتَانِ اَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ اَيَقْظُ اَيَقْظَانِ اَيَقْظُونَ اَيَاقِظُ
وَأَيَيْقُظُ وَالْمَوْثِقُ مِنْهُ يَقْظِي يَقْظِيَانِ يَقْظِيَاتٌ يَقْظٌ وَيَقْظِي فِعْلُ
التَّعْجِبِ مِنْهُ مَا اَيَقْظُهُ وَأَيَيْقُظُ بِهِ وَيَقْظُ

اجراء قوانين:-

يُقْظُ، أُوقُظُ: اصل میں يُقْظُ، أُقْظُ تھے، قانون نمبر 4 (يُؤَسِّرُ
والا) جاری ہوا۔

(5) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب حَسَبَ يَحْسِبُ جِیے
اَلْوَرْمُ (سوچنا)

وَرِمَ يَرِمُ وَرْمًا فَيُورِمُ وَوَرِمَ بِهِ يُوْرِمُ بِهِ وَرْمًا فَاِذَاكَ مَوْرُوْمٌ بِهِ
لَمْ يَرِمَ لَمْ يُوْرِمَ بِهِ لَا يَرِمُ لَا يُوْرِمُ بِهِ لَنْ يَرِمَ لَنْ يُوْرِمَ بِهِ اَلْأَمْرُ مِنْهُ رِمَ

لِيُوْرِمَ بِكَ لِيَرِمَ لِيُوْرِمَ بِهِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَرِمَ لَا يُوْرِمَ بِكَ لَا يَرِمَ لَا يُوْرِمُ
بِهِ الظَّرْفُ مِنْهُ مَوْرِمٌ مَوْرِمَانِ مَوَارِمٌ وَ مَوْرِمٌ وَالْأَلَّةُ مِنْهُ مَيْرَمٌ
مَيْرَمَانِ مَيَارِمٌ مَيَيْرِمٌ مَيَيْرَمَةٌ مَيِرْمَتَانِ مَيَارِمٌ وَ مَيَيْرَمَةٌ مَيِرَامٌ
مَيَارِيْمٌ وَ مَيَيْرِيْمٌ وَ مَيَيْرِيْمَةٌ اَفْعَلُ التَّفْضِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ أَوْرَمَ أَوْرَمَانِ
أَوْرَمُونَ أَوَارِمٌ وَأَوْرِيْمٌ وَالْمَوْثِقُ مِنْهُ وَرْمِي وَرْمِيَانِ وَرْمِيَاتٌ وَرْمٌ
وَوْرِيْمِي فِعْلُ التَّعْجِبِ مِنْهُ مَا أَوْرَمَهُ وَأَوْرِمَ بِهِ وَوَرِمَ

اجراء قوانين:-

☆ يَرِمُ: اصل میں يُوْرِمُ تھا، قانون نمبر 6 (يُؤَعِّدُ والا) جاری ہوا۔

☆ يُوْرِمُ: اصل میں يُيْرِمُ تھا، قانون نمبر 4 (يُؤَسِّرُ والا) جاری ہوا۔

☆ وَرِمَ: مضارع تَرِمُ سے امر بنایا گیا، علامت مضارع حذف کی، اس کا
ما بعد متحرک تھا، آخر کو ساکن کر دیا۔

مصادر:- ☆ اَلْوَرْعُ (پرہیزگار ہونا) ☆ اَلْوَرَاثَةُ (وارث ہونا)

(6) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مثال واوی از باب
اِفْتِعَالُ جِیے اَلِإِتْفَاقُ (متفق ہونا)

إِتْفَقَ يَتَّفَقُ اِتْفَاقًا فَيُتَّفَقُ وَاتَّفَقَ يَتَّفَقُ اِتْفَاقًا فَاِذَاكَ مُتَّفَقٌ لَمْ يَتَّفَقْ
لَمْ يَتَّفَقْ لَا يَتَّفَقْ لَا يَتَّفَقُ لَنْ يَتَّفَقَ لَنْ يَتَّفَقَ اَلْأَمْرُ مِنْهُ اِتَّفَقَ لِيَتَّفَقَ
لِيَتَّفَقَ لِيَتَّفَقُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَّفَقْ لَا تَتَّفَقُ لَا يَتَّفَقُ لَا يَتَّفَقُ الظَّرْفُ
مِنْهُ مُتَّفَقٌ مُتَّفَقَانِ مُتَّفَقَاتٌ

اجراء قوانين:-

إِتْفَاقُ: اصل میں اِوْتِفَاقُ تھا۔ قانون نمبر 2 (اِتَّقَدَّ والا) جاری ہوا۔

مصادر:- ☆ الْإِتِّخَاذُ (پکڑنا) ☆ الْإِتِّقَاذُ (روشن ہونا)

(7) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برہائی بے ہمزہ وصل مثال واوی از باب اِشْتِغَالٌ جیسے اِلِاسْتِیْجَابُ (واجب جاننا)

اِسْتَوْجَبَ يَسْتَوْجِبُ اِسْتِیْجَابًا فَهُوَ مُسْتَوْجِبٌ وَاسْتَوْجِبَ يَسْتَوْجِبُ اِسْتِیْجَابًا فَذَٰلِكَ مُسْتَوْجِبٌ لَمْ يَسْتَوْجِبْ لَمْ يَسْتَوْجِبْ لَا يَسْتَوْجِبُ لَا يَسْتَوْجِبُ لَنْ يَسْتَوْجِبَ لَنْ يَسْتَوْجِبَ الْأَمْرُ مِنْهُ اِسْتَوْجِبُ لِيَسْتَوْجِبَ لِيَسْتَوْجِبَ لِيَسْتَوْجِبَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَوْجِبُ لَا تَسْتَوْجِبُ لَا يَسْتَوْجِبُ اِلِاسْتِیْجَابُ الظَّرْفُ مِنْهُ مُسْتَوْجِبٌ مُسْتَوْجِبَانِ مُسْتَوْجِبَاتٌ

اجراء قوانین:-

اِسْتِیْجَابٌ :- اصل میں اِسْتَوْجَابٌ تھا۔ قانون نمبر 3 (میعاد)

والا جاری ہوا۔

(8) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برہائی بے ہمزہ وصل مثال واوی از باب اِفْعَالٌ جیسے اِلِاِیْرَادُ (وارد کرنا)

اَوْرَدَ يُوْرِدُ اِیْرَادًا فَهُوَ مُوْرِدٌ وَاَوْرَدَ يُوْرِدُ اِیْرَادًا فَذَٰلِكَ مُوْرِدٌ لَمْ يُوْرِدْ لَمْ يُوْرِدْ لَا يُوْرِدُ لَا يُوْرِدُ لَنْ يُوْرِدَ لَنْ يُوْرِدَ الْأَمْرُ مِنْهُ اَوْرِدَ لِيُوْرِدَ لِيُوْرِدَ لِيُوْرِدَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُوْرِدُ لَا تُوْرِدُ لَا يُوْرِدُ لَا يُوْرِدُ الظَّرْفُ مِنْهُ مُوْرِدٌ مُوْرِدَانِ مُوْرِدَاتٌ

اجراء قوانین:-

اِیْرَادٌ :- اصل میں اِوْرَادٌ ہے۔ قانون نمبر 3 (میعاد) والا جاری ہوا۔

مصادر:- ☆ اِلِاِیْجَابُ (واجب کرنا) ☆ اِلِاِیْصَالُ (پہنچانا)

(9) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برہائی بے ہمزہ وصل مثال یائی از باب تَفْعِيلٌ جیسے اَلْتَّيْسِيرُ (آسان کرنا)۔

يَسَّرَ يَتَسَّرُ تَيْسِيرًا فَهُوَ مُيَسِّرٌ وَيَسَّرَ يَتَسَّرُ تَيْسِيرًا فَذَٰلِكَ مُيَسِّرٌ لَمْ يَسَّرْ لَمْ يَسَّرْ لَا يَسَّرُ لَا يَسَّرُ لَنْ يَسَّرَ لَنْ يَسَّرَ الْأَمْرُ مِنْهُ يَسِّرُ لِيَسِّرَ لِيَسِّرَ لِيَسِّرَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَيَسِّرُ لَا تَيَسِّرُ لَا يَسَّرُ لَا يَسَّرُ الظَّرْفُ مِنْهُ مُيَسِّرٌ مُيَسِّرَانِ مُيَسِّرَاتٌ

مصادر:- ☆ اَلتَّوْجِيْدُ (ایک کا قائل ہونا) ☆ اَلتَّوْفِيْرُ (زیادہ کرنا)

(10) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برہائی بے ہمزہ وصل مثال واوی از باب مُفَاعَلَةٌ جیسے اَلْمُوَاطَّئَةُ (منگنی اختیار کرنا)

وَاطَّأَ يُوَاطِّئُ مُوَاطَّئَةً فَهُوَ مُوَاطِّئٌ وَوُاطَّأَ يُوَاطِّئُ مُوَاطَّئَةً فَذَٰلِكَ مُوَاطِّئٌ لَمْ يُوَاطِّئْ لَمْ يُوَاطِّئْ لَا يُوَاطِّئُ لَا يُوَاطِّئُ لَنْ يُوَاطِّئَ لَنْ يُوَاطِّئَ الْأَمْرُ مِنْهُ وَاطَّأَ لِيُوَاطِّئَ لِيُوَاطِّئَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُوَاطِّئُ لَا تُوَاطِّئُ لَا يُوَاطِّئُ لَا يُوَاطِّئُ الظَّرْفُ مِنْهُ مُوَاطِّئٌ مُوَاطِّئَانِ مُوَاطِّئَاتٌ

مصادر:- ☆ اَلْمُوَاصَلَةُ (آپس میں ملنا) ☆ اَلْمُوَازَنَةُ (ایک دوسرے کے برابر ہونا)

(11) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برہائی بے ہمزہ وصل مثال یائی از باب تَفْعُلٌ جیسے اَلتَّيَقُّنُ (یقین کرنا)

تَيَقَّنَ يَتَيَقَّنُ تَيَقُّنًا فَهُوَ مُتَيَقِّنٌ وَتَيَقَّنَ يَتَيَقَّنُ تَيَقُّنًا فَذَٰلِكَ مُتَيَقِّنٌ لَمْ يَتَيَقَّنْ لَمْ يَتَيَقَّنْ لَا يَتَيَقَّنُ لَا يَتَيَقَّنُ لَنْ يَتَيَقَّنَ لَنْ يَتَيَقَّنَ الْأَمْرُ مِنْهُ تَيَقَّنَ لِيَتَيَقَّنَ لِيَتَيَقَّنَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَيَقَّنُ لَا تَتَيَقَّنُ لَا يَتَيَقَّنُ لَا يَتَيَقَّنُ الظَّرْفُ مِنْهُ مُتَيَقِّنٌ مُتَيَقِّنَانِ مُتَيَقِّنَاتٌ

(12) صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل مثالی داوی از باب
تَفَاعُلٌ جیسے التَّوَافُقُ (ایک دوسرے سے موافقت کرنا)

تَوَافُقٌ يَتَوَافُقُ تَوَافُقًا فَهُوَ مُتَوَافِقٌ وَ تَوُفُقٌ يَتَوَافُقُ تَوَافُقًا
فَذَلِكَ مُتَوَافِقٌ لَمْ يَتَوَافُقْ لَمْ يَتَوَافُقْ لَا يَتَوَافُقْ لَا يَتَوَافُقْ لَنْ يَتَوَافُقَ
لَنْ يَتَوَافُقَ الْأَمْرُ مِنْهُ تَوَافُقٌ لِيَتَوَافُقَ لِيَتَوَافُقَ وَالْغَيْبُ عَنْهُ
لَا تَتَوَافُقُ لَا تَتَوَافُقُ لَا يَتَوَافُقُ لَا يَتَوَافُقُ الظَّرْفُ مِنْهُ مُتَوَافِقٌ
مُتَوَافِقَانِ مُتَوَافِقَاتٌ

مصادر:- ☆ التَّوَاتُرُ (پے در پے ہونا) ☆ التَّوَاضُعُ (پستی کرنا)

☆☆☆☆☆☆☆☆

سینتالیسواں سبق

﴿اجوف کے قوانین﴾

قانون نمبر (1):-

اگر واؤ... یا... یا متحرک ہوں اور ان کا ماقبل مفتوح ہو تو انھیں الف سے
بدل دینا واجب ہے۔ جیسے

قَوْلٌ سے قَالَ..... يَبِيعُ سے بَاعَ

لیکن اس قانون کے اجراء کے لئے گیارہ شرائط ہیں۔

(۱) یہ دونوں فاء کلمے میں نہ ہوں۔ جیسے تَوَفَّى..... تَيَسَّرَ

(۲) لفیف کے عین کلمے میں نہ ہوں۔ جیسے طَوَّى... حَيَّيَ

(۳) الف ثانیہ سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے دَعَا... رَمَيَا

(۴) جمع مونث سالم کی الف سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے عَصَوَاتٌ... رَحِيَّاتٌ

(۵) یہ مدہ زائدہ سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے طَوِيلٌ... غُبُورٌ... غِيَابَةٌ

(۶) یائے مشدود اور نون تاکید سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے عَلَوِيٌّ... إِخْشَيْنَ

(۷) ایسے کلمے میں نہ ہوں جو فعلاًن کے وزن پر ہو۔ جیسے دَوْرَانٌ... سَيَلَانٌ

(۸) ایسے کلمے میں نہ ہوں جو فعلاًی کے وزن پر ہو۔ جیسے صَوْرِيٌّ... حَيْدِيٌّ

(۹) ایسے بابِ افتعال میں نہ ہو جو تفاعل کا معنی دے رہا ہو۔ جیسے اجْتَوَزَ (ایک

دوسرے کے پڑوس میں رہنا) بمعنی تَجَاوَزَ... اور اجْتَوَزَ (باری باری لینا) بمعنی تَعَاوَزَ

(۱۰) ان کی حرکت لازمی ہو عارضی نہ ہو۔ جیسے لَوِ اسْتَطَعْنَا ۱

(۱۱) ان کا ماقبل مفتوح حرف اسی کلمے میں ہو۔ جیسے سَبَقُولُ

قانون نمبر (2):-

۱۔ اصل میں لَوِ اسْتَطَعْنَا تھا، واو کو سین سے ملانے کے لئے عارضی طور پر کسرہ کی حرکت دی۔

واؤ... یا... یا متحرک ہوں، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو، تو ان کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دینا واجب ہے۔ جیسے

يَقُولُ سے يَقُولُ... اور... يَتَّبِعُ سے يَتَّبِعُ

لیکن اس قانون کے اجراء کے لئے پندرہ شرطیں ہیں۔ گیارہ، قانون نمبر (۱)

والی اور چار مزید یہ ہیں۔

(۱۲) وہ کلمہ اسم تفضیل نہ ہو۔ جیسے أَقُولُ... أَتَّبِعُ

(۱۳) وہ کلمہ فعل تعجب نہ ہو۔ جیسے مَا أَقُولُهُ... مَا أَتَّبِعُهُ

(۱۴) وہ کلمہ ملحق نہ ہو۔ جیسے جَهْوَز... شَرَّيْف

(۱۵) اسم آلہ نہ ہو۔ جیسے مَقُولٌ... مَتَّبِعٌ

نوٹ:- اسم مفعول کی واؤ پانچویں شرط سے مُسْتَثْنٰی ہے۔ چنانچہ

مَقُولٌ سے مَقُولٌ سے مَقُولٌ

قانون نمبر (۳):-

اگر واؤ... یا... یا سے نقل کردہ حرکت فتح کی ہو تو نقل حرکت کے بعد

انھیں الف سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔ جیسے

يَقُولُ سے يُقَالُ... يَتَّبِعُ سے يُبَاعُ

قانون نمبر (۴):-

اگر واؤ... یا... یا سے نقل کردہ حرکت فتح کی ہو اور ان کا مابعد ساکن ہو

تو پہلے انھیں الف سے بدلیں گے پھر اجتماع ساکنین کے سبب گرا دیں گے۔ جیسے

يَقُولُنَّ سے يُقَالْنَ... يَتَّبِعْنَ سے يُبَاعْنَ سے يُبَعْنَ

قانون نمبر (۵):-

اگر واؤ... یا... یا سے نقل کردہ حرکت، ضمہ... یا... کسرہ کی ہو اور ان کا مابعد

ساکن ہو تو اجتماع ساکنین کے سبب انھیں گرا دینا واجب ہے۔ جیسے

يَقُولُنَّ سے يَقُلْنَ... يَتَّبِعْنَ سے يَبْعُنَ

قانون نمبر (۶):-

اگر واؤ... یا... یا، قانون نمبر (۱) کے اجراء کے بعد الف بن جائیں اور

ان کے بعد حرکت عارضی ہو تو اب بھی انھیں گرا دینا واجب ہے۔ جیسے

دَعَوَاتَا سے دَعَاتَا... رَمَيْتَا سے رَمَاتَا سے رَمَتَا۔ ۱

قانون نمبر (۷):-

واؤ... یا... یا جب ماضی معروف میں، جمع مونث غائب سے لے کر آخر

تک، الف ہو کر اجتماع ساکنین کے باعث گرائیں تو

☆ واوی مفتوح العین اور واوی مضموم العین میں فاء کلمہ کو ضمہ دیں گے۔

☆ اور واوی مکسور العین اور یائی میں مطلقاً (یعنی چاہے مفتوح العین ہو یا مضموم العین

بمکسور العین) فاء کلمہ کو کسرہ کی حرکت دیں گے۔ جیسے

قَوْلُنَّ سے قَالْنَ سے قُلْنَ سے قُلْنَ

طَوْلُنَّ سے طَالْنَ سے طُلْنَ سے طُلْنَ

خَوْفُنَّ سے خَافْنَ سے خَفْنَ سے خَفْنَ

يَبْعُنَّ سے بَاعْنَ سے بَعْنَ سے بَعْنَ

قانون نمبر (۸):-

واؤ اور یا، ماضی مجہول کے عین کلمے میں واقع ہوں تو اسمیں دو صورتیں

جائز ہیں بشرطیکہ اس کی ماضی معروف میں تعلیل ہو چکی ہو۔

۱- دَعَوَاتَا کو دَعَوَاتَا سے بنایا گیا۔ آخر میں الف تشبیہ لائے، چونکہ تائے ساکن کو الف کے ساتھ ملا کر پڑھنا ناممکن تھا، چنانچہ عارضی طور پر اسے فتح کی حرکت دی۔

(i) ان دونوں کے ماقبل کو ساکن کر کے ان کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیں، اس صورت میں واؤ، یاء ہو جائے گی، جیسے

قُولَ سے قِيلَ بُعَ سے بِيَعَ

(ii) واؤ اور یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو نہ دیں بلکہ واؤ اور یاء کو ساکن کر دیا جائے، اس صورت میں یاء، واؤ ہو جائے گی۔ جیسے

قُولَ سے قُولَ بُعَ سے بُوعَ

نوٹ:-

﴿1﴾ اجوف میں باب استفعال کی ماضی مجہول میں یہ قانون جاری نہ ہوگا، بلکہ اجوف کا قانون نمبر 2 (يَقُولُ والا) جاری ہوگا۔ چنانچہ

أَسْتَقُومُ... سے... أَسْتَقِيْمُ

﴿2﴾ جب ماضی مجہول میں جمع مونث غائب سے لے کر آخر تک واؤ، یاء ہو کر اجتماع ساکنین کے باعث گر جائے تو واوی مفتوح العین اور مضموم العین میں فاء کلے کو ضمہ کی حرکت دینا واجب ہے۔ جیسے

قُولُنَ سے قِيلُنَ قُلُنَ سے قُلُنَ

طُولُنَ سے طِيلُنَ طُلُنَ سے طُلُنَ

قانون نمبر (9):-

واؤ، مصدر کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو تو اسے یاء سے بدل دینا واجب ہے، بشرطیکہ اس کے فعل میں تعلیل ہو چکی ہو۔ جیسے

قَوَامًا... سے... قِيَامًا

نوٹ:-

فعل سے مراد فعل ماضی کا پہلا صیغہ ہے۔

قانون نمبر (10):-

واؤ اور یاء ایک کلمے میں اکٹھی آجائیں، ان میں سے پہلا حرف ساکن ہو تو واؤ کو یاء کرنا اور پھر یاء کا یاء میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے

سَيُودَ سے سَيِّدَ

لیکن اس قانون کے لئے دو شرطیں ہیں۔

(i) اس میں واؤ اور یاء کسی سے بدلی ہوئی نہ ہوں۔ جیسے اِيُوَ

(ii) وہ کلمہ ملحق نہ ہو۔ جیسے ضَيُّونَ

نوٹ:- اِيُوَ، اَوَى، اَوَى سے امر حاضر معروف ہے۔ تَأْوَى سے امر بنایا تو اِيُوَ ہوا۔ پھر مہموز کے قانون نمبر 2 (أَاءَ مَنْ والا) کے مطابق کوئی سے بدلا اِيُوَ ہو گیا۔

قانون نمبر (11):-

واؤ اور یاء، اسم فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہوں، تو انہیں ہمزہ سے تبدیل کر دینا واجب ہے، بشرطیکہ اس کے فعل (ماضی) میں تعلیل ہو چکی ہو جیسے

قَاوِلَ سے قَائِلَ

قانون نمبر (12):-

ہر وہ حرف علت جو الف مفاعل کے بعد آئے تو اسے ہمزہ سے بدلنا واجب ہے۔ اگر وہ حرف علت زائدہ ہو تو مطلقاً اور اگر اصلی ہو تو اس شرط کے ساتھ کہ الف مفاعل سے پہلے بھی کوئی حرف علت ہو۔ لیکن مَعِيشَةُ کی جمع مَعَائِشُ شاذ ہے۔ جیسے

(۱) طَوَائِلُ سے طَوَائِلُ

(۲) قَوَائِلُ سے قَوَائِلُ

نوٹ:- پہلی مثال میں حرف علت زائدہ اور دوسری میں اصلی ہے

طَوَائِلُ کو طَوِيلَةً سے بنایا۔ اس کا مادہ طَوُلُ ہے۔ جمع اَقْصَى بنانے کے قاعدے کے مطابق طَوَائِلُ ہوا۔ پھر مذکورہ قاعدے کی رو سے طَوَائِلُ ہو گیا۔
قَوَائِلُ کو قَاوِلَةً سے بنایا۔ اس کا مادہ قَوُلُ ہے۔ صحیح کے قانون نمبر 1 (ضَوَائِدِ والے) کے تحت قَاوِلَةً سے جمع اَقْصَى بنانے کے لئے مدہ زائدہ کو اول مفتوحہ سے بدلا، قَوَائِلُ ہو گیا۔ اس میں الف سے ماقبل حرف علت زائد ہے کیونکہ مدہ زائدہ سے تبدیل شدہ ہے۔ چنانچہ مذکورہ قانون کے مطابق قَوَائِلُ ہو گیا۔
قانون نمبر (13):-

جو یاء، ایسی جمع کے عین کلمے میں واقع ہو جو بروزن فُعْلٌ ہو...
فُعْلٰی مَوْنَتْ صفتی میں عین کلمے کی جگہ واقع ہو تو ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے

نَيْصٌ (جمع نَيْصَاء) سے نَيْصٌ.. حَيْكِي سے حَيْكِي (مکبرانہ چال پٹنے والی)
اور اگر وہ یاء، فعلی مَوْنَتْ اسی میں واقع ہو تو واؤ ہو جاتی ہے۔ جیسے
طَبِيبِي، كَيْشِي سے طَوْنِي، كُوْنِي

نوٹ:-

اس تفصیل، فعلی اسی کے حکم میں ہوتا ہے۔ اسی لئے طَوْنِي مَوْنَتْ اَطْبَبُ
اور كُوْنِي مَوْنَتْ اَكْشِيْسُ میں یاء، واؤ ہو جاتی ہے۔

(اس تفصیل کو فعلی اسی کا حکم اس لئے دیا گیا ہے کہ یہ الف لام... یا... اضافت... یا... میں کے بغیر استعمال نہیں ہوتا، اور یہ تینوں اسم کے خواص ہیں۔ جیسے نَيْعِي سے بُوعِي)

قانون نمبر (14):-

ہر وہ واؤ جو ایسے مصدر کے عین کلمے میں ہو جو بروزن فَعْلُوْنَةٌ ہو تو وہ
واؤ، یاء ہو جاتی ہے۔ جیسے كُوْنُوْنَةٌ... سے كَيْنُوْنَةٌ

قانون نمبر (15):-

واؤ جمع کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو تو اسے یاء سے بدل دینا واجب ہے، لیکن اس شرط کے ساتھ کہ وہ واؤ، واحد میں ساکن ہو... یا.. اس کی واحد میں تغلیل ہو چکی ہو۔ جیسے

حَوْضٌ سے حَوَاضٌ سے حَيَاضٌ

حَيُوْدٌ سے حَيَدٌ سے حَوَادٌ سے حَيَادٌ

حَيُوْدٌ میں قانون نمبر 10 کے مطابق تغلیل واقع ہوئی ہے۔
نوٹ:-

قانون نمبر (16):-

ہر وہ واؤ جو عین کلمہ میں واقع ہو، مضموم و مخفف (یعنی غیر مشدد) ہو اور اس کا ضمہ لازمی ہو عارضی نہ ہو اور نہ ہی مضارع میں واقع ہو تو اس واؤ کو، حمزہ سے بدل دینا جائز ہے۔ جیسے
اَدُوْرٌ سے اَدَاءٌ

قانون نمبر (17):-

ہر وہ حرف علت جو کسی وجہ سے کلمے سے گر جائے، سبب دور ہونے کے بعد اسے واپس لانا واجب ہے۔ جیسے

قُوْلًا

نوٹ:-

اس کا واحد قُلٌ ہے۔ جسے نَقُوْلٌ سے بنایا گیا تھا۔ علامت مضارع حذف کی، آخر کو ساکن کر دیا۔ قُوْلٌ ہوا۔ پھر اجتماع ساکنین سے واؤ کو گرادیا۔ قُلٌ ہو گیا۔ جب اس کا تشبیہ تولا لام متحرک ہو گیا۔ واؤ گرنے کا سبب ختم ہو گیا، چنانچہ اسے واپس لانا واجب ہوا۔

اجوف کی گردانیں اور اجراء قوانین ﴿

☆ صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف واوی از باب نَصْرَ يَنْصُرُ جِیے اَلْقَوْلُ (کہنا)

قَالَ يَقُولُ قَوْلًا فَهُوَ قَائِلٌ وَقِيلَ يُقَالُ قَوْلًا فَذَلِكَ مَقُولٌ لَمْ يَقُلْ لَمْ يَقُلْ لَا يَقُولُ لَا يَقَالُ لَنْ يَقُولَ لَنْ يَقَالُ الْأَمْرُ مِنْهُ قُلْ لِنَقُلْ لِنَقُلْ لِنَقُلْ وَالنَهْيُ عَنْهُ لَا تَقُلْ لَا يَقُلْ لَا يَقُلْ الظَرْفُ مِنْهُ مَقَالٌ مَقَالَانِ مَقَاوِلُ وَمَقِيلٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مَقُولٌ مَقُولَانِ مَقَاوِلُ وَمَقِيلٌ وَمَقِيلَةٌ مَقُولَتَانِ مَقَاوِلُ مَقِيلَةٌ مَقُولٌ مَقُولَانِ مَقَاوِلُ وَمَقِيلٌ وَمَقِيلَةٌ أَمْعِلِ التَّضْيِيلَ الْمَذْكُورَ مِنْهُ أَقُولُ أَقُولَانِ أَقُولُونَ أَقَاوِلُ أَقِيلُ وَالْمَوْثُ مِنْهُ قَوْلِي قَوْلِيَانِ قَوْلِيَاتٌ قَوْلٌ وَقَوْلِي فَعِلِ التَّعَجُّبُ مِنْهُ مَا أَقُولُ وَأَقُولُ بِهِ وَقَوْلٌ

ماضی مثبت معروف کی گردان

قَالَ قَالَا قَالُوا قَالَتْ قَالَتَا قُلْنَ قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتَنَّ قُلْنَا

اجراء قوانین:-

☆ قَالَ سے قَالَتْ:- اصل میں قَبِلَ قَوْلَتْ تھے۔ قانون

نمبر 1 جاری ہوا۔

☆ قُلْنَ سے آخر تک:- اصل میں قَوْلُن الی

آخر ہا تھا۔ قانون نمبر 7 جاری کیا گیا۔

مصادر:- ☆ الصَّوْمُ (روزہ رکھنا) ☆ اَلْقِيَامُ (کھڑا ہونا)

ماضی مثبت مجہول کی گردان

قِيلَ قِيلَا قِيلُوا قِيلَتْ قِيلَتَا قُلْنَ قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتَنَّ قُلْنَا

اجراء قوانین:-

قِيلَ اصل میں قُولَ تھا۔ اس میں قانون نمبر 8 جاری ہوا۔ قِيلَتَا

تک یہی قیاس ہے۔

قُلْنَ، اصل میں قُولُن تھا۔ قانون نمبر 8 جاری کیا تو قُلْنَ ہو گیا۔ پھر فاء

کے سرہ کو اس قانون کی شق نمبر 2 کی بنا پر ضمہ سے بدل دیا۔ آخر تک یہی قیاس ہے۔

مضارع مثبت معروف کی گردان

يَقُولُ يَقُولَانِ يَقُولُونَ تَقُولُ تَقُولَانِ يَقُلْنَ تَقُولُنَّ تَقُولُونَ تَقُولَيْنِ تَقُولَانِ تَقُلْنَ أَقُولُ نَقُولُ

اجراء قوانین:-

يَقُولُ، اصل میں يَقُولُ تھا۔ قانون نمبر 2 جاری ہوا۔ آخر تک یہی

قیاس ہے۔

نوٹ:-

يَقُلْنَ، تَقُلْنَ اجراء قانون کے بعد يَقُولُن، تَقُولُن ہو گئے، پھر اجتماع ساکنین سے واؤ کو گرادیا۔

مضارع مثبت مجہول کی گردان

يُقَالُ يُقَالَانِ يُقَالُونَ تُقَالُ تُقَالَانِ يُقُلْنَ تُقَالُنَّ تُقَالُونَ تُقَالَيْنِ تُقَالَانِ تُقُلْنَ أَقَالَ نَقَالَ

لَيَقُولَنَّ لَيَقُولَنَّ قَوْلَنَّ قَوْلَنَّ لَيَقُولَنَّ لَيَقُولَنَّ

امر غائب و حاضر و متکلم مجہول بانون خفیفہ کی گردان

لَيَقَالَنَّ لَيَقَالَنَّ لَيَقَالَنَّ لَيَقَالَنَّ لَيَقَالَنَّ لَيَقَالَنَّ

نہی غائب و حاضر و متکلم معروف کی گردان

لَا يَقُلْ لَا يَقُولَا لَا يَقُولُوا لَا تَقُلْ لَا تَقُولَا لَا تَقُولُوا

لَا تَقُولِي لَا تَقُولَا لَا تَقُولَنَّ لَا أَقُلْ لَا أَقُلَنَّ لَا أَقُلَنَّ

نہی غائب و حاضر و متکلم مجہول کی گردان

لَا يَقُلْ لَا يَقَالَا لَا يَقَالُوا لَا تَقُلْ لَا تَقَالَا لَا تَقَالَنَّ لَا تَقَالَنَّ

لَا تَقَالُوا لَا تَقَالِي لَا تَقَالَا لَا تَقَالَنَّ لَا أَقُلْ لَا أَقُلَنَّ لَا أَقُلَنَّ

نہی غائب و حاضر و متکلم معروف بانون ثقیلہ کی گردان

لَيَقُولَنَّ لَيَقُولَنَّ لَيَقُولَنَّ لَيَقُولَنَّ لَيَقُولَنَّ لَيَقُولَنَّ

لَيَقُولَنَّ لَيَقُولَنَّ لَيَقُولَنَّ لَيَقُولَنَّ لَيَقُولَنَّ لَيَقُولَنَّ

نہی غائب و حاضر و متکلم مجہول بانون ثقیلہ کی گردان

لَيَقَالَنَّ لَيَقَالَنَّ لَيَقَالَنَّ لَيَقَالَنَّ لَيَقَالَنَّ لَيَقَالَنَّ

لَيَقَالَنَّ لَيَقَالَنَّ لَيَقَالَنَّ لَيَقَالَنَّ لَيَقَالَنَّ لَيَقَالَنَّ

نہی غائب و حاضر و متکلم معروف بانون خفیفہ کی گردان

لَيَقُولَنَّ لَيَقُولَنَّ لَيَقُولَنَّ لَيَقُولَنَّ لَيَقُولَنَّ لَيَقُولَنَّ

لَيَقُولَنَّ لَيَقُولَنَّ لَيَقُولَنَّ لَيَقُولَنَّ لَيَقُولَنَّ لَيَقُولَنَّ

نہی غائب و حاضر و متکلم مجہول بانون خفیفہ کی گردان

لَيَقَالَنَّ لَيَقَالَنَّ لَيَقَالَنَّ لَيَقَالَنَّ لَيَقَالَنَّ لَيَقَالَنَّ

لَيَقَالَنَّ لَيَقَالَنَّ لَيَقَالَنَّ لَيَقَالَنَّ لَيَقَالَنَّ لَيَقَالَنَّ

اسم فاعل کی گردان

قَائِلٌ قَائِلَانِ قَائِلُونَ قَالَةٌ قَوَالٌ قَوْلٌ قَوْلٌ قَوْلًا قَوْلَانِ قَوَالٌ

قَوُولٌ قَوِيلٌ قَائِلَةٌ قَائِلَتَانِ قَائِلَاتٌ قَوَائِلُ قَوْلٌ قَوِيلَةٌ

اجراء قوانین :-

(۱) قَائِلٌ :- اصل میں قَاوِلٌ تھا۔ قانون نمبر (11) جاری ہوا۔

(۲) قَالَةٌ :- اصل میں قَوْلَةٌ تھا۔ قانون نمبر 1 (قَالَ والا) جاری ہوا۔

(۳) قَوِيلٌ :- اصل میں قَوِيُولٌ تھا۔ قانون نمبر 10 (سَيُودٌ والا) جاری ہوا۔

(۴) قَوَائِلُ :- اصل میں قَوَاوِلُ تھا۔ قانون نمبر 12 جاری ہوا۔

اسم مفعول کی گردان

مَقُولٌ مَقُولَانِ مَقُولُونَ مَقُولَةٌ مَقُولَتَانِ مَقُولَاتٌ مَقَاوِيلُ وَمَقَائِلُ

وَمَقَائِلَةٌ

اجراء قوانین :-

☆ مَقُولٌ :- اصل میں مَقْوُولٌ تھا۔ چونکہ اسم مفعول کی واو قانون

نمبر 1 (قَالَ والے) کی پانچویں شرط سے مستثنیٰ ہے، لہذا اس میں قانون

نمبر 2 (يَقُولُ والا) جاری کیا تو مَقْوُولٌ ہو گیا پھر اجتماع ساکنین کے باعث ایک

ذکر گردایا۔ مَقُولَاتٌ تک صیغوں کو اسی پر قیاس کریں۔

☆ مَقَائِلُ :- اصل میں مَقَائِلُ تھا۔ قانون نمبر 10 (سَيُودٌ والا) کی وجہ

سے مَقَائِلُ ہوا، پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا۔ مَقَائِلَةٌ کو اسی پر قیاس کریں۔

☆ صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یا ئی از باب ضَرْبٍ يَضْرِبُ جیسے

الْبَيْعُ (خرید و فروخت کرنا)

بَاعَ يَبِيعُ بَيْعًا يَبِيعُ بَيْعًا فَذَاكَ مَبِيعٌ لَمْ يَبِيعْ لَمْ

بَاعَ يَبِيعُ بَيْعًا يَبِيعُ بَيْعًا فَذَاكَ مَبِيعٌ لَمْ يَبِيعْ لَمْ

يُبْعُ لَا يَبِيعُ لَا يَبَاعُ لَنْ يَبِيعَ لَنْ يَبَاعَ الْأَمْرُ مِنْهُ يَتَّبِعُ لِيَتَّبِعَ لِيُبْعَ
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا يَتَّبِعُ لَا يَتَّبِعُ لَا يَتَّبِعُ الظَّرْفُ مِنْهُ مَبِيعٌ مَبِيعَانِ مَبِيعٌ
وَمُبِيعٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مَبِيعٌ مَبِيعَانِ مَبِيعٌ وَمُبِيعٌ مَبِيعَةٌ مَبِيعَتَانِ مَبِيعٌ
وَمُبِيعَةٌ مَبِيعَانِ مَبِيعَانِ مَبِيعٌ وَمُبِيعٌ وَمُبِيعَةٌ مَبِيعَةٌ أَفْعَلُ التَّنْصِيلِ
الْمَذْكُورِ مِنْهُ أَتَبِعَ أَتَبِعَانِ أَتَبِعُونَ أَتَبِعُ وَأَتَبِعُ وَالْمَوْثِقُ مِنْهُ بُوْعَى
بُوْعَيَانِ بُوْعَيَاتٌ بُوْعٌ وَيُبِيعُ فَعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا أَتَبِعَ وَأَتَبِعُ بِهِ
وَبِيعَ

مصادر :- ☆ أَلَزِيَادَةُ (زیادہ کرنا) ☆ أَلْغَيْبُ (غائب ہونا)

ماضی مثبت معروف کی گردان

بَاعَ بَاعًا بَاعُوا بَاعَتْ بَاعَتَا بَعْنُ بَعْتٌ بَعْتُمَا بَعْتٌ بَعْتُمْ
بَعْتُنَّ بَعْتٌ بَعْنَا
اجراء قوانین :-

☆ بَاعَ :- اصل میں یَبِعَ تھا۔ قانون نمبر 1 جاری ہوا۔ بَاعَتَا تک یہی
قانون جاری کیا گیا ہے۔

☆ بَعْنُ :- اصل میں یَبِيعُنَ تھا۔ قانون نمبر 1 (قَالَ والے) کے باعث
بَاعُنَ ہوا۔ اجتماع ساکنین سے الف کو گرایا۔ پھر قانون نمبر 7 (قُلْنَ والا) جاری
ہوا۔

ماضی مثبت مجہول کی گردان

يَبِيعُ يَبِيعَا يَبِيعُوا يَبِيعَتْ يَبِيعَتَا يَبِيعُنَّ يَبِيعْتُمَا يَبِيعْتٌ يَبِيعْتُمْ
يَبِيعْتُنَّ يَبِيعْتٌ يَبِيعْنَا
اجراء قوانین :-

☆ يَبِيعُ :- اصل میں يُبِيعَ تھا۔ قانون نمبر 8 (قِيلَ والا) جاری ہوا۔

☆ يَبِيعُنَ :- اصل میں يُبِيعُنَ تھا۔ ماقبل قانون کے مطابق یَبِيعُنَ ہوا۔ پھر
یاء کو اجتماع ساکنین کی بناء پر گرا دیا۔ یہاں سے آخر تک اسی طرح تقلیل ہے۔

مضارع مثبت معروف کی گردان

يَبِيعُ يَبِيعَانِ يَبِيعُونَ يَبِيعُ يَبِيعَانِ يَبِيعُنَّ يَبِيعُ يَبِيعَانِ يَبِيعُونَ
يَبِيعِينَ يَبِيعَانِ يَبِيعُنَّ يَبِيعُ يَبِيعَانِ يَبِيعُونَ
اجراء قوانین :-

☆ يَبِيعُ :- يَبِيعُ تھا۔ قانون نمبر 2 (يَقُولُ والا) جاری ہوا۔ يَبِيعَانِ تک
یہی قیاس ہے۔

☆ يَبِيعُنَ :- يَبِيعُنَ تھا۔ قانون نمبر 2 (يَقُولُ والے) کے باعث يَبِيعُنَ
ہوا۔ پھر اجتماع ساکنین سے یاء کو گرا دیا۔

مضارع مثبت مجہول کی گردان

يُبَاعُ يُبَاعَانِ يُبَاعُونَ يُبَاعُ يُبَاعَانِ يُبَاعُنَّ يُبَاعُ يُبَاعَانِ يُبَاعُونَ
يُبَاعِينَ يُبَاعَانِ يُبَاعُنَّ يُبَاعُ يُبَاعَانِ يُبَاعُونَ
اجراء قوانین :-

☆ يُبَاعُ :- يُبِيعُ تھا۔ پہلے قانون نمبر 2 (يَقُولُ والا) جاری ہوا۔ يُبِيعُ
ہو گیا۔ پھر قانون نمبر 3 (يَقُولُ والا) جاری کیا گیا۔

نفی جہد بلم در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَمْ يَبِيعْ لَمْ يَبِيعَا لَمْ يَبِيعُوا لَمْ يَبِيعَتْ لَمْ يَبِيعَتَا لَمْ يَبِيعُنَّ لَمْ يَبِيعْتُمَا
لَمْ يَبِيعْتٌ لَمْ يَبِيعْتُمْ لَمْ يَبِيعْتُنَّ لَمْ يَبِيعْتٌ لَمْ يَبِيعْنَا
نفی جہد بلم در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَمْ يَبِعْ لَمْ يَبَاعَا لَمْ يَبَاعُوا لَمْ تَبِعْ لَمْ تَبَاعَا لَمْ يَتَبِعَنَّ لَمْ تَبِعْ لَمْ تَبَاعَا لَمْ
تَبَاعُوا لَمْ تَبَاعِي لَمْ تَبَاعَا لَمْ تَتَبِعَنَّ لَمْ أَبِعْ لَمْ نَبِعْ
نہی تاکید بن در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَنْ يَبِيعَ لَنْ يَبِيعَا لَنْ يَبِيعُوا لَنْ تَبِيعَ لَنْ تَبِيعَا لَنْ يَتَبِعَنَّ لَنْ تَبِيعَ لَنْ تَبِيعَا لَنْ
تَبِيعَا لَنْ تَبِيعُوا لَنْ تَبِيعِي لَنْ تَبِيعَا لَنْ تَتَبِعَنَّ لَنْ أَبِيعَ لَنْ نَبِيعَ
نہی تاکید بن در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَنْ يَبَاعَ لَنْ يَبَاعَا لَنْ يَبَاعُوا لَنْ تَبَاعَ لَنْ تَبَاعَا لَنْ يَتَبِعَنَّ لَنْ تَبَاعَ لَنْ تَبَاعَا لَنْ
تَبَاعَا لَنْ تَبَاعُوا لَنْ تَبَاعِي لَنْ تَبَاعَا لَنْ تَتَبِعَنَّ لَنْ أَبَاعَ لَنْ نَبَاعَ
لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَانِ
لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَانِ
لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَيَبَاعَنَّ لَيَبَاعَانِ لَيَبَاعُونَ لَيَبَاعَانِ لَيَبَاعَانِ لَيَبَاعُونَ لَيَبَاعَانِ لَيَبَاعَانِ
لَيَبَاعُونَ لَيَبَاعُونَ لَيَبَاعَانِ لَيَبَاعَانِ لَيَبَاعُونَ لَيَبَاعَانِ لَيَبَاعَانِ
لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَانِ
لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَانِ
لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَيَبَاعَنَّ لَيَبَاعَانِ لَيَبَاعُونَ لَيَبَاعَانِ لَيَبَاعَانِ لَيَبَاعُونَ لَيَبَاعَانِ لَيَبَاعَانِ
لَيَبَاعُونَ لَيَبَاعُونَ لَيَبَاعَانِ لَيَبَاعَانِ لَيَبَاعُونَ لَيَبَاعَانِ لَيَبَاعَانِ
امر غائب و حاضر و متکلم معروف کی گردان

لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَانِ
لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَانِ

اجزاء قوانین:-

بِيعَ :- تَبِيعُ تھا۔ امر بنانے کے لئے علامت مضارع حذف کی، ما بعد کے
متحرک ہونے کے باعث آخر کو ساکن کر دیا۔ بِيعُ ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین سے یاء
کو گرا دیا۔

باقی تمام صیغے امر بنانے کے عام قاعدے کے استعمال کے مطابق معرض وجود
میں آئے ہیں۔

امر غائب و حاضر و متکلم مجہول کی گردان

لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَانِ
لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَانِ

امر غائب و حاضر و متکلم معروف بانون ثقیلہ کی گردان

لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَانِ
لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَانِ

امر غائب و حاضر و متکلم مجہول بانون ثقیلہ کی گردان

لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَانِ
لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَانِ

امر غائب و حاضر و متکلم معروف بانون خفیفہ کی گردان

لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَانِ
لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَانِ

امر غائب و حاضر و متکلم مجہول بانون خفیفہ کی گردان

لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَانِ
لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُونَ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَانِ

نہی غائب و حاضر و متکلم معروف کی گردان

لَا يَبِيعُ لَا يَبِيعَا لَا يَبِيعُوا لَا تَبِيعَ لَا تَبِيعَا لَا يَتَبِعَنَّ لَا تَبِيعَ لَا تَبِيعَا لَا

مِنْهُ أَخَوْفٌ أَخَوْفَانِ أَخَوْفُونَ أَخَاوِفٌ وَأَخِيفُ وَالسُّنْتُ مِنْهُ خَوْفِي
خَوْفِيَانِ خَوْفِيَاتٌ خَوْفٌ وَخَوْفِي فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا أَخَوْفَكَ
وَأَخَوْفَ بِهِ وَخَوْفٌ
مصدر: ☆ اَلنُّوْمُ (سونا)

نوٹ:- اسکی تمام گردانوں میں اجراء قوانین کو سابقہ دونوں ابواب کی گردانوں پر قیاس فرمائیں۔

ماضی مثبت معروف کی گردان

خَافَ خَافَا خَافُوا خَافَتْ خَافَتَا خَفَتَ خَفْتُمَا خَفْتُ خَفْتُمَا
خَفْتُمَا خَفْتُنْ خَفْتُمْ خَفْنَا

ماضی مثبت مجہول کی گردان

خِيفَ خِيفَا خِيفُوا خِيفَتْ خِيفَتَا خَفِنَ خَفْتُمْ خَفِنَا
خَفْتُمَا خَفْتُنْ خَفْتُمْ خَفْنَا

مضارع مثبت معروف کی گردان

يَخَافُ يَخَافَانِ يَخَافُونَ تَخَافُ تَخَافَانِ يَخْفَنُ تَخَافُ تَخَافَانِ
تَخَافُونَ تَخَافِينَ تَخَافَانِ تَخْفَنُ أَخَافُ أَخَافُ نَخَافُ

مضارع مثبت مجہول کی گردان

يُخَافُ يُخَافَانِ يُخَافُونَ تُخَافُ تُخَافَانِ يُخْفَنُ تُخَافُ تُخَافَانِ
تُخَافُونَ تُخَافِينَ تُخَافَانِ تُخْفَنُ أَخَافُ نَخَافُ

نہی جہد بلم در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَمْ يَخَفْ لَمْ يَخَافَا لَمْ يَخَافُوا لَمْ تَخَفْ لَمْ تَخَافَا لَمْ يَخْفَنَ لَمْ تَخَفْ لَمْ
تَخَافَا لَمْ تَخَافَا لَمْ تَخَافِي لَمْ تَخَافَا لَمْ تَخْفَنَ لَمْ أَخَفْ لَمْ نَخَفْ

نہی جہد بلم در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَمْ يَخَفْ لَمْ يَخَافَا لَمْ يَخَافُوا لَمْ تَخَفْ لَمْ تَخَافَا لَمْ يَخْفَنَ لَمْ تَخَفْ لَمْ
تَخَافَا لَمْ تَخَافَا لَمْ تَخَافِي لَمْ تَخَافَا لَمْ تَخْفَنَ لَمْ أَخَفْ لَمْ نَخَفْ

نہی تاکید بلم در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَنْ يَخَافَ لَنْ يَخَافَا لَنْ يَخَافُوا لَنْ تَخَافَ لَنْ تَخَافَا لَنْ يَخْفَنَ لَنْ
تَخَافَ لَنْ تَخَافَا لَنْ تَخَافُوا لَنْ تَخَافِي لَنْ تَخَافَا لَنْ تَخْفَنَ لَنْ أَخَافَ
لَنْ نَخَافَ

نہی تاکید بلم در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَنْ يَخَافَ لَنْ يَخَافَا لَنْ يَخَافُوا لَنْ تَخَافَ لَنْ تَخَافَا لَنْ يَخْفَنَ لَنْ
تَخَافَ لَنْ تَخَافَا لَنْ تَخَافُوا لَنْ تَخَافِي لَنْ تَخَافَا لَنْ تَخْفَنَ لَنْ أَخَافَ
لَنْ نَخَافَ

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَيَخَافَنَّ لَيَخَافَانِ لَيَخَافُنَّ لَيَخَافَنَّ لَيَخَافَانِ لَيَخَفَنَّ لَيَخَفَانِ
لَيَخَافَنَّ لَيَخَافَانِ لَيَخَافُنَّ لَيَخَافَانِ لَيَخَفَنَّ لَيَخَفَانِ لَيَخَافَنَّ لَيَخَافَانِ

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَيَخَافَنَّ لَيَخَافَانِ لَيَخَافُنَّ لَيَخَافَنَّ لَيَخَافَانِ لَيَخَفَنَّ لَيَخَفَانِ
لَيَخَافَنَّ لَيَخَافَانِ لَيَخَافُنَّ لَيَخَافَانِ لَيَخَفَنَّ لَيَخَفَانِ لَيَخَافَنَّ لَيَخَافَانِ

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَيَخَافَنَّ لَيَخَافَانِ لَيَخَافُنَّ لَيَخَافَنَّ لَيَخَافَانِ لَيَخَفَنَّ لَيَخَفَانِ
لَيَخَافَنَّ لَيَخَافَانِ لَيَخَافُنَّ لَيَخَافَانِ لَيَخَفَنَّ لَيَخَفَانِ لَيَخَافَنَّ لَيَخَافَانِ

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَيَخَافَنَّ لَيَخَافَانِ لَيَخَافُنَّ لَيَخَافَنَّ لَيَخَافَانِ لَيَخَفَنَّ لَيَخَفَانِ
لَيَخَافَنَّ لَيَخَافَانِ لَيَخَافُنَّ لَيَخَافَانِ لَيَخَفَنَّ لَيَخَفَانِ لَيَخَافَنَّ لَيَخَافَانِ

امرغائب وحاضر و متکلم معروف کی گردان

لِيَخَفَ لِيَخَافَا لِيَخَافُوا لِيَخَفَ لِيَخَافَا لِيَخَفَنَّ خَفَ خَافَا خَافُوا
خَافِيَّ خَافَا حَفَنَ لَا حَفَ لِنَحَفَ

امرغائب وحاضر و متکلم مجہول کی گردان

لِيَخَفَ لِيُخَافَا لِيُخَافُوا لِيَخَفَ لِيُخَافَا لِيُخَفَنَّ لِيُخَافَا لِيُخَافُوا
لِيُخَافِيَّ لِيُخَافَا لِيُخَفَنَّ لَا حَفَ لِنَحَفَ

امرغائب وحاضر و متکلم معروف بانون ثقیلہ کی گردان

لِيَخَافَنَّ لِيُخَافَانِ لِيَخَافَنَّ لِيُخَافَانِ لِيُخَفَنَّ خَافَنَّ خَافَانِ
خَافَنَّ خَافَانِ خَافَانِ خَفَنَّ لَا خَافَنَّ لِنَخَافَنَّ

امرغائب وحاضر و متکلم مجہول بانون ثقیلہ کی گردان

لِيُخَافَنَّ لِيُخَافَانِ لِيُخَافَنَّ لِيُخَافَانِ لِيُخَفَنَّ لِيُخَافَانِ لِيُخَافَنَّ
لِيُخَافَانِ لِيُخَافَنَّ لِيُخَافَانِ لِيُخَفَنَّ لَا خَافَنَّ لِنَخَافَنَّ

امرغائب وحاضر و متکلم معروف بانون خفیفہ کی گردان

لِيَخَافَنَّ لِيُخَافَنَّ لِيُخَافَنَّ خَافَنَّ خَافَنَّ لَا خَافَنَّ لِنَخَافَنَّ

امرغائب وحاضر و متکلم مجہول بانون خفیفہ کی گردان

لِيُخَافَنَّ لِيُخَافَنَّ لِيُخَافَنَّ لِيُخَافَنَّ لِيُخَافَنَّ لَا خَافَنَّ لِنَخَافَنَّ

نہی غائب وحاضر و متکلم معروف کی گردان

لَا يَخَفُ لَا يَخَافَا لَا يَخَافُوا لَا تَخَفُ لَا تَخَافَا لَا تَخَفَنَّ لَا تَخَفُ
لَا تَخَافُوا لَا تَخَافِيَّ لَا تَخَافَا لَا تَخَفَنَّ لَا آخَفَ لَا نَحَفَ

نہی غائب وحاضر و متکلم مجہول کی گردان

لَا يَخَفُ لَا يَخَافَا لَا يَخَافُوا لَا تَخَفُ لَا تَخَافَا لَا يَخَفَنَّ لَا تَخَفُ

لَا تَخَافَا لَا تَخَافُوا لَا تَخَافِيَّ لَا تَخَافَا لَا تَخَفَنَّ لَا آخَفَ لَا نَحَفَ

نہی غائب وحاضر و متکلم مجہول بانون ثقیلہ کی گردان

لَا يَخَافَنَّ لَا يَخَافَانِ لَا يَخَافَنَّ لَا تَخَافَنَّ لَا تَخَافَانِ لَا يَخَفَنَّ لَا تَخَافَنَّ
لَا تَخَافَانِ لَا تَخَافَنَّ لَا تَخَافَانِ لَا تَخَافَانِ لَا تَخَفَنَّ لَا نَخَافَنَّ

نہی غائب وحاضر و متکلم مجہول بانون ثقیلہ کی گردان

لَا يَخَافَنَّ لَا يَخَافَانِ لَا يَخَافَنَّ لَا تَخَافَنَّ لَا تَخَافَانِ لَا يَخَفَنَّ لَا تَخَافَنَّ
لَا تَخَافَانِ لَا تَخَافَنَّ لَا تَخَافَانِ لَا تَخَافَانِ لَا تَخَفَنَّ لَا نَخَافَنَّ

نہی غائب وحاضر و متکلم معروف بانون خفیفہ کی گردان

لَا يَخَافَنَّ لَا يَخَافَانِ لَا تَخَافَنَّ لَا تَخَافَانِ لَا تَخَافَنَّ لَا تَخَافَانِ لَا آخَافَنَّ
لَا تَخَافَنَّ

نہی غائب وحاضر و متکلم مجہول بانون خفیفہ کی گردان

لَا يَخَافَنَّ لَا يَخَافَانِ لَا يَخَافَنَّ لَا تَخَافَنَّ لَا تَخَافَانِ لَا تَخَافَنَّ لَا آخَافَنَّ
لَا تَخَافَنَّ

☆☆☆☆☆☆☆☆

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برہائی بے ہمزہ وصل اجوف واوی از باب

اِفعالِ مَیَّیۃ اِلِا قَامَۃ (کھڑا ہونا)

اَقَامَ يُقِيمُ اِقَامَةً فِهْمُ مَقِيمٍ وَاُقِيمَ يَقَامُ اِقَامَةً فَاِذَاكَ مَقَامٌ لَمْ يُقَمْ لَمْ

يُقَمْ لَا يُقِيمُ لَا يَقَامُ لَنْ يُقِيمَ لَنْ يُقَامَ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اُقِمَ لِنَقِمَ لِيُقِمَ لِيُقِمَ

وَالنَّبِيُّ عَنْهُ لَا تَقِمَ لَا تَقِمَ لَا يَقِمَ لَا يَقِمَ الظَّرْفُ مِنْهُ مَقَامٌ مَقَامَاتُ

مصادر :- ☆ اِلِا جَابَۃ (جواب دینا قبول کرنا) ☆ اِلِا عَانَۃ (مدد کرنا)

اجراء قوائین :-

الْإِقَامَةُ: - اِقْوَامٌ تھا۔ قانون نمبر 2 (يَقُولُ والے) کے اجراء کے باعث واو، الف سے بدل گئی، پھر مثال کا قانون نمبر 1 (وَعْدٌ والا) جاری ہوا۔ اِقَامَةُ ہو گیا۔

اَقَامَ: - اَقْوَمَ تھا۔ قانون نمبر 2 (يَقُولُ والا) جاری ہوا۔

يُقِيمُ: - يَقُومُ تھا۔ قانون نمبر 2 (يَقُولُ والا) جاری ہوا۔ پھر واو کے ماقبل کسرہ نقل تھا، لہذا سے یاء سے بدل دیا۔

اَقِمَ: - اَسَّسَ نُقِيمُ سے بنایا۔ علامت مضارع حذف کی، آخر کو ساکن کر کے یاء کو اجتماع ساکنین سے گرا دیا۔ شروع میں ہمزہ قطعی لائے۔

نوٹ:-

(1) بے ہمزہ وصل کے باقی ابواب یعنی "تَفْعِيلٌ"، "مُفَاعَلَةٌ"، "تَفَعُّلٌ" اور "تَفَاعُلٌ" کی گردائیں بالکل صحیح کی مانند ہوتی ہیں۔

(2) اجراء قوانین کے سلسلے میں ثلاثی مزید فیہ کی باقی گردانوں کو باب افعال پر ہی قیاس فرمائیں۔

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل اجوف واوی از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے اِلَاِسْتِعَانَةُ (مدد چاہنا)

اِسْتَعَانَ يَسْتَعِينُ اِسْتِعَانَةً فَيَوْمُسْتَعِينٌ وَاسْتَعِينُ يَسْتَعِينُ اِسْتِعَانَةً فَاِنَّكَ مُسْتَعَانٌ لَمْ يَسْتَعِنْ لَمْ يَسْتَعِنْ لَا يَسْتَعِينُ لَا يَسْتَعَانُ لَنْ يَسْتَعِينُ لَنْ يَسْتَعَانَ اَمْرٌ مِنْهُ اِسْتَعِنُ لِيَسْتَعِنْ لِيَسْتَعِنْ لِيَسْتَعِنْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَعِنْ لَا تَسْتَعِنْ لَا يَسْتَعِنْ اِلَّا يَسْتَعِنْ اِلَّا يَسْتَعَانُ مُسْتَعَانًا مُسْتَعَانًا

مصادر:- ☆ اِلَاِسْتِجَابَةُ (قبول کرنا) ☆ اِلَاِسْتِطَاعَةُ (طاقت رکھنا)

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل اجوف یائی از باب اِفْتِعَالٌ جیسے اِلَاِخْتِيَاؤٌ (منتخب کرنا)

اِخْتَارَ يَخْتَارُ اِخْتِيَارًا فَيَوْمُسُخْتَارٌ وَاخْتِيَرُ يَخْتَارُ اِخْتِيَارًا فَاِنَّكَ مُخْتَارٌ لَمْ يَخْتَرْ لَمْ يَخْتَرْ لَا يَخْتَارُ لَا يَخْتَارُ لَنْ يَخْتَارَ لَنْ يَخْتَارَ اَمْرٌ مِنْهُ اِخْتَرُ لِيَخْتَرْ لِيَخْتَرْ لِيَخْتَرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَخْتَرْ لَا تَخْتَرْ لَا يَخْتَرْ لَا يَخْتَارُ اَمْرٌ مِنْهُ اِخْتَارُ اِلَّا اِمْتِيَاؤٌ (جدا ہونا)

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل اجوف واوی از باب اِنْفِعَالٌ جیسے اِلَاِنْقِيَادٌ (فرمانبردار ہونا)

اِنْقَادَ يَنْقَادُ اِنْقِيَادًا فَيَوْمُسُنْقَادٌ وَانْقِيدَ بِهِ يَنْقَادُ بِهِ اِنْقِيَادًا فَاِنَّكَ مُنْقَادٌ بِهِ لَمْ يَنْقَدْ لَمْ يَنْقَدْ لَا يَنْقَادُ لَا يَنْقَادُ لَنْ يَنْقَادَ لَنْ يَنْقَادَ اَمْرٌ مِنْهُ اِنْقَدَ لِيَنْقَدْ بِكَ لِيَنْقَدْ لِيَنْقَدْ بِهِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْقَدْ لَا تَنْقَدْ لَا يَنْقَدْ لَا يَنْقَادُ اَمْرٌ مِنْهُ اِنْقَادٌ اِلَّا اِنْقِيَادٌ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

﴿ناقص کے قوانین﴾

قانون نمبر {1}:-

ہر وہ واؤ اور یاء جو فعل مضارع کے لام کلمے میں ضمہ... یا.. کسرہ کے بعد واقع ہوں، تو ان پانچ صیغوں میں انھیں ساکن کرنا واجب ہے کہ جن کے آخر میں ضمہ اعرابی آتا ہے۔ جیسے

يَدْعُوْهُ سے يَدْعُوْهُ يَزْمِيْهِ سے يَزْمِيْهِ
اور اگر یہ نکتہ کے بعد واقع ہوں، تو الف سے بدل جاتی ہیں، جیسے
يَخْشِيْهِ سے يَخْشِيْهِ يَرْضٰى سے يَرْضٰى

قانون نمبر {2}:-

اگر واؤ، کلمے کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو تو اسے یاء سے اور یاء، کلمے کے آخر میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اسے واؤ سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔
جیسے دُعُوْهُ سے دُعِيْ... رَضُوْهُ سے رَضٰى... نَهٰى سے نَهَوْ

قانون نمبر {3}:-

اگر واؤ، ضمہ کے بعد واقع ہو اس کے بعد یاء ہو، اور یاء، کسرہ کے بعد واقع ہو، اس کے بعد واؤ ہو تو ان کے ماقبل کو ساکن کر کے ان کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دینا اور پھر اجتماع ساکنین کے سبب انہیں گرا دینا واجب ہے۔

جیسے تَدْعُوْنِ سے تَدْعُوْنِ تَذْمُوْنِ سے تَذْمُوْنِ
يَزْمِيُوْنَ سے يَزْمِيُوْنَ يَزْمِيُوْنَ سے يَزْمِيُوْنَ

قانون نمبر {4}:-

اگر واؤ، ضمہ کے بعد ہو اور اس کے بعد ایک اور واؤ ہو، اور یاء، کسرہ کے بعد واقع ہو اور اس کے بعد ایک اور یاء ہو تو ان دونوں کو ساکن کرنا اور پھر اجتماع ساکنین کے سبب گرا دینا واجب ہے۔ جیسے

يَدْعُوْنِ سے يَدْعُوْنِ يَدْعُوْنِ سے يَدْعُوْنِ
يَزْمِيْنِ سے يَزْمِيْنِ يَزْمِيْنِ سے يَزْمِيْنِ

قانون نمبر {5}:-

جو واؤ تیسری جگہ سے تجاوز کر جائے یعنی چوتھی یا پانچویں جگہ یا اس سے بھی آگے تو وہ یاء سے بدل جاتی ہے، بشرطیکہ ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہو۔ جیسے
يَرْضُوْهُ سے يَرْضٰى... اُسْتَعْلُوْهُ سے اُسْتَعْلٰى

قانون نمبر {6}:-

فُعُوْلُ کا وزن ہو اور اس کے آخر میں دو واؤ واقع ہوں تو دونوں کو یاء کرنا اور پھر یاء کا یاء میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے
دُلُوْوُ (دَلُوْوُ کی ج) سے دُلٰى
دُعُوْوُ سے دُعٰى

قانون نمبر {7}:-

واؤ، اسمِ معرب کے لام کلمے میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس واؤ کو یاء سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے

اَذْلُوْهُ سے اَذْلٰى

قانون نمبر {8}:-

ہر وہ یاء جو اسمِ متمکن کے آخر میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس ضمہ کو کسرہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے

اَذَلِيَّ سے اَذَلِيَّ.. یا.. اَذَلِيْن سے اَذَلِيْن سے اَذَل

اور اگر یاء کے ماقبل دو ضمہ ہوں تو متصل کو کسرہ سے بدلنا واجب اور دوسرے کو

جائز ہے۔ جیسے

ذُلُوْوَ (ذَلُوْ کی جج) سے ذُلِيَّ سے ذِلِيَّ

ذُعُوْوَ سے ذُعِيَّ سے ذُعِيَّ سے دُعِيَّ

قانون نمبر {9}:-

واو اور یاء کلمے کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوں تو انھیں ہمزہ

سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ جیسے

دُعَاوُ سے دُعَاٌ..... رِوَاً سے رِوَاٌ

قانون نمبر {10}:-

فُعْلٰی کا وزن ہو اور اس کے لام کلمے میں واو آجائے تو اسم جامد اور اسم

تفضیل میں اسے یاء سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔ جیسے

ذُنُوْی سے ذُنْبًا..... غُلُوْی سے غُلْبًا

قانون نمبر {11}:-

فُعْلٰی کا وزن ہو اور اس کے لام کلمے میں یاء آجائے تو اس یاء کو واو

سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے

فَتْنٰی سے فِتْنٰی.. تَقْوٰی سے تَقْوٰی

قانون نمبر {12}:-

ناقص کی ہر وہ جمع جو فَعْلَلۃ کے وزن پر ہو، اس کے فاء کلمے کو ضمہ کی حرکت

دینا واجب ہے۔ جیسے

دَعُوۃ سے دَعَاۃ سے دُعَاۃ

قانون نمبر {13}:-

اجتماع ساکنین کے وقت اگر پہلا مدہ ہو تو اسے حذف کر دینا اور اگر غیر

مدہ ہو تو واو کو ضمہ اور یاء کو کسرہ کی حرکت دینا واجب ہے۔ جیسے

يَذْعُوْنَ... يَزْمُوْنَ سے لِيَذْعُنَّ..... لِيَزْمُنَّ

يُذْعَوْنَ... تُزْمَيْنَ سے لِيُذْعَوْنَ... لَتُزْمَيْنَ

قانون نمبر {14}:-

ہر وہ یاء جو اسم غیر منصرف کے آخر میں واقع ہو، اسے حالت رفع و جر میں

حذف کر کے اس کے بدلے میں تنوین لانا واجب ہے۔ جیسے

جَاءَ دَوَاعُوْ سے جَاءَ دَوَاعِ

اور مَرَرْتُ بِدَوَاعُوْ سے مَرَرْتُ بِدَوَاعِ

☆☆☆☆☆☆☆☆

﴿ناقص کی صرفِ صغیرہ و کبیرہ﴾

☆ صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص وادی از باب نَصْرٍ يَنْصُرُ جِيسے

الِدَعْوَةُ وَالِدُعَاءُ (بلانا)

دَعَا يَدْعُو دَعْوَةً وَدُعَاءً فَهَوَادَاعٍ وَ دُعَى يَدْعَى دَعْوَةً وَدُعَاءً
فَإِنَّكَ مَدْعُوٌّ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعَ لَا يَدْعُو لَا يَدْعَى لَنْ يَدْعُو لَنْ يَدْعَى الْأَمْرُ
مِنْهُ أَدْعُ لِيَدْعَ لِيَدْعُ لِيَدْعَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَدْعُ لَا تَدْعَ لَا يَدْعُ لَا يَدْعَ
الظَرْفُ مِنْهُ مَدْعَى مَدْعِيَانِ مَدَاعٍ وَمَدْيِعٍ وَالْآلَةُ مِنْهُ مَدْعَى وَمَدْعِيَانِ
مَدَاعٍ وَ مَدْيِعٍ مَدْعَاءٌ مَدْعَاتَانِ مَدَاعٍ وَ مَدْيِعِيَّةٌ مَدْعَاءٌ وَمَدْعَاءُ أَنْ
مَدَاعِيٌّ وَ مَدْيِعِيٌّ وَ مَدْيِعِيَّةٌ أَفْعَلُ التَّنْصِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ أَدْعَى أَدْعِيَانِ
أَدْعَوْنَ أَدَاعٍ وَأُدْعِ وَالْمَوْثِقُ مِنْهُ دُعَى دُعِيَّتَانِ دُعِيَّاتٍ دُعَى وَدُعَى
وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا أَدْعَاهُ وَأَدْعُ بِهِ وَدَعُو

مصادر:- ☆ الرِّجَاءُ (امید کرنا) ☆ النِّجَاةُ (رہا ہونا)

ماضی مثبت معروف کی گردان

دَعَا دَعَوْا دَعَوَا دَعَتْ دَعَتَا دَعَوْنَ دَعَوْتَ دَعَوْتُمَا دَعَوْتُمْ دَعَوْتُ
دَعَوْتُمَا دَعَوْتُمْ دَعَوْتُ دَعَوْتُمْ دَعَوْنَا

اجراء قوانین:-

☆ دَعَا: دَعُو، تھا۔ اجوف کا قانون نمبر 1 (قَالَ والا) جاری ہوا۔

☆ دَعَوَا: دَعُوْا، تھا۔ ماقبل قانون کے مطابق واو کو الف سے بدل کر
اجتماع ساکنین سے گرا دیا۔

☆ دَعَتْ، دَعَتَا: دَعَوْتُ اور دَعَوْتَا تھے۔ ماقبل قانون کے مطابق

واو کو الف سے بدل کر اجتماع ساکنین سے گرا دیا، کیونکہ تاء ھیتاً ساکن ہے، اس پر
حرکت عارضی ہے۔۔ دَعَوْتَا میں اجوف کا قانون نمبر (6) بھی جاری ہوا۔

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

دُعِيَ دُعِيََا دُعُوا دُعِيَتْ دُعِيَّتَا دُعِيْنَ دُعِيْتُ دُعِيْتُمَا دُعِيْتُمْ دُعِيْتُ
دُعِيْتُمَا دُعِيْتُمْ دُعِيْنَا

اجراء قوانین:-

☆ دُعِيَ: دُعُو، تھا۔ ناقص کا قانون نمبر 2 جاری ہوا۔

☆ دُعُوا: دُعُوْا، تھا۔ ماقبل قانون کے مطابق واو کو یاء سے
بدلا۔ دُعِيْوَا ہو گیا۔ پھر قانون نمبر 3 (تَدْعُوْنَ والا) جاری ہوا۔

فعل مضارع معروف کی گردان

يَدْعُو يَدْعُوَانِ يَدْعُونَ تَدْعُو تَدْعُوَانِ يَدْعُونَ تَدْعُو تَدْعُوَانِ
تَدْعُونَ تَدْعِيْنَ تَدْعُوَانِ تَدْعُونَ أَدْعُو نَدْعُو

اجراء قوانین:-

☆ يَدْعُو: يَدْعُوْ، تھا۔ قانون نمبر 1 جاری ہوا۔

☆ يَدْعُوْنَ: يَدْعُوْوْنَ، تھا۔ قانون نمبر 4 جاری ہوا۔

☆ تَدْعِيْنَ: تَدْعُوْيْنَ، تھا۔ قانون نمبر 3 جاری ہوا۔

فعل مضارع مجہول کی گردان

يُدْعَى يُدْعِيَانِ يُدْعَوْنَ تُدْعَى تُدْعِيَانِ يُدْعَيْنِ تُدْعَى تُدْعِيَانِ
تُدْعَوْنَ تُدْعِيْنَ تُدْعِيَانِ تُدْعَيْنِ أَدْعَى نَدْعَى

اجراء قوانین:-

☆ یُدْعٰی :- یُدْعُوْ، تھا۔ قانون نمبر 5 (یَوْضٰی والے) کے باعث وا کو یاء سے بدلا، پھر اجوف کا قانون نمبر 1 (قَالَ والا) جاری ہوا۔

☆ یُدْعُوْنَ :- یُدْعُوْوْنَ، تھا۔ وا کو قانون نمبر 5 (یَوْضٰی والے) کے باعث یاء سے بدلا، یُدْعُوْوْنَ ہوا۔ پھر اجوف کے قانون نمبر 1 (قَالَ والے) کے باعث یاء کو الف سے بدلا، پھر اجتماع ساکنین سے گرا دیا۔
نفی مجد بلم در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُوا لَمْ يَدْعُ لَمْ تَدْعُوا لَمْ يَدْعُوْنَ لَمْ تَدْعُ لَمْ تَدْعُوا لَمْ تَدْعِيْ لَمْ تَدْعُوا لَمْ تَدْعُوْنَ لَمْ اَدْعُ لَمْ نَدْعُ
نفی مجد بلم در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَمْ يُدْعَ لَمْ يُدْعِيَ لَمْ يَدْعُوا لَمْ تُدْعَ لَمْ تُدْعِيَ لَمْ يُدْعَيْنِ لَمْ تُدْعَ لَمْ تُدْعِيَ لَمْ تُدْعِيْ لَمْ تُدْعُوا لَمْ تُدْعُوْنَ لَمْ اُدْعَ لَمْ نُدْعَ
نفی تاکید بن در فعل مستقبل معروف

لَنْ يَدْعُوَ لَنْ يَدْعُوا لَنْ يَدْعُوَ لَنْ تَدْعُوَ لَنْ تَدْعُوا لَنْ يَدْعُوْنَ
لَنْ تَدْعُوَ لَنْ تَدْعُوا لَنْ تَدْعُوَ لَنْ تَدْعِيْ لَنْ تَدْعُوا لَنْ تَدْعُوْنَ
لَنْ اَدْعُوَ لَنْ نَدْعُوَ

نفی تاکید بن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ يُدْعِيَ لَنْ يُدْعِيَ لَنْ يَدْعُوَ لَنْ تُدْعِيْ لَنْ تُدْعِيْ لَنْ يُدْعَيْنِ لَنْ تُدْعِيْ لَنْ تُدْعِيْ لَنْ تُدْعِيْ لَنْ تُدْعِيْ لَنْ اُدْعِيْ لَنْ نَدْعِيْ
لام تاکید بانوں تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ
لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ

اجراء قوانین :-

☆ لَيَدْعُوْنَ :- لَيَدْعُوْنَ، تھا۔ قانون نمبر 13 جاری ہوا۔

لام تاکید بانوں تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول

لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ
لام تاکید بانوں تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف

لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ
لام تاکید بانوں تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول

لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ
امر غائب و حاضر و تکلم معروف

لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ
اُدْعُوا اُدْعُوا لَيَدْعُوْنَ اُدْعُ اُدْعُوا اُدْعُوا اُدْعِيْ
اُدْعُوا اُدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ اُدْعُ اُدْعُ

اجراء قوانین :-

☆ اُدْعُ :- اسے قَدْعُو سے بنایا گیا۔ علامت مضارع حذف کی مابعد کے ساکن اور عین کلے کے مضموم ہونے کی وجہ سے شروع میں ہمزة وصل مضموم لائے آخر سے حرف علت کو گرا دیا۔

امر غائب و حاضر و تکلم مجہول

لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ
لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ

نوٹ :- اس کے ثقیلہ و خفیفہ کی گردان کو مضارع پر قیاس کیا جائے۔

نہی غائب و حاضر و تکلم معروف

رَمَدَّيْعِيَّة

اجراء قوانین :-

☆ مَدَاعِي:۔ مَدَاعِيُوتھا۔ قانون نمبر 5 (یرضی والا) جاری ہوا،

مَدَاعِیْ ہو گیا، پھری کای میں ادغام کر دیا یا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برابای باہمزہ وصل ناقص واوی از باب

اِفْتِعَال "جیسے
اِلَادِعَاء (کسی چیز کا دعویٰ کرنا)

إِدْعَى يَدْعَى إِدْعَاءَ فَهْرُمْدَعٍ وَأُدْعَى يَدْعَى إِدْعَاءَ فَنَازِكِ مَدْعَى

لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَا يَدْعِي لَا يَدْعِي لَنْ يَدْعِيَ لَنْ يَدْعِيَ الْأَمْرُ مِنْهُ إِدْعِ

لَتُدْعَ لِيَدْعَ لِيُدْعَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَدْعَ لَا يَدْعَ لَا يُدْعَ الظرف

مِنْهُ مُدْعَى مُدْعِيَانِ مُدْعِيَاتُ

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بَاعی با ہمزہ وصل ناقص واوی از باب

اِسْتِغْفَال "جیسے" اِلِاسْتِغْخَاءُ (ست ہونا)

اِسْتَرْخٰى يَسْتَرْخِيْ اِسْتِرْخَاً فَهُوَ مُسْتَرْخٍ وَّاَسْتَرْخٰى يَسْتَرْخِيْ

اِسْتَرْخَاۗءَ فَاِذَاكَ مُسْتَرْخٰى لَّمْ يَسْتَرْخَ لَمْ يَسْتَرْخَ لَا يَسْتَرْخٰى لَا يَسْتَرْخٰى

لَنْ يَسْتَرْخِيَ لَنْ يَسْتَرْخِيَ الْأَمْرُ مِنْهُ اسْتَرْخِ اسْتَرْخِ اسْتَرْخِ اسْتَرْخِ اسْتَرْخِ

والنهي عنه لَا تُسْتَرْخَ لَا تُسْتَرْخَ لَا يُسْتَرْخَ الظرف منه مُسْتَرْخِي

مُسْتَرْخِيَانِ مُسْتَرْخِيَاتُ

مصادر: ☆الاستدعاء (جاہنا) ☆الاستغناء (بے پرواہ ہونا)

۱: مثلاً فی مجرد کے مآثر الیہ سے ناقص کی گردانیں "التصریف" میں ملاحظہ فرمائیں۔

لَا يَدْعُ لَا يَدْعُوا لَا يَدْعُوا لَا تَدْعُوا لَا تَدْعُونَ لَا تَدْعُ لَا تَدْعُوا
لَا تَدْعُوا لَا تَدْعِي لَا تَدْعُوا لَا تَدْعُونَ لَا أَدْعُ لَا نَدْعُ
نہی غائب و حاضر و متکلم مجہول

لَا يُدْعَ لَا يُدْعِيَا لَا يُدْعَوَا لَا تُدْعَ لَا تُدْعِيَا لَا يُدْعَيْنِ لَا تُدْعَ لَا تُدْعِيَا

لَا تَدْعُوا لَاتُدْعَى لَا تُدْعِيَا لَا تُدْعَيْنِ لَا أُدْعَ لَا نُدَعُ

نوٹ:- اس کے ثقلیہ و خفیفہ کی گردان کو مضارع پر قیاس کیا جائے۔

اسم فاعل

دَاعِ دَاعِيَانِ دَاعُوْنَ دُعَاةٌ دُعِيَ دُعُوْهُ دُعَوَاءُ دُعْوَانُ دِعَاءٌ يَدْعِي

دُوَيْعٌ دَاعِيَةٌ دَاعِيَتَانِ دَاعِيَاتٌ دَوَاعٍ دُعَى دُوعِيَةٌ

اجراء قوانين:-

☆ دَاعِ :- دَاعُو، تھا۔ قانون نمبر 5 (یَرَضٰی والا) جاری ہوا۔ دَاعِی

ہو گیا۔ یاء پر ضمه ثقیل تھا گرا دیا، پھر اجتماع ساکنین سے یاء کو بھی گرا دیا۔

☆ دُعَاةُ: - دَعْوَةٌ، تَهَا - قانون نمبر 12 جاری ہوا۔

☆ دُعا:۔ دُعاؤں تھا۔ قانون نمبر 9 جاری ہوا۔

☆ دَعِيَ :- دُعُو، تھا۔ پہلے قانون نمبر 6 پھر نمبر 8 جاری ہوا۔

☆ دُعَی: دُعَا، تھا۔ قانون نمبر 5 (یرضی والے) کے باعث واو کو

یاء سے بدلا۔ پھر یاء پر ضمہ ثقیل ہونے کی وجہ سے گرا دیا، اجتماع ساکنین سے یاء بھی گر

محرمی۔

☆ دُویَع :- دُویَعو، تہا۔ ماقبل قانون جاری ہوا۔

اسم مفعول

مَدْعُوٌّ مَدْعُوَانِ مَدْعُوْنٌ مَدْعُوَةٌ مَدْعُوَّتَانِ مَدَاعِيٌّ وَمَدَائِيٌّ

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برہائی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب
إِفْعَالٌ جیسے الْإِعْطَاءُ (دینا)

أَعْطَى يُعْطِي إِعْطَاءً فُهِمَ مُعْطٍ وَأَعْطَى يُعْطِي إِعْطَاءً فَذَلِكَ مُعْطًى
لَمْ يُعْطَ لَمْ يُعْطَ لَا يُعْطَى لَا يُعْطَى لَنْ يُعْطَى لَنْ يُعْطَى الْأَمْرُ مِنْهُ أَعْطِ
لِيُعْطَ لِيُعْطَ لِيُعْطَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُعْطِ لَا تُعْطِ لَا يُعْطِ لَا يُعْطِ الظَّرْفُ
مِنْهُ مُعْطًى مُعْطِيَانِ مُعْطِيَاتٌ

مصادر:- ☆ الْأَعْلَاءُ (بلند کرنا) ☆ الْأَحْيَاءُ (زندہ کرنا)

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برہائی بے ہمزہ وصل ناقص واوی از باب
تَفَاعُلٌ جیسے التَّنَاجِي (باہم سرگوشی کرنا)

تَنَاجَى يُتَنَاجَى تَنَاجِيًا فُهِمَ مُتَنَاجٍ وَتَنَوَّجَى يُتَنَاجَى تَنَاجِيًا فَذَلِكَ
مُتَنَاجًى لَمْ يُتَنَاجَ لَمْ يُتَنَاجَ لَا يُتَنَاجَى لَا يُتَنَاجَى لَنْ يُتَنَاجَى لَنْ يُتَنَاجَى
الْأَمْرُ مِنْهُ تَنَاجَ لِيَتَنَاجَ لِيَتَنَاجَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُتَنَاجَ لَا تُتَنَاجَ لَا
يُتَنَاجَ لَا يُتَنَاجَ الظَّرْفُ مِنْهُ مُتَنَاجًى مُتَنَاجِيَانِ مُتَنَاجِيَاتٌ

مصادر:- ☆ التَّلَاقِي (آپس میں ملنا) ☆ التَّسَاوِي (برابر ہونا)

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برہائی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب
مُفَاعَلَةٌ جیسے الْمُرَامَاةُ (باہم تیراندازی کرنا)

رَامَى يُرَامَى مُرَامَاةً فُهِمَ مُرَامٌ وَرُؤِمَى يُرَامَى مُرَامَاةً فَذَلِكَ مُرَامًى
لَمْ يُرَامَ لَمْ يُرَامَ لَا يُرَامَى لَا يُرَامَى لَنْ يُرَامَى لَنْ يُرَامَى الْأَمْرُ مِنْهُ رَامَ
لِيُرَامَ لِيُرَامَ لِيُرَامَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُرَامَ لَا تُرَامَ لَا يُرَامَ لَا يُرَامَ الظَّرْفُ
مِنْهُ مُرَامًى مُرَامِيَانِ مُرَامِيَاتٌ

مصادر:- ☆ التَّمَنَّا جَاءَ (سرگوشی کرنا) ☆ التَّمَنَّا دَاةُ (آواز دینا)
☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برہائی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب
تَفَاعُلٌ جیسے التَّمَنِّي (آرزو کرنا)

تَمَنَّى يُتَمَنَّى تَمَنِّيًا فُهِمَ مُتَمَنٍّ وَتَمَنَّى يُتَمَنَّى تَمَنِّيًا فَذَلِكَ مُتَمَنًى لَمْ
يَتَمَنَّ لَمْ يَتَمَنَّ لَا يُتَمَنَّى لَا يُتَمَنَّى لَنْ يَتَمَنَّى لَنْ يَتَمَنَّى الْأَمْرُ مِنْهُ تَمَنَّ لِيَتَمَنَّ
لِيَتَمَنَّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُتَمَنَّ لَا تُتَمَنَّ لَا يُتَمَنَّ لَا يُتَمَنَّ الظَّرْفُ مِنْهُ مُتَمَنًى
مُتَمَنِّيَانِ مُتَمَنِّيَاتٌ

مصادر:- ☆ التَّعَدَّى (زیادتی کرنا) ☆ التَّجَلَّى (روشن ہونا)

☆☆☆☆☆☆☆☆

☆ صرف صغیر ثلاثی مجرد رفیع مفروق از باب ضَرْبٌ يَضْرِبُ جیسے

الْوَقَايَةُ (بچانا)

وَقَى يَقِي وَقَايَةً فُهِمَ وَقِيٌّ وَقَى يَقِي وَقَايَةً فَذَلِكَ وَقِيٌّ لَمْ يَقِ
لَمْ يَقِ لَا يَقِي لَا يَقِي لَنْ يَقِي لَنْ يَقِي الْأَمْرُ مِنْهُ يَقِ لِيُقِ لِيُقِ
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُقِ لَا تُقِ لَا يَقِي لَا يَقِي الظَّرْفُ مِنْهُ وَقِيٌّ وَقِيَّتَانِ وَقَايَ
وَمَوْقِيٍّ وَالْآلَةُ مِنْهُ مِيقَى مِيقِيَانِ مَوَاقٍ مَوْقِيٍّ مِيقَاةً مِيقَاتَانِ مَوَاقٍ وَمَوْقِيَّةً
مِيقَلَةً مِيقَلَةً لَنْ مَوَاقٍ وَمَوْقِيٍّ وَمَوْقِيَّةً فَعِلِ التَّضْيِيلَ الْمَذْكُورَ مِنْهُ أَوْقَى
أَوْقِيَانِ أَوْقُونَ أَوَاقٍ وَأَوْقِيٍّ وَالْمَوْنُثُ مِنْهُ وَقَى وَقِيَّتَانِ وَقِيَّتَاتٌ وَقَى
وَوَقَى فَعِلِ التَّعَجُّبَ مِنْهُ مَا أَوْقَاهُ وَأَوْقَى بِهِ وَوَقَوْ

مصدر:- ☆ الْوَفَاءُ (پورا کرنا)

فعل باضی مثبت معروف کی گردان

وَقَى وَقَا وَقَا وَقَتًا وَقَيْنَ وَقِيَّتَ وَقِيَّتًا وَقِيَّتًا وَقِيَّتَ وَقِيَّتًا وَقِيَّتًا وَقِيَّتًا

وَقِيَّتْ وَقِيَّتْ وَقِيَّتْ

اجراء قوانین:-

(۱) وَقَى :- تھا۔ اجوف کا قانون نمبر 1 (قَالَ وَالَا) جاری ہوا۔

(۲) وَقُوا :- وَقِيُوا تھا۔ اجوف کے ماقبل قانون کے مطابق یا کوالف سے

بدلا، پھر اجتماع ساکنین سے گرا دیا۔

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

وَقَى وَقَا وَقُوا وَقِيَتْ وَقِيَّتْ وَقِيَّتْ وَقِيَّتْ وَقِيَّتْ وَقِيَّتْ

وَقِيَّتْ وَقِيَّتْ وَقِيَّتْ وَقِيَّتْ وَقِيَّتْ

اجراء قوانین:-

☆ وَقُوا :- وَقِيُوا تھا۔ ناقص کا قانون نمبر 3 (تَدْعُوْنَ وَالَا) جاری ہوا۔

☆ باقی صیغہ اپنی اصل پر ہیں۔

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

يَقِيَّ يَقِيَانِ يَقُوْنَ يَقِيَّ يَقِيَانِ يَقِيَّ يَقِيَانِ يَقُوْنَ يَقِيَّ يَقِيَانِ

تَقِيَنَّ أَقِيَّ نَقِيَّ

اجراء قوانین:-

☆ يَقِيَّ :- يَقُوْی تھا۔ مثال کے قانون نمبر 6 (يَعِدُّ وَالے) کے باعث

واو حذف ہوئی، پھر ناقص کا قانون نمبر 1 (يَدْعُوْ وَالَا) جاری ہوا۔

☆ يَقُوْنَ :- يَقُوْیُوْنَ تھا۔ مثال کے قانون نمبر 6 (يَعِدُّ وَالے) کی بناء

پر واو حذف ہوئی۔ پھر ناقص کا قانون نمبر 3 (تَدْعُوْنَ وَالَا) جاری ہوا۔

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

يُوقِيَّ يُوقِيَانِ يُوقُوْنَ يُوقِيَّ يُوقِيَانِ يُوقِيَّ يُوقِيَانِ يُوقُوْنَ يُوقِيَّ يُوقِيَانِ

تُوقِيَنَّ تُوقِيَانِ تُوقِيَنَّ أُوقِيَّ نُوقِيَّ

اجراء قوانین:-

يُوقِيَّ :- يُوقُوْی تھا۔ اجوف کا قانون نمبر 1 (قَالَ وَالَا) جاری ہوا۔

نقی مجد بلم در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَمْ يَقِ لَمْ يَقِيَا لَمْ يَقُوا لَمْ تَقِ لَمْ تَقِيَا لَمْ يَقِيَنَّ لَمْ تَقِيَنَّ لَمْ تَقُوا

لَمْ تَقِيَنَّ لَمْ تَقِيَا لَمْ تَقِيَنَّ لَمْ أَقِ لَمْ نَقِ

نقی مجد بلم در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَمْ يُوقِ لَمْ يُوقِيَا لَمْ يُوقُوا لَمْ تُوقِ لَمْ تُوقِيَا لَمْ يُوقِيَنَّ لَمْ تُوقِيَنَّ لَمْ تُوقُوا

لَمْ تُوقُوا لَمْ تُوقِيَنَّ لَمْ تُوقِيَا لَمْ تُوقِيَنَّ لَمْ أُوقِ لَمْ نُوقِ

نقی تاکید بلم در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَنْ يَقِيَ لَنْ يَقِيَا لَنْ يَقُوا لَنْ تَقِيَ لَنْ تَقِيَا لَنْ يَقِيَنَّ لَنْ تَقِيَنَّ لَنْ تَقُوا

تَقُوا لَنْ تَقِيَنَّ لَنْ تَقِيَا لَنْ تَقِيَنَّ لَنْ أَقِيَ لَنْ نَقِيَ

نقی تاکید بلم در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَنْ يُوقِيَ لَنْ يُوقِيَا لَنْ يُوقُوا لَنْ تُوقِيَ لَنْ تُوقِيَا لَنْ يُوقِيَنَّ لَنْ تُوقِيَنَّ لَنْ تُوقُوا

لَنْ تُوقُوا لَنْ تُوقِيَنَّ لَنْ تُوقِيَا لَنْ تُوقِيَنَّ لَنْ أُوقِيَ لَنْ نُوقِيَ

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَيَقِيَنَّ لَيَقِيَانِ لَيَقُوْنَ لَيَقِيَنَّ لَيَقِيَانِ لَيَقِيَنَّ لَيَقِيَانِ لَيَقُوْنَ لَيَقِيَنَّ لَيَقِيَانِ

لَيَقِيَنَّ لَيَقِيَانِ لَيَقِيَنَّ لَيَقِيَانِ لَيَقِيَنَّ لَيَقِيَانِ لَيَقُوْنَ لَيَقِيَنَّ لَيَقِيَانِ

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَيُوقِيَنَّ لَيُوقِيَانِ لَيُوقُوْنَ لَيُوقِيَنَّ لَيُوقِيَانِ لَيُوقِيَنَّ لَيُوقِيَانِ لَيُوقُوْنَ لَيُوقِيَنَّ لَيُوقِيَانِ

لَيُوقِيَنَّ لَيُوقِيَانِ لَيُوقِيَنَّ لَيُوقِيَانِ لَيُوقِيَنَّ لَيُوقِيَانِ لَيُوقُوْنَ لَيُوقِيَنَّ لَيُوقِيَانِ

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَيَقِينَنَّ لَيَقِينَنَّ لَيَقِينَنَّ لَيَقِينَنَّ لَيَقِينَنَّ لَيَقِينَنَّ

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجهول کی گردان

لَيُوقِينَ لَيُوقُونَ لَيُوقِينَ لَيُوقُونَ لَيُوقِينَ لَيُوقُونَ

امر غائب وحاضر و متکلم معروف کی گردان

لَيَقِي لَيَقِيَا لَيَقِيَا لَيَقِيَا لَيَقِيَا لَيَقِيَا

اجراء قوانین:-

☆ قی:- اسے تَقِي سے بنایا گیا۔ علامت مضارع حذف کی، مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے شروع میں ہمزہ وصل لانے کی ضرورت نہیں، آخر سے حرف علت گرا دیا۔

☆ حاضر کے باقی صیغوں کی تعلیل کو اسی پر قیاس فرمائیں۔

امر غائب وحاضر و متکلم مجهول کی گردان

لَيُوقِي لَيُوقِيَا لَيُوقِيَا لَيُوقِيَا لَيُوقِيَا لَيُوقِيَا

لَيُوقِي لَيُوقِيَا لَيُوقِيَا لَيُوقِيَا لَيُوقِيَا لَيُوقِيَا

نوٹ:- امر کی ثقیلہ و خفیفہ کی گردانوں کو مضارع پر قیاس فرمائیں۔

نہی غائب وحاضر و متکلم معروف کی گردان

لَا يَقِي لَا يَقِيَا لَا يَقِيَا لَا يَقِيَا لَا يَقِيَا لَا يَقِيَا

لَا يَقِي لَا يَقِيَا لَا يَقِيَا لَا يَقِيَا لَا يَقِيَا لَا يَقِيَا

نہی غائب وحاضر و متکلم مجهول کی گردان

لَا يُوقِي لَا يُوقِيَا لَا يُوقِيَا لَا يُوقِيَا لَا يُوقِيَا لَا يُوقِيَا

1:- ثلاثی مجرد کے دیگر ابواب سے لفیف مفروق کی مزید گردانیں "التصريف" میں ملاحظہ فرمائیں۔

لَا تُوقُوا لَا تُوقِي لَا تُوقِيَا لَا تُوقِيَنَّ لَا تُوقِيَنَّ لَا تُوقِيَنَّ
نوٹ:- نہی کی ثقیلہ و خفیفہ کی گردانوں کو مضارع پر قیاس فرمائیں۔

اسم فاعل کی گردان

وَاقٍ وَاقِيَانٍ وَاقُونَ وَاقَةٌ وَاقَةٌ وَاقَةٌ وَاقَةٌ وَاقَةٌ وَاقَةٌ

أُوَيِّقُ وَأُويِّقُ وَأُويِّقُ وَأُويِّقُ وَأُويِّقُ وَأُويِّقُ وَأُويِّقُ وَأُويِّقُ

اجراء قوانین:-

اس کے تمام صیغوں میں ناقص والی تعلیلات ہی جاری ہوں گی۔

اسم مفعول کی گردان

مَوْقِيٍّ مَوْقِيَّانِ مَوْقِيُونَ مَوْقِيَّةٌ مَوْقِيَّاتٍ مَوْقِيَّاتٍ مَوْقِيٍّ وَمَوْقِيٍّ

وَمَوْقِيَّةٌ

اجراء قوانین:-

☆ مَوْقِيٍّ:- مَوْقُوٌّ تھا۔ اجوف کے "سَيُود" والے قاعدے کے

مطابق واو کو یاء کیا، پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا۔ پھر ناقص کے "قانون" نمبر 8 (دعویٰ والے) کی رو سے یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا۔

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای با ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب

اِفْتِعَالٍ جیسے اِلْتِقَاءُ (ڈرنا)

اِنْفِي يَنْفِي اِنْفِيَا اِنْفِيَا اِنْفِيَا اِنْفِيَا اِنْفِيَا اِنْفِيَا اِنْفِيَا

لَمْ يَنْفِ بِهْ لَا يَنْفِي لَا يَنْفِيَا لَا يَنْفِيَا لَا يَنْفِيَا لَا يَنْفِيَا لَا يَنْفِيَا

لَيَنْفِي بِكَ لَيَنْفِيَا لَيَنْفِيَا لَيَنْفِيَا لَيَنْفِيَا لَيَنْفِيَا لَيَنْفِيَا

الظرف منه مُتَقِي مُتَقِيَانِ مُتَقِيَانِ مُتَقِيَانِ مُتَقِيَانِ مُتَقِيَانِ

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب

تَفْعِيلٌ جیسے اَتَوَّلِيَّةُ (دوست بنانا)

وَلَّى يُوَلِّي تَوَلَّى وَوَلَّى يُوَلِّي تَوَلَّى فَذَلِكَ مُوَلَّى لَمْ يُوَلَّ
لَمْ يُوَلَّ لَا يُوَلِّي لَا يُوَلِّي لَنْ يُوَلِّي لَنْ يُوَلِّي الْأَمْرُ مِنْهُ وَلِ لَتَوَلَّ لِيُوَلَّ
لِيُوَلَّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَوَلَّ لَا تَوَلَّ لَا يُوَلَّ الْظَرْفُ مِنْهُ مُوَلَّى
مُوَلِّيَانِ مُوَلِّيَاتٍ

☆☆☆☆☆☆☆☆

☆ صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب ضَرْبَ يَضْرِبُ جیسے

الَطَّى (لپیٹنا)

طَوَى يَطْوِي طَيًّا فَهُوَ طَاوٍ وَطَوَى يَطْوِي طَيًّا فَذَلِكَ مَطْوًى لَمْ
يَطْوِ لَمْ يَطْوِ لَا يَطْوِي لَا يَطْوِي لَنْ يَطْوِي لَنْ يَطْوِي الْأَمْرُ مِنْهُ اِطْوِ
لِطْوِ لِيَطْوِ لِيَطْوِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَطْوِ لَا تَطْوِ لَا يُطْوِ الْظَرْفُ مِنْهُ
مَطْوًى مَطْوِيَانِ مَطَاوٍ وَمُطَيٍّ وَالْآلَةُ مِنْهُ مَطْوًى مَطْوِيَانِ مَطَاوٍ وَمُطَيٍّ
مَطَوَاءَ مَطَوَاتَانِ مَطَاوٍ وَمُطَيَّةٌ مَطَوَاءَ مَطَوَاءَ اِنْ مَطَاوٍ وَمُطَيٍّ وَمُطَيَّةٌ
اِنْفَعَالُ التَّضْيِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ اَطْوَى اَطْوِيَانِ اَطْوَوْنَ اَطَاوٍ وَاَطَيٍّ وَالسُّوْنَةُ
مِنْهُ طَيٌّ طَيِّيَانِ طَيِّيَاتٍ طَوًى وَطَوًى فَعَلَ التَّعَجُّبُ مِنْهُ مَا اَطَوَاءَ وَاَطْوِيَهُ
وَطَوَّوْ

☆☆☆☆☆☆☆☆

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای با ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب

اِنْفَعَالٌ جیسے اَلَا تُزَوِّاءُ (گوشہ نشین ہونا)

اَنْزَوَى يَنْزُوِي اَنْزَوَاءَ فَهُوَ مُنْزَوٍ وَاَنْزَوَى بِهِ يَنْزُوِي بِهِ
اَنْزَوَاءَ فَذَلِكَ مُنْزَوًى بِهِ لَمْ يَنْزُوْ لَمْ يَنْزُوْ بِهِ لَا يَنْزُوِي لَا يَنْزُوِي

بِهِ لَنْ يَنْزُوِي لَنْ يَنْزُوِي بِهِ الْأَمْرُ مِنْهُ اَنْزَوَى يَنْزُوِي اَنْزَوَاءَ فَذَلِكَ لِيَنْزُوِي
لِيَنْزُوِي بِهِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْزُوْ لَا تَنْزُوْ بِكَ لَا يَنْزُوْ لَا يَنْزُوْ بِهِ
الظَرْفُ مِنْهُ مُنْزَوًى مُنْزَوِيَانِ مُنْزَوِيَاتٍ
☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب
اِفْعَالٌ جیسے اَلَا تُزَوِّاءُ (سیراب کرنا)

اَزَوَى يَزُوِي اِزَوَاءَ فَهُوَ مُزَوٍ وَاَزَوَى يَزُوِي اِزَوَاءَ فَذَلِكَ مُزَوًى لَمْ
يَزُوْ لَمْ يَزُوْ لَا يَزُوِي لَا يَزُوِي لَنْ يَزُوِي لَنْ يَزُوِي الْأَمْرُ مِنْهُ اَزَوَى لِيَزُوْ
لِيَزُوْ لِيَزُوْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَزُوْ لَا تَزُوْ لَا يُزُوْ الْظَرْفُ مِنْهُ مُزَوًى
مُزَوِيَانِ مُزَوِيَاتٍ

☆☆☆☆☆☆☆☆

اکیاونواں سبق

﴿مضاعف کے قوانین﴾

قانون نمبر ﴿1﴾:-

اگر دو ہم جنس متحرک حروف، کلمے کے شروع میں نہ ہوں تو ان کا آپس میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے

مَدَد سے مَدَّ.... فَرَز سے فَرَّ

لیکن اس قانون کے اجراء کے لئے نو شرائط ہیں۔

(۱) پہلا حرف مدغم فیہ نہ ہو۔ جیسے جَبَب

(۲) ان میں سے کوئی حرف زائد الحاق کے لئے نہ ہو۔ جیسے جَلَبَب

(۳) پہلا حرف باب افعال کی تاء نہ ہو۔ جیسے اِقْتَبَل

(۴) دو واؤ، باب افعال میں نہ ہوں۔ جیسے اِرْعَوْوْ

(۵) وہ حرف کسی تعلیل کا تقاضا نہ کرتے ہوں۔ جیسے قَوَّوْ

(۶) دوسرے حرف کی حرکت عارضی نہ ہو۔ جیسے اَزْدَدْ اَلْقَوْمَ

(۷) یہ دونوں حرف دو کلموں میں نہ ہوں۔ جیسے مَتَكَنَ نِيْ

(۸) وہ دونوں حرف یاء نہ ہوں جیسے حَبِيْ.... رُثِيْنَانِ

(۹) وہ حرف ان اسماء میں نہ ہوں جو بروزن، فَعَلْ (سَبَبْ)، فَعِلْ

1:- یعنی ایسا حرف نہ ہو کہ جس میں کسی دوسرے حرف کا ادغام کیا گیا ہو۔ 2:- جیسا کہ ماقبل میں بیان کیا جا چکا کہ تعلیل و ادغام کے جمع ہونے کی صورت میں فوقیت تعلیل کو ہوگی۔ چونکہ اس اصول پر عمل پیرا ہونے کی بناء پر یہاں دو حروف ہم جنس باقی نہیں رہتے، چنانچہ ادغام بھی نہ کیا جائے گا۔ 3:- یہاں بھی مذکورہ اصول جاری ہونے کے بعد دو حروف ہم جنس باقی نہ رہیں گے، چنانچہ ادغام نہ کیا جائے گا۔ 4:- اصل میں اَزْدَدْ اَلْقَوْمَ تھا۔ دوسرے وال پر کسرہ عارضی ہے۔

(رَدَدْ)، فَعَلْ (سُرْ)، فَعَلْ (جَلَلْ)، فَعَلْ (ذَرَرْ).... ہوں۔

قانون نمبر ﴿2﴾:-

دو متحرک ہم جنس حروف، ایک کلمے میں اکٹھے آ جائیں، بشرطیکہ شروع میں نہ ہوں اور پہلے حرف کا ماقبل بھی متحرک ہو تو مذکورہ نو شرائط کے ساتھ پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دینا واجب ہے۔ جیسے

مَدَد سے مَدَّ.... فَرَز سے فَرَّ

لیکن اگر اسم، متحرک العین ہو تو ادغام نہ کریں گے۔ جیسے

سُرَرْ.... اور.... سُرَرْ

قانون نمبر ﴿3﴾:-

دو متحرک ہم جنس حروف، ایک کلمے میں اکٹھے آ جائیں، بشرطیکہ کلمے کے شروع میں نہ ہوں اور پہلے کا ماقبل ساکن غیر مدہ ہو تو مندرجہ بالا نو شرائط کے ساتھ پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر ان دونوں کا ادغام کر دینا واجب ہے۔

جیسے يَمْدَدْ سے يَمْدَدْ

قانون نمبر ﴿4﴾:-

دو متحرک، ہم جنس حروف، ایک کلمے میں اکٹھے آ جائیں، بشرطیکہ ابتداء میں نہ ہوں اور پہلے کا ماقبل مدہ ہو تو اب حرکت نقل نہ کی جائے گی، بلکہ پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے میں ادغام کر دیں گے۔ جیسے

خَاجَج سے خَاجَج.... مُؤَدَد سے مُؤَدَد

قانون نمبر ﴿5﴾:-

ایک جنس... یا... ایک مخرج کے دو حروف اکٹھے آ جائیں، ان میں سے پہلا ساکن ہو تو دوسرے میں ادغام کرنا واجب ہے، خواہ یہ دونوں حرف ایک کلمے میں

ہوں.. یا.. دو کلموں میں۔ جیسے

مَدَدٌ سے مَدٌ.....عَبْدٌ تُم سے عَبْدٌ تُم۔

إِذْ هَبْ بِنَا سے إِذْ هَبْ بِنَا.....عَصُوْ وَكَانُوا سے عَصُوْ وَكَانُوا

لیکن اگر پہلا مدہ ہو تو ادغام نہ کریں گے۔ جیسے

فِي يَوْمٍ

قانون نمبر ﴿6﴾:-

اگر ادغام کے بعد دوسرے حرف پر امر کا وقف.. یا.. جازم کا جزم آ جائے

تو دوسرے حرف کو فتح.. یا.. کسرہ کے ساتھ.. یا.. ادغام کے بغیر، تینوں طرح پڑھنا جائز

ہے۔ بشرطیکہ عین کلمہ مضموم نہ ہو۔ جیسے

لَمْ يَفِرْ، لَمْ يَفِرْ، لَمْ يَفِرْ.....فِرْ، فِرْ، فِرْ

اور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو مذکورہ تین طریقوں کے علاوہ ضمہ کے ساتھ پڑھنا بھی

جائز ہے۔ جیسے

لَمْ يَمْدْ، لَمْ يَمْدْ، لَمْ يَمْدْ.....مَدْ، مَدْ، مَدْ، أَمْدٌ

قانون نمبر ﴿7﴾:-

اگر دو حروف ہم جنس ایک کلمے کے شروع میں اکٹھے آ جائیں تو ان کا

آپس میں ادغام کرنا جائز ہے۔ ماضی میں مطلقاً (یعنی ادغام کے بعد چاہے ہمزہ وصلی کی

ضرورت پیش آئے یا نہ آئے) اور مضارع میں اس شرط کے ساتھ کہ بعد ادغام، ہمزہ وصلی

کی ضرورت نہ پڑے۔ جیسے

تَتَارَكَ سے إِتَارَكَ...فَتَتَارَكَ سے فَتَارَكَ

...فَتَتَضَارَب سے فِتَضَارَب۔ ۱

۱:- فِتَضَارَب میں ہمزہ وصلی کی ضرورت کے باعث ادغام نہ کیا جائے گا۔

لیکن اس قانون کے لئے شرط ہے کہ یہ دونوں حروف ثلاثی مجرد... یا... رباعی

مجرد کے شروع میں نہ ہوں۔ جیسے

دَدَن... اور... ضَضَوْب

قانون نمبر ﴿8﴾:-

اگر دو ہم جنس حروف اکٹھے، ایک کلمے میں آ جائیں تو ان میں اس شرط

کے ساتھ ادغام کریں گے کہ ایک قیاسی وزن کی کسی دوسرے قیاسی وزن کے ساتھ

مشابہت لازم نہ آئے، اگر مشابہت پیدا ہوتی ہو تو ادغام جائز نہیں۔ جیسے

قُؤُول... اور... تُقُؤُول

نوٹ:-

کیونکہ اگر ان میں ادغام کیا جائے تو قُؤُول... اور... تُقُؤُول بنیں گے، اور یہ

دونوں باب تَفْعِيل اور تَفَاعُل کی ماضی مجہول کے اوزان ہیں۔

قانون نمبر ﴿9﴾:-

ہر وہ اسم جو فِعَال کے وزن پر ہو، بشرطیکہ مصدر نہ ہو تو اس کے پہلے مشدود

حرف کو یاء سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے

دَنَارٌ سے دَيْنَارٌ.. شِرَارٌ سے.. شَيْرَارٌ

☆☆☆☆☆☆☆☆

امر غائب و حاضر و متکلم مجہول

نہی غائب و حاضر و متکلم معروف

نہی غائب و حاضر و متکلم مجہول

اسم فاعل

☆ مَاذَا:۔ مَادِد، تھا۔ قانون نمبر 4 (حَاجَّ والا) جاری ہوا۔

اسم مفعول

مَمْلُوءٌ مَمْلُوءَانِ مَمْلُوءُونَ مَمْلُوءَةٌ مَمْلُوءَتَانِ مَمْلُوءَاتٌ مَمْلُوءٌ
وَمَمْلُوءٌ وَمَمْلُوءَةٌ

نفسی تاکید بن در فعل مستقبل معروف

نہی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لام تا کید بانون تا کید ثقیله در فعل مستقبل معروف

لام تاکید بانون تاکید ثقیله در فعل مستقبل مجهول

امر غائب و حاضر و متکلم معروف

اجراء قوانين:-

☆ مَدَّ مَدَّ اَمَدُ:۔ انھیں تَمَدُّ سے بنایا گیا۔ علامت مضارع حذف کی، مابعد کے متحرک ہونے کی بناء پر شروع میں ہمزہ وصل نہ لائے۔ پھر قانون نمبر 6 کی بناء پر مذکورہ چار صورتوں میں یڑھا جا سکتا ہے۔

وَالْمُنْتَ مِنْهُ بُرَىٰ بُرْيَانٍ بُرْيَاتٌ بُرٌّ وَبُرَيْرٌ فَعِلَ التَّعَجُّبُ مِنْهُ
مَا أَبْرَهُ وَأَبْرَزَهُ وَبَرَّرَ

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب
اِسْتِفْعَالْ جیسے اَلِاسْتِمْدَادُ (مدد چاہنا)

☆ مصدر :- الإِسْتِحْبَابُ (دوست رکھنا) ☆ الإِسْتِحْقَاقُ (مستحق ہونا)
☆ صرف صغیر رباعی بحر مضاعف رباعی از باب فَعْلَلَةٌ جیسے

زَلْزَلٌ يُزْزِلُ زَلْزَلَهُ مَوْزِلٌ وُزِّلَ يَزْلُكُ زَلْزَلَةُ فَدَاكِ
مُزْلٍ لَمْ يُزْلِكْ لَمْ يُزْلِكْ لَا يُزْلِكُ لَا يُزْلِكُ لَنْ يُزْلِكُ لَنْ
يُزْلِكُ الْأَمْرُ مِنْهُ زَلْزِلْ لَتَزْلِكُنَّ لِیُزْلِكُنَّ لِیُزْلِكُنَّ وَالنَّبِیُّ عَنْهُ
لَا تُزْلِكُنَّ لَا تُزْلِكُنَّ لَا يُزْلِكُنَّ لَا يُزْلِكُنَّ الظُّرُفُ مِنْهُ مُزْلِكٌ
مُزْلِكَانِ مُزْلِكَاتٍ

مصادر:- ☆ الضَّالُّ (گمراہ ہونا) ☆ التَّمَامُ (پورا ہونا)

[illegible]

خاصیات ابواب

خاصیات، خاصیت کی جمع ہے۔ خاصیت و خاصہ ایک ہی معنی میں استعمال کئے جاتے ہیں۔

خاصہ کی تعریف:-

دیگر فنون کی اصطلاح میں خاصہ کی تعریف یوں کی جاتی ہے ”خاصہ وہ شے ہے کہ جس چیز میں پائی جائے، اس کے غیر میں نہ پائی جائے۔“
لیکن علم صرف کی اصطلاح میں اس کی تعریف اس طرح کی جاتی ہے کہ ”خاصہ وہ زائد معنی ہے جو معنی لغوی کے علاوہ ہو۔“

خود:-

و ربح ذیل بیان میں ماخذ سے مراد مادہ اشتقاق ہے۔ چاہے وہ مصدر ہو... یا...

اسم جامد۔

ثلاثی مجرد کے ابواب کے خواص

(1) ضَرَبَ يَضْرِبُ:-

(i) إِعْطَا مَأْخَذَ:-

یعنی کسی کو مدلولِ ماخذ دینا۔ جیسے، ”أَجَرَ الْقَوَّاءَ۔“ اس نے ایک مرد کو اجرت دی۔“

خود:-

یہاں ماخذ لفظِ اجرت (مزدوری) اور مدلولِ ماخذ سے مراد وہ ورہم و دینار و نوٹ وغیرہ ہیں کہ جس پر لفظِ اجرت دلالت کر رہا ہے۔

(ii) إِطْعَام مَأْخَذَ:-

کسی کو مدلولِ ماخذ کھلانا۔ جیسے ”خَبَزُ قُحْمَ۔“ یعنی میں نے انھیں روٹی

کھلائی۔“

خود:-

یہاں ماخذ لفظِ خُبِز (روٹی) اور مدلولِ ماخذ وہ روٹی ہے کہ جس پر لفظِ خُبِز دلالت کر رہا ہے۔

(iii) كَثَرَتِ مَأْخَذَ:-

یعنی مدلولِ ماخذ کا کثیر ہو جانا۔ جیسے وَسَبَّ الْأَرْضَ۔ یعنی زمین بہت گھاس والی ہو گئی۔

خود:-

یہاں ماخذ لفظِ وَسَبَّ (گھاس) اور مدلولِ ماخذ، اس زمین پر اگنے والی گھاس

ہے۔

(2) نَصَرَ يَنْصُرُ:-

(i) سَلَبَ:-

کسی چیز سے مدلولِ ماخذ کو دور کر دینا۔ جیسے قَشَرْتُهُ۔ میں نے اس کا چھلکا اتارا۔

خود:-

یہاں ماخذ لفظِ ”قَشَرَ (چھلکا)“ اور اس کا مدلول اتارا جانے والا چھلکا

ہے۔

(ii) دَفَعَ مَأْخَذَ:-

یعنی مدلولِ ماخذ کو دور کرنا۔ جیسے بَرَقَ۔ اس نے تھوکا۔

خود:-

یہاں ماخذ لفظِ بَرَقَ (تھوک) اور اس کا مدلول پھینکا جانے والا تھوک ہے۔

(iii) تصییر:-

کسی چیز کو صاحبِ مدلولِ ماخذ بنادینا۔ جیسے مَرَقَ الْقَدَرِ۔ اس نے ہانڈی میں شور باز یادہ کیا۔

فہم:-

یہاں ماخذ لفظ ”مَرَق“ (شوربا) اور اس کا مدلول وہ شوربا ہے جو ہانڈی میں ڈالا گیا۔

(3) سَمِعَ يَسْمَعُ:-

(i) وَقُوع:-

یعنی کسی کا مدلولِ ماخذ میں گر پڑنا۔ جیسے وَحَلَ۔ وہ کیچڑ میں جا پڑا۔

فہم:-

یہاں ماخذ لفظ وَحَلَ (کیچڑ) اور مدلولِ ماخذ وہ کیچڑ ہے جس میں کوئی گرا ہے۔

(ii) تَحَوَّل:-

کسی چیز کا بعینہ مدلولِ ماخذ.. یا.. مثل مدلولِ ماخذ ہو جانا۔ جیسے اَسَد۔ یعنی وہ اوصاف وغیرہ میں شیر کی طرح ہو گیا۔

فہم:-

یہاں ماخذ لفظ اسد (شیر) اور مدلول، شیر کے اوصاف کا حامل شخص ہے۔

(iii) تَعَمَّل:-

مدلولِ ماخذ کو کام میں لانا.. یا.. مدلولِ ماخذ سے کام نہ لانا۔ جیسے كَلِمَتِ

النَّاقَةِ۔ اونٹنی نے گھاس کھائی۔

فہم:-

یہاں ماخذ لفظ كَلَامًا (گھاس) اور مدلول کھائی جانے والی گھاس ہے۔

(4) فَتَحَ يَفْتَحُ:-

(i) تدریج:-

یعنی کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا۔ جیسے جَرَعَ الْمَاءَ۔ اس نے گھونٹ گھونٹ کر کے پانی پیا۔

(ii) الْبَاسَ مَآخِذ:-

یعنی کسی کو مدلولِ ماخذ پہنانا۔ جیسے لَخِفْتُ الْفَقِيرَ۔ میں نے فقیر کو لباس

پہنایا۔

فہم:-

یہاں ماخذ لفظ مَلَحَفَ (اوپر کا لباس) اور اس کا مدلول فقیر کو پہنایا جانے والا لباس

ہے۔

(iii) اِتَّخَذَ:-

یعنی مدلولِ ماخذ کو بنانا.. یا.. مدلولِ ماخذ کو لینا، پکڑنا، اختیار کرنا.. یا.. کسی

چیز کو مدلولِ ماخذ بنانا۔ جیسے جَدَرَ۔ اس نے دیوار بنائی۔

فہم:-

یہاں ماخذ لفظ جَدَار (دیوار) اور مدلولِ ماخذ بنائی جانے والی دیوار ہے۔

(5) كَرُمَ يَكْرُمُ:-

(i) تَعَجُّب:-

طَمَعُ الرَّجُلُ۔ وہ مرد کتنا لالچ کرنے والا ہے۔

(ii) تَأَلَّمَ مَآخِذ:-

یعنی مدلولِ ماخذ تکلیفِ والم کا محل ہو۔ جیسے رَحِمَتْ

النَّاقَةُ۔ اونٹنی کو رحم میں تکلیف ہوئی۔

فہرست :-

یہاں ماخذ لفظ رحم (بچہ دانی) اور اس کا مدلول اونٹنی کا رحم ہے۔

(iii) تحول :-

یعنی کسی چیز کا بعینہ مدلول ماخذ.. یا.. مثل مدلول ماخذ ہو جانا۔ جیسے جُنُب الزَّيْج۔ ہوا، جنوبی ہوگئی (یعنی جنوب کی طرف سے چلنے والی ہوگئی)۔

فہرست :-

یہاں ماخذ لفظ جنوب، مدلول ماخذ جنوبی سمت اور مثل مدلول ماخذ ہوا ہے۔

(6) حَسِبَ يَحْسِبُ :-

صیرورت :-

یعنی کسی چیز کا صاحب مدلول ماخذ ہو جانا۔ جیسے نَعِمَ الرَّجُلُ۔ مرد صاحب نعمت ہو گیا۔

فہرست :-

یہاں ماخذ لفظ نعمت اور مدلول حاصل ہونے والی نعمت ہے۔

ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کی خاصیات

(1) اِفْعَالُ :-

(i) تعدیہ :-

یعنی لازم کا متعدی ہونا.. یا.. متعدی میں مفعول کا اضافہ ہونا۔ جیسے

خُرُوجُ (نکلنا)۔ سے.. اِخْرَاجُ (نکالنا)

خَرَجَ زَيْدٌ (زید نکلا)۔ اور.. اَخْرَجَ زَيْدٌ عَمْرًا (زید نے عمرو کو

نکالا)

حَفَرُوْا (کھودنا)۔ سے.. اِحْفَارُ (کھدوانا)

اور

حَفَرُ بَكْرٌ بَكْرًا (بکر نے کنواں کھودا)۔ اور..

اَحْفَرُ بَكْرٌ زَيْدًا بَكْرًا (بکر نے زید سے کنواں کھدوایا)

(ii) سلب ماخذ :-

یعنی کسی سے مدلول ماخذ کو دور کر دینا۔ اگر فعل لازم ہو تو سلب فاعل سے اور اگر متعدی ہو تو مفعول سے ہوگا۔ جیسے

اَقْسَطَ زَيْدٌ (زید نے اپنی ذات سے ظلم کو دور کیا)۔

اَمْرَضَ زَيْدٌ بَكْرًا (زید نے بکر سے بیماری کو دور کر دیا)۔

فہرست :-

پہلی مثال میں ماخذ لفظ قَسَط (ظلم) اور مدلول ماخذ زید میں موجود صفت ظلم ہے۔ جب کہ دوسری میں ماخذ لفظ مَرَض (بیماری) اور مدلول ماخذ بکر کا مرض ہے۔

(2) تَفْعِيلُ :-

(i) بلوغ :-

یعنی کسی چیز کا ماخذ میں پہنچنا.. یا.. داخل ہونا۔ جیسے عَمِقُ زَيْدٌ (زید بات کی گہرائی تک پہنچ گیا)۔

فہرست :-

یہاں ماخذ عُمُق (گہرائی) ہے۔

(ii) نسبت بماخذ :-

یعنی ماخذ کی طرف کسی چیز کی نسبت کرنا۔ جیسے فَسَقْتُ زَيْدًا۔ میں نے زید کو فسق کی طرف منسوب کیا۔

فہرست :-

یہاں ماخذ فَسَق (گناہ) ہے۔

(3) مُفَاعَلَةٌ:-

(i) مُشَارَكَت:-

یعنی کسی کام میں دو اشخاص کا اس طرح شریک ہونا کہ ان میں سے ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی۔ جیسے قَاتَلَ زَيْدٌ عَمْرًا (زید اور عمرو نے باہم قتال کیا۔)

(ii) اِبْتِدَاء:-

یعنی مزید فیہ کا ایسے معنی کے لئے آنا، جس میں اس کا مجرد نہ استعمال ہو۔ جیسے قَاسَى زَيْدٌ (زید نے سخت تکلیف برداشت کی۔) اس کا مجرد قَسْوَةٌ ہے جس کا معنی ہے ”سخت و درشت ہونا“

(4) تَفَعُّلٌ:-

(i) تَكْلُف:-

ماخذ میں تصنع و بناوٹ ظاہر کرنا۔ جیسے تَشَجَّعَ (وہ تکلف بہادر بنا۔)

فَوَعْلٌ:-

ماخذ شجاعت (بہادری) ہے۔

(ii) تَجَنُّب:-

مدلول ماخذ سے پرہیز کرنا۔ جیسے تَحَوَّبَ (اس گناہ سے پرہیز کیا۔)

فَوَعْلٌ:-

ماخذ لفظ حُوب (گناہ) اور مدلول وہ گناہ صغیرہ و کبیرہ جن سے کوئی بچا۔

(5) تَقَاعُلٌ:-

(i) تَخْيِيل:-

دوسرے کو خود میں ماخذ کا حصول دکھانا حالانکہ وہ حاصل نہ ہو۔ جیسے

تَقَارَضَ زَيْدٌ (زید نے خود کو بیمار ظاہر کیا۔)

فَوَعْلٌ:-

ماخذ مرض (بیماری) ہے۔

(ii) موافقت:-

یعنی کسی باب کا دوسرے باب کا ہم معنی ہونا۔ جیسے

تَعَالَى بِمَعْنَى عَمَلًا (وہ بلند ہوا)

(6) اِفْتِعَالٌ:-

(i) تَصْرِف:-

یعنی کسی کام میں جدوجہد کرنا۔ جیسے

اِسْتَسَبَّ (اس نے کمائی میں کوشش کی)

(ii) تَخْيِير:-

فاعل کا اپنے لئے کام کرنا۔ جیسے

اِسْتَمَالَ زَيْدٌ حِنْطَةً (زید نے اپنے لئے گندم ناپی۔)

(7) اِسْتِفْعَالٌ:-

(i) طَلَب:-

یعنی ماخذ کو طلب کرنا۔ جیسے

اِسْتَطْعَمْتُهُ (میں نے اس سے کھانا طلب کیا۔)

(ii) وَجَدَان:-

یعنی کسی چیز کو پانا۔ جیسے

اِسْتَكْرَمْتُهُ (یعنی میں نے اسے کریم پایا۔)

(8) اِنْفَعَالُ :-

علاج :-

یعنی کسی باب کا ایسے معنی کے لئے آنا جس کا ادراک حواسِ ظاہرہ سے ہو سکے۔ جیسے

اِنْصَرَفَ (وہ پھرا)

نوٹ :-

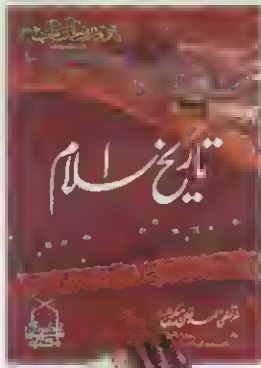
بابِ انفعال میں ہمیشہ لازم والا معنی پایا جائے گا۔

(9) فَعْلَلُ :-

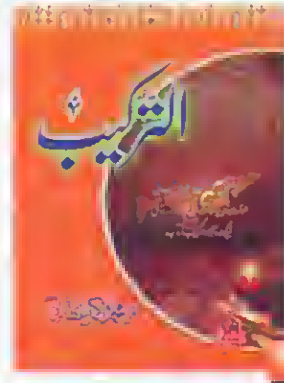
قصر :-

یعنی اختصار کے لئے مرکب سے کوئی کلمہ مشتق کرنا۔ جیسے
بَشَمَلٍ (اس نے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھی۔)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆



مکتبہ علی حیات



- تلخیص النحر
- خزائن النحر شرح
- مدایة النحر
- الايقاح شرح
- نور الايضاح
- نادر الحواشی شرح
- اصول الشاشی
- المنبع النوری شرح
- مختصر القدوری
- النافعة شرح الکافية
- الابرات شرح مرقاة



مکتبہ علی حیات

الحمد دار کتب و کان 25 غزنی سٹریٹ 40 آرو بازار لاہور پاکستان

042-7247301-0300-8842540

E-mail: maktabaalahazrat@hotmail.com

